رہنمائے
تربیتِ
ایڈوانس
گروپ

Scriptures taken from the Holy Bible, International Version®, NIV®. Copyright © 1973, 1978, 1984, 2011 by Biblica, Inc.™ Used by permission of Zondervan. All rights reserved wroldwide. Www.zondervan.com The "NIV" and "New International Version" are tradermarks registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc.™

Written by **Ben Jack**

© 2019 The Message Trust

اس رہنما کتاب کے تمام حوالہ جات نیوانٹرنیشنل ورژن سے لئے گئے ہیں۔

اس کتابچے کا انگریزی نام Advance Group Mentoring Guide ہے جس کو ایڈوانس منسٹری کے
سرپرستِ اعلیٰ جناب بین جیک (Ben Jack) نے تحریر کیا اور
اُردو ترجمے کے فرائض اسٹیفن رضا نے ادا کئے ہیں اور
پروف ریڈنگ کے فرائض جناب پاسٹر دلاور ابحار پال صاحب نے سرانجام دیئے۔

اُردو مواد کو ایڈوانس گروپ منسٹری انٹرنیشنل کی باقاعدہ اجازت سے
ترجمہ، طبع اور شائع کیا گیا ہے۔ اس رہنما کتاب کو
زیرِ سرپرستی جناب ریورنڈ وسیم جان (ایلوہیم گاسپل چرچ کراچی پاکستان)
کے شعبۂ نشر و اشاعت کے تحت
گاسپل پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ستمبر ۲۰۲۱ء میں شائع کیا۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

فہرست

ایڈوانس گروپ میں خوش آمدید ---------- 5

سیشن کے رہنما اصول ---------- 11

۱۔ ایڈوانس گروپ میں خوش آمدید ---------- 13

۲۔ مبشر کی شناخت ---------- 16

۳۔ مبشر کا پیغام ---------- 19

۴۔ مبشر کا کام ---------- 22

۵۔ مبشر کی قوت ---------- 26

۶۔ مبشر کی وفاداری ---------- 30

۷۔ مبشر کی تابعداری ---------- 33

۸۔ مبشر کا کردار ---------- 37

۹۔ مبشر کا موقع ---------- 41

۱۰۔ مبشر کا عزم ---------- 45

۱۱۔ مبشر کی تحریک ---------- 49

۱۲۔ اعادہ ---------- 53

اضافی حصے اور ذرائع -- 57

اضافی سیشن: مکالماتی بشارت -- 58

اضافی سیشن: دفاعِ ایمان -- 61

ضمیمہ: انجیلی عقیدہ -- 64

ضمیمہ: انجیلی بیان -- 65

ضمیمہ: دس منٹ کی یوتھ گاسپل ٹاک -- 66

ضمیمہ: بشارتی طریقے -- 67

جوابدہی -- 68

ایڈوانس
گروپ میں
خوش آمدید

ایڈوانس گروپس ایک ایسی منسٹری ہے جو بشارتی خدمت کے میدان میں مبشرینِ انجیل کی خدماتی معاونت کے ذریعہ سے مبشرانہ خدمت وبلاہٹ کی ترقی وترویج کے لئے کوشاں ہے۔

ایڈوانس گروپس ایک ایسی منسٹری ہے جو بشارتی خدمت کے میدان میں مبشرینِ انجیل کی خدماتی معاونت کے ذریعہ سے مبشرانہ خدمت وبلاہٹ کی ترقی وترویج کے لئے کوشاں ہے۔

ایڈوانس گروپس منسٹری کی ابتدا The Message Trust, UK کے بانی مبشرِ انجیل جناب اینڈی ہاتھورن (Andy Hawthorne) کی ایک رویا سے ہوئی تھی کہ منادی کرنے والے بارہ مبشرین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اُنہیں تربیت وہدایت کے ذریعے دوسرے تجربہ کار مبشرین کی تیاری کے لئے لیس کیا جائے تاکہ وہ بھی اس عمل کو آگے جاری رکھ سکیں۔ یعنی تربیت پانے والے مبشرین بالآخر اپنے گروپس کو تربیت دینے کا عملی سلسلہ شروع کریں گے۔

ماہانہ اجلاس منعقد کرنے کے ذریعے سے گروپ کی صورت میں جمع ہونے والے خدمت گذاروں کو تعلیم دینے، مکالماتی بحث کے ذریعے سے اصلاح کرنے اور اپنی شخصی وروحانی زندگی کے بارے میں ایک دوسرے کے ساتھ اظہارِ خیال کرنے کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ انجیل کی منادی کے لئے میسر مواقع اور خدماتی مصروفیات سے متعلقہ تازہ ترین اپ ڈیٹس کا گروپ سیشنز کے مابین باقاعدگی کے ساتھ تبادلہ کیا جاتا ہے (واٹس ایپ یا دیگر ذرائع کی مدد سے) تاکہ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ ان خدماتی مواقع سے حاصل کردہ نتائج سے بھی سب کو آگاہ و باخبر رکھا جاسکے۔ ایڈوانس گروپ میں ایک سال گزارنے کے بعد، ہر مبشر مزید بارہ ساتھیوں کو تلاش کر کے اسی طریق کے مطابق آگے ان کی تربیت ورہنمائی کرتا ہے۔ ایڈوانس منسٹری کی رویا یہ ہے کہ مبشرین ہی مبشرین کو تیار کریں تاکہ عالمی سطح پر ایسے مسیحیوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکے جو شرمندگی کی پرواہ کئے بغیر انجیل کو پھیلا سکیں خواہ کسی پلیٹ فارم سے یا خاندانوں، دوستوں اور اجنبی لوگوں کے ساتھ بالمشافہ ملاقاتوں کے ذریعہ سے۔

ایڈوانس منسٹری، یسوع مسیح کی انجیل کی پرجوش اور بلا جھجک منادی کرنے والوں خادموں کی عالمگیر سطح پر اشد ضرورت پر براہِ راست ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے اُنہیں تیاری، تربیت اور معاونت میں مدد فراہم کرتی ہے۔

تحریک کے پانچ رہنما اصول

قیامِ ایڈوانس گروپ کے وقت یہ پانچ لاتبدیل اصول ضرور ملحوظِ خاطر رکھے جائیں:

۱۔ باقاعدہ اجلاس

تمام گروپ ممبرز کے لئے لازم ہے کہ وہ ماہانہ اجلاس کو اپنی پہلی ترجیح بنائیں۔ ضروری ہے کہ جب لوگ گروپ میں شامل ہوں وہ تمام اجلاسوں میں شرکت کرنے کے پابند ہوں۔ تمام گروپس کے مابین ان سیشنز کو مقدس فریضہ قرار دیا جائے اور کسی رکن کو یہ اجازت نہ دی جائے کہ وہ اس دوران نمودار ہونے والے کسی خدماتی موقعے یا عبادت کو ان سے ''زیادہ اہم'' قرار دے کر غیر حاضر ہو۔ اس سے بڑھ کر کوئی اَور چیز ضروری نہیں کہ وہ اس خدمت کی تیاری کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں جس کے لئے خدا نے انہیں بلایا ہے۔

۲۔ خدمت کو چمکانا

ہر ماہ سیشن ٹائم کا ایک بڑا حصہ انجیل کے ساتھ مزید گہری واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے بائبل کا مطالعہ کرنے کے لئے مختص کیا جائے جس میں ایک دوسرے کی رائے نیز بشارت اور انجیل کے اطلاق پر مثبت تنقید کے مواقع بھی شامل ہوں مگر باہمی گفت وشنید کے ذریعہ سے۔

۳۔ جوابدہی

جوابی سوالنامے اور گروپ ٹائم کے دوران برملا اظہارِ خیال کے ذریعہ سے ازخود پڑتال کے اس عمل کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم سچائی کے ساتھ انجیل کی منادی کرنے اور اپنے روزمرہ چال چلن میں پاکیزگی کا اظہار کرنے کے لئے دوسروں کے ساتھ جوابدہ ہوں۔ آپ کے گروپ میں کامل سچائی اور دیانتداری کو پہنچنے کے لئے کچھ وقت درکار ہوگا لیکن گروپ لیڈر کو چاہئے کہ وہ اس ضمن میں اپنی زندگی کو دوسروں کے سامنے ایک نمونے کے طور پر پیش کرے۔

۴۔ ابلاغ

منادی کی مصروفیات، دُعائیہ درخواستوں اور نجات پانے والوں کی گواہیوں کے حوالے سے تازہ ترین اطلاعات بذریعہ ای میل اور گروپ ٹیکسٹ میسیج وغیرہ ایک دوسرے تک پہنچائی جائیں تا کہ مبشرین کی ایک جماعت کے طور پر ایک دوسرے کی اجتماعی مدد و رہنمائی کی جاسکے۔ سیشنز کے دوران ابلاغی رابطہ قائم رکھنے سے بھی گروپ میں ایک خاندانی جدت پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ ضربی افزائش

گروپ کے ہر ممبر کو چاہئے کہ وہ ضربی افزائش کے طریقے کو اپناتے ہوئے ابتدائی گروپ میں اپنی شمولیت کے ۱۲ سے ۱۸ مہینوں کے دوران (خود ابتدائی گروپ سے وابستہ رہ کر) ایک اپنا گروپ تشکیل دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ آپ کے گروپ میں شامل تمام اراکین تو نیا گروپ شروع نہیں کر پائیں گے البتہ اس مواد کو بروئے کار لاتے ہوئے کئی ممبران اپنے آپ کو اس مقصد کے لئے پیش کر سکتے ہیں اور پیش کریں گے کہ وہ بھی آگے مسیحی ایمانداروں کو تیاری، تربیت اور ترقی کا موقع فراہم کریں گے تا کہ بشارت کا کام پوری دنیا میں بڑھے اور پھیل جائے۔

کیا یہ میرے لئے بھی ہے؟

خواہ آپ کو کسی پلیٹ فارم سے انجیل کی منادی کے مواقع میسر آتے ہوں یا آپ لوگوں کے ساتھ اپنی روزمرہ ملاقاتوں میں اُنہیں کلام سنانے کا جذبہ رکھتے ہوں، ذیل میں دیئے گئے تین سوالات یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی رہنمائی اور مدد کریں گے کہ آیا ایڈوانس گروپ شروع (یا اس میں شمولیت) کرنا آپ کے لئے بھی ہے یا نہیں۔۔۔

ایمان

کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ انجیل کی تاثیر آج بھی وہی طاقت رکھتی ہے اور یہ ہر انسان کے لئے حقیقی زندگی اور نجات کو جاننے کا واحد راستہ ہے؟

سچائی

کیا آپ شخصی گفتگو یا کسی پلیٹ فارم سے منادی کرنے کے ذریعے پوری سچائی کے ساتھ انجیل کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کی خواہش رکھتے ہیں؟

دعوت

کیا آپ ایسے مواقع حاصل کرنا چاہتے ہیں جن کے ذریعے آپ لوگوں کو دعوت دے سکیں کہ وہ انجیل کے امید بھرے پیغام کو قبول کریں اور پھر اُنہیں یسوع کے ساتھ ایک ابدی تعلق میں بڑھتے ہوئے دیکھ سکیں؟

اگر ان سوالوں پر آپ کا جواب ''ہاں'' میں ہے تو پھر ایسے لوگوں کو جمع کیجئے جو آپ کی طرح ''ہاں'' کہہ سکیں اور اس رہنمائے تربیت ایڈوانس گروپ کو استعمال کرتے ہوئے اپنی بشارتی خدمت کو سنجیدگی کے ساتھ انجام دینے اور چمکانے کے لئے اپنے اجتماعی سفر کا آغاز کریں۔

سیشن گائیڈ

اس رہنما کتاب میں بارہ سیشن پیش کئے گئے ہیں جو ایڈوانس گروپ کے اس اجتماعی سفر میں آپ کے پہلے ایک سالہ عرصے کا مکمل احاطہ کریں گے۔ اگر آپ ایک تجربہ کار مبشر ہیں یا کسی گروپ کی ازخود قیادت کے فرائض انجام دے سکتے ہیں تو آپ ان سیشنز کے مواد کو ابتدائیے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھیں اور اپنے گروپ کی ضروریات کے مطابق اور اپنے تجربے کی روشنی میں نئے موضوعات اور متن کو اس میں شامل کر لیجئے۔ اگر آپ کے لئے یہ سب کچھ نیا ہے تو پھر اس سیشنز کی تمام ہدایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے پورے مواد کی لفظ بہ لفظ پیروی کریں کیونکہ اس میں آپ کی گروہی ترقی کے لئے تمام ضروری ہدایات فراہم کردی گئی ہیں۔

ان بارہ سیشنز کو اس انداز میں مرتب کیا گیا ہے کہ انجیل، بشارت اور مبشر کے کردار کو وضاحت کے ساتھ پیش کی جائے۔ سیشنز کو مزید ذیلی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تا کہ تعارفی سیشن (پہلا سیشن) کے بعد فوراً مبشر کی پانچ خصوصیات کا مکمل احاطہ کیا جاسکے۔

مبشر کی پانچ بنیادی خصوصیات

بائبل کی تعلیم دینے والے مبشرین: انجیل کو گہرے طور پر جانتے ہیں (دوسرا، تیسرا اور چوتھا سیشن)

جس پیغام کی ہم منادی کرتے ہیں اس کے ساتھ ہماری خود پہلے گہری واقفیت ہونی چاہئے۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ہم با قاعدگی کے ساتھ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں تا کہ ہماری منادی کی بنیاد خدا کے کلام کی حقیقی تعلیم پر قائم ہو نہ کہ انجیل کے بارے میں ہمارے خود ساختہ نظریات اور مفروضات پر۔ یسوع نے متی ۲۸: ۱۸۔ ۲۰ میں ہمیں جو ارشادِ اعظم دیا ہے اس میں سب قوموں کو شاگرد بنانے اور اُنہیں ان سب باتوں کی تعلیم دینے کے لیے بلایا گیا ہے جن کا یسوع مسیح نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ہمیں نامی مبشرین بننے کے لئے نہیں بلکہ بائبل کی تعلیم دینے والے مبشرین بننے کے لئے بلایا گیا ہے جو اپنی سوچ کی بجائے سچائی کا پرچار کریں۔ ان تین سیشنز میں باپ، بیٹے اور روح القدس کے حوالے سے بائبل میں پیش کردہ تعلیم کی روشنی میں انجیل اور بشارت پر سیر حاصل تعلیم دی جائے گی۔

دُعا گو مبشرین: روح کی قوت سے کام کرتے ہیں (پانچواں اور چھٹا سیشن)

بشارت کا کام کرنے کے لئے ہمیں روح القدس کی قوت کے تابع ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ نجات ہماری قوت سے نہیں بلکہ خدا کی قدرت سے جاری ہوتی ہے۔ اسلئے، ہمیں ایک دُعا گو زندگی بسر کرنے کا عہد کرتے ہوئے خدا سے التجا کرنی چاہئے کہ وہ ہمیں اپنے ایمان کی گواہی پیش کرنے اور اس کے نتیجے میں زندگیوں کو تبدیل ہوتے ہوئے دیکھنے کے مواقع فراہم کرے۔ ان سیشنز میں مبشرِ انجیل کی روحانی زندگی کا جائزہ لیا جائے گا اور اپنی اپنی دُعائیہ زندگی کا جائزہ لینے کے لئے مواقع فراہم کئے جائیں گے نیز اپنی بشارتی خدمت پر ان کے براہِ راست مرتب ہونے والے اثرات پر بھی بات کی جائے گی۔

جوابدہ مبشرین: ایک پاکیزہ زندگی بسر کرتے ہیں (ساتواں اور آٹھواں سیشن)

پاکیزگی انجیل کا مرکزی پیغام ہے۔ انجیل کی زندگیوں کو تبدیل کرنے دینے والی قوت کی ایک مستند انداز سے منادی کرنے کا مطلب ہے ایک قابلِ احتساب زندگی گزارنا یعنی جس میں ''عوامی'' اور ''نجی'' زندگی کے درمیان مماثلت پائی جاتی ہو۔ کامیابیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ خوشی منانا اور ناکامیوں میں ایک دوسرے کو سہارا دینا، مقدس پیغام سنانے والے مقدس لوگوں کی باہمی ترقی کے لئے از حد ضروری ہے۔ ان سیشنز میں مبشر کی پاکیزگی پر توجہ مرکوز کی جائے گی جس میں یسوع کی خدمت کرنے والوں کی زندگی میں جوابدہی کی ضرورت اور خاکساری کی نمایاں خصوصیت پر زیادہ زور دیا جائے گا۔

وقف شدہ مبشرین: ایک عزم کے ساتھ بشارت کا کام انجام دیتے ہیں (نواں اور دسواں سیشن)

عزم بشارت کی کُنجی ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کی محبت کو پھیلانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں اور صرف یسوع کی گواہی نہ سنائیں بلکہ اپنے سننے والوں کو یہ دعوت بھی دیں کہ وہ یسوع کی پیش کردہ نئی زندگی کو قبول بھی کریں اور پھر اُنہیں شاگردیت کے سفر کا آغاز کرنے میں مدد بھی فراہم کریں۔ ان سیشنز میں دو کلیدی طریقوں کا جائزہ لیا جائے گا جو مبشرانہ خدمت میں امتیازی مقام رکھتے ہیں: ہر روز دلیری کے ساتھ انجیل کی منادی کرنے کا زیادہ موقع حاصل کرنا اور انجیل کی منادی کے ہر موقعے کے آخر میں لوگوں کو خدا کی بادشاہی میں شامل ہونے کی دعوت دینے کا عزم رکھنا۔

تحریکی مبشرین: کلیسیا کو گواہی کے لئے متحرک کرتے ہیں (گیارہواں سیشن)

انجیل کی محتاج دنیا کے سامنے کلام کی منادی کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں کلیسیا کو بھی یہ بیڑہ اٹھانے کی تحریک دینی چاہئے۔ بشارت ہر مسیحی پر فرض ہے اور اسی لئے کلیسیا کو بشارتی خدمت کے لئے ابھارنا اور متحرک کرنا بھی ہر مبشر کا اولین فریضہ ہے۔ اس سیشن میں کلیسیا کے اندر مبشر کے تحریکی کردار کا جائزہ لیا جائے گا تا کہ یسوع کے پیروکار ہونے کی حیثیت سے اپنی مسیحی گواہی کو ہر مسیحی کی مرکزی خدمت کے طور پر پیش کی جائے۔

بارہویں سیشن کے ساتھ ہی ایڈوانس گروپ کے تحت آپ کا تربیتی سال مکمل ہو جائے گا جس میں بہتر یہی ہوگا کہ آپ اپنے گروپ کو موقع فراہم کریں کہ وہ ساری تعلیم کی دہرائی کریں، ان سب کاموں پر غور کریں جو خدا نے آپ کی زندگی میں آپ کے ذریعہ سے لوگوں کی زندگی میں کئے ہیں اور اگلے اقدامات کے لئے اجتماعی منصوبہ بندی کریں۔

گروپ کو کیسے چلایا جائے

ایک گروپ میں دس سے بارہ لوگ ہونے چاہئیں (جوابدہی کے لئے ایک ہی صنف سے تعلق رکھنے والے افراد پر مشتمل گروپ زیادہ موزوں رہتا ہے لیکن یہ لازمی نہیں) جو مہینے میں ایک بار تقریباً دو گھنٹے کے لئے آسانی سے جمع ہو سکیں۔ اس سارے وقت میں گروپ لیڈر سارے سیشن کی قیادت کرے گا جن میں دُعا، تعلیم، بحث اور جوابدہی شامل ہے۔ اس رہنما کتاب میں آپ کے لیے وہ تمام ضروری معلومات فراہم کر دی گئی ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے آپ ایک گروپ کو پہلے سال کے ہر مہینے آسانی کے ساتھ چلا سکیں گے۔

سیشن کی ترتیب

ہر سیشن گائیڈ کا آغاز ایک نہایت مختصر تعارف اور ''ایک جملے میں سیشن کا خاکہ'' سے ہوگا۔

حصہ ''سیشن کا پسِ منظر'' میں سیشن سے متعلقہ تعلیمی پیغام پیش کیا جائے گا۔ آپ کے لئے لازمی ہے کہ سیشن کی قیادت سنبھالنے سے پہلے اسے مکمل پڑھیں تاکہ آپ کو سیشن کے مجموعی خدوخال کا بخوبی اندازہ ہو سکے۔ آپ کو پوری آزادی ہے کہ اگر وقت اجازت دے اور آپ کو مناسب لگے تو اس مواد کو سیشن میں پیش کریں لیکن اس کا بنیادی مقصد صرف اگلے تعلیمی حصے کی تیاری کے لئے آپ کو امدادی مواد فراہم کرنا ہے۔

یہاں سے آپ ہر سیشن گائیڈ میں دی گئی ترتیب پر عمل کر سکتے ہیں مواد سے لے کر اوقاتِ کار تک (جو ہر سیشن کے مجوزہ حصے کے سامنے قوسین میں درج ہوگا) تاہم ہر دورانئے کی طوالت میں کمی بیشی کرنے کی مد میں آپ کو پوری آزادی حاصل ہے تاوقت کہ سیشن میں پیش کردہ تعلیم کے تمام اہم نکات وضاحت اور درستگی کے ساتھ پیش نہ کر دیئے جائیں اور پھر دُعا اور جوابدہی کے لئے بھی گنجائش باقی رہے۔ تاہم، بہتر یہی ہوگا کہ سیشن گائیڈ میں تجویز کردہ وقت کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے تاکہ پیش کردہ مواد سے بھی زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جا سکے۔

ہر سیشن کا آغاز ''ابتدائیے'' سے ہوگا۔ ابتدائی سیشنز میں تو اس دوران سب کو اپنا اپنا مختصر تعارف پیش کرنے کا موقع دیا جائے اور پھر بتایا جائے کہ گروپ کیسے کام کرے گا۔ اگلے سیشنز کی طرف بڑھتے ہوئے، اس دورانئے میں اپنی اپنی گواہیاں سب کے سامنے پیش کی جائیں نیز پچھلے سیشن کے حصہ اطلاق پر سب کا فیڈ بیک لیا جائے گا۔

پھر دُعا کا وقت ہوگا۔ اس سلسلے میں کوئی مخصوص ہدایات نہیں دی جائینگی کہ یہ دورانیہ کتنا طویل ہونا چاہئے اور دُعا کرنے کا درست طریقہ کیا ہوگا۔ آپ پورے گروپ سمیت یا ساتھی بنا کر مختصر یا زیادہ وقت دُعا میں گزار سکتے ہیں۔

اس کے بعد خاص تعلیمی حصے ''تعلیم'' کی باری آتی ہے جس میں کتابِ مقدس کے حوالہ جات، مشہور اقوال اور بحث کے لئے سوالیہ نکات شامل ہونگے۔ یہ وہ حصہ ہے جس میں آپ کو ساتھ ساتھ گھڑی پر نظر رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ بحث کے لئے الگ سے بھی وقت مختص کیا گیا ہے نیز آپ کو سیشن کے اختتام پر جوابدہی کے مرحلے کے لئے ضرور جگہ چھوڑنی ہوگی۔ کسی مخصوص تعلیمی نکتے کو خوامخواہ کھینچنے کے چکر میں اس ضروری وقت کا نقصان نہ کریں۔ (نیز یاد رکھیں کہ اس حصے کا دورانیہ ہر سیشن کے مطابق مختلف ہوگا اس لئے تجویز کردہ اوقاتِ کار کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے تمام معاملات کو اسی ترتیب سے انجام دیں۔)

تعلیمی حصے کے بعد بحث کا مرحلہ آتا ہے جس میں چند سوالات اور موضوع سے متعلقہ کوئی مشہور قول شامل ہوگا۔ یقیناً اس مرحلے پر آپ کے پاس اتنا وقت نہیں ہوگا کہ ہر چیز پر تفصیلی بحث کی جا سکے لیکن ہم نے یہاں آپ کی ضرورت سے زیادہ مواد فراہم کر دیا ہے تاکہ یہ انتخاب آپ خود کر سکیں کہ کون سے نکات سب سے زیادہ مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ سب کچھ مکمل کرنے کے چکر میں اس حصے کو جلدی جلدی نپٹانے کی کوشش نہ کریں بلکہ صرف چند اہم نکات کو زیرِ بحث لائیں۔

ہر سیشن کے آخر پر اطلاق کا اہم حصہ دیا گیا ہے جس میں وہ تمام امور شامل ہونگے جن کو اس سیشن کے بعد اور اگلے سیشن سے پہلے یعنی درمیانی عرصے کے دوران حاصل کردہ تعلیم کی روشنی میں تکمیل کیا جائے گا۔ آپ کو مکمل آزادی ہے کہ اس حصے کا مواد اپنی گروہی ضرورت کے مطابق تیار کر سکتے بشرطیکہ وہ تمام مواد پیش کردہ تعلیم کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو اور سب کی اجتماعی ترقی کا باعث بھی ہو۔

اس کے بعد پھر دُعا کا وقت دیا گیا ہے لیکن اب کی بار کچھ ہدایات بھی فراہم کی جائیں گی تاکہ اس حصے میں صرف ان اہم باتوں کے لئے دُعا کی جائے گی جو سیشن میں پیش کردہ تعلیم سے علاقہ رکھتی ہوں لیکن ان کی ترتیب اور دُعائیہ وقت کے دورانیے کا تعین آپ خود کریں گے۔

آخر پر، ہر سیشن جوابدہی کے مرحلہ پر اختتام پذیر ہوگا جس میں از خود پڑتال کے سوالنامے فراہم کئے جائیں گے، جنہیں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر بھی کیا جائے اور ان پر دُعا بھی کی جائے گی۔ وہ سوالنامے اس کتاب کے آخر پر مہیا کر دیئے گئے ہیں جن کی آپ حسبِ ضرورت نقول بھی تیار کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نے اگلے اجلاس کے لئے کوئی تاریخ پہلے سے مقرر نہیں کی تو سب کے رخصت ہونے سے پہلے یہ کام ضرور کریں۔ سب کی موجودگی میں یہ کام بآسانی انجام دیا جا سکتا ہے بجائے اس کے کہ بعد میں سب کو فرداً فرداً ای میل یا میسیج کر کے بتایا جائے۔

سیشن کے انتخابی حصے

مخصوص دُعائیہ درخواست

ہر سیشن میں گروپ کے چند مخصوص افراد کے لئے خصوصی طور پر اجتماعی دُعا کا اہتمام کیا جائے اور اس وقت میں ان کی زندگیوں، خاندان، خدمت اور ان کی پیش کردہ درخواستوں کے لئے خاص دُعا کی جائے۔ ان افراد کا چناؤ اس ترتیب سے کیا جائے کہ تین اجلاسوں کے اندر سب کی باری مکمل ہو جائے اور اس کے بعد یہ سلسلہ دوبارہ سے شروع کر دیا جائے۔

عملی مشقیں

اگر آپ کو مناسب لگے تو ایک گھنٹے کے لئے گلیوں بازاروں میں جا کر انجیل کی منادی کریں اور بحث اور دُعا کے حصوں میں سے کچھ وقت نکال کر اسے شخصی گواہی یا بشارت سے متعلقہ دیگر عملی مشقوں کے لئے استعمال کریں۔ ان گروپس کو اس انداز سے مرتب کیا گیا ہے کہ ان کی مدد سے سب لوگ بشارت کے لئے تیار ہو سکیں لیکن اگر آپ چاہیں تو عملی بشارت کی مشق کے لئے کچھ وقت ضرور مختص کیا جا سکتا ہے۔ واپس آنے کے بعد اپنے اپنے تجربات دوسروں کے سامنے پیش کرنے کا موقع بھی ضرور فراہم کیا جائے۔

مہمان خادمین

اگر آپ کسی ایسے مقرر یا مہمان خادم کو جانتے ہیں جو تعلیم اور بحث کے حصوں میں شمولیت کے لئے وقت نکال سکتا ہو اور فرق تجربات بیان کر سکتا ہو یا گروپ کو بیدار کرنے کے لئے کچھ خاص پیش کر سکتا ہو تو اسے اپنے گروپ کی طرف سے خصوصی طور پر مدعو کریں۔

گروپ چلانے کیلئے مفید تجاویز

گروپ کے اجلاسوں کی تاریخیں جس قدر پہلے ممکن ہو سکے (چھ مہینے یا اس سے بھی پہلے) مقرر کر لیں اور پھر ان تاریخوں کو مقدس ایام قرار دے کر سب کو ان اجلاسوں میں شرکت کا پابند کریں۔ اس مقصد کے لئے doodle.com یا اس سے ملتا جلتا کوئی بھی مفید طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

گروہی ابلاغ، دُعائیہ درخواستوں اور نجات پانے کی گواہیوں کو ایک دوسرے تک پہنچانے کے لئے واٹس ایپ یا اس سے ملتی جلتی کوئی دوسری ایپ بروئے کار لائی جا سکتی ہے۔ گروپ لیڈر ہونے کے ناطے آپ کو سب سے زیادہ مواد شیئر کرنا چاہئے تاکہ سب کو رابطے میں رکھا جا سکے۔ اپنی گواہیاں شیئر کریں، لوگوں سے ان کی دُعائیہ درخواستیں پوچھیں، انٹرنیٹ پر دستیاب مفید روحانی مواد کے لنکس، پاڈ کاسٹس اور یوٹیوب ویڈیوز کے تراشے وغیرہ شیئر کرتے رہا کریں۔ اگر آپ مذبح پر آگ جلتی رکھیں گے تو باقی بھی وقتاً فوقتاً اس میں اپنے حصے کی لکڑیاں ڈالتے رہیں گے۔

کھانا بھی لوگوں کو جمع کرنے اور رابطے میں لانے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے اس لئے آپ ان سیشنز کا اہتمام شام کے کھانے کے وقت پر بھی کر سکتے ہیں۔

اپنے گروپ کے تمام اراکین کو جس قدر جلدی ممکن ہو سکے اپنے اپنے گروپ کا آغاز کرنے کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں اور اگر کوئی شخص ابتدائی گروپ میں شمولیت اختیار کرنے کی حامی بھرنے کے بعد تاخیر سے آپ کے گروپ میں شامل ہونا چاہے تو اسے پھر کسی نو آموز گروپ میں شامل کریں۔

لوگوں کو کسی ایسی جگہ پر میٹنگ کے لئے بلائیں جو باہمی گفتگو، دُعا اور جوابدہی کے دوران بات چیت کے لئے پُرسکون ہو۔ کوئی عوامی مقام جیسے کوئی کافی شاپ بھی ایک موزوں جگہ ہو سکتی ہے لیکن شاید کچھ لوگ اس سے بھی زیادہ محفوظ جگہ پر جمع ہونا چاہیں تو پھر اجلاس کی جگہ کا انتخاب کرنے کے معاملے میں بڑی احتیاط سے کام لیں۔

سیشن کے اختتام کے بعد سب لوگوں کے رخصت ہونے سے پہلے اُنہیں ہوم ورک کے طور پر پڑھنے کے لئے چند مفید کتابیں تجویز کریں اور پھر وہ جس بھی کتاب کو منتخب کریں اس کو ہر مہینے ایک ایک باب کر کے پڑھیں یا گروہی مواد کے طور پر استعمال کریں اور اس گائیڈ کے مطابق سیشنز کا اختتام کرنے کے بعد ان پر اظہارِ خیال بھی کریں۔

سیشن گائیڈ

پہلا سیشن:

ایڈوانس گروپ میں خوش آمدید

پہلی گروپ میٹنگ میں سب کو موقع دیں کہ وہ اپنا اپنا شخصی تعارف پیش کریں تاکہ سب لوگ ایک دوسرے کو جان سکیں، سب کو بتائیں کہ گروپ کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں، اور پھر ایک مکالمہ شروع کروائیں کہ بشارت کیا ہے نیز مبشر کی پانچ خصوصیات کون کون سی ہیں۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

اس ایڈوانس گروپ کے ذریعے ہم سب مل کر پانچ مبشرانہ خصوصیات کے بارے میں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کریں گے تاکہ سب لوگ بشارت کا کام انجام دینے کے لئے خدا کی قوت میں ترقی کر سکیں۔

سیشن کا پس منظر:

سب لوگوں کو ایڈوانس گروپ کے سفر میں خوش آمدید کہنے اور بشارتی خدمت پر گفتگو کا آغاز کرنے کے لئے ایک اچھا مقام اس بات کی یاددہانی کرانا ہے کہ بشارت ایک شخصی بلاہٹ ہے۔ غور کیجئے کہ مرقس کی انجیل کے شروع میں یسوع نے اندریاس اور پطرس کو کس طرح اپنے پیچھے چلنے کے لئے بلایا (مرقس ۱:۱۶۔۱۸)۔ اس نے جھیل جا کر ان دونوں نوجوان مچھیروں کو بلایا اور ان سے کہا کہ اپنے جال (اپنا کاروبار) چھوڑ کر میرے پیچھے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔ کیا خدا آپ کو بھی آج ٹھیک یہی الفاظ استعمال کرتے ہوئے بلاتا ہے؟ جی ہاں اگر آپ بھی ان دونوں بھائیوں کی طرح مچھلیاں پکڑنے کا کام کرتے ہیں تو لیکن شاید ایسا نہیں ہے۔ یسوع نے اندریاس اور پطرس کو شخصی طور پر بلایا اور مچھلیوں کے شکار کا حوالہ صرف ان کے ساتھ ایک شخصی رابطہ قائم کرنے کے لئے ایک استعارے کے طور پر استعمال کیا۔

خدا ہم میں سے ہر ایک کو مبشر بننے کے لئے شخصی طور پر بلاتا ہے اور وہ ہمارے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لئے ہمارے جذبات اور حالات کو استعمال کرتا ہے۔ خواہ آپ کوئی موسیقار ہوں یا فنکار، سائنسدان یا نرس، بزنس مین یا کچھ اَور۔۔۔ آپ کا پیشہ یا نعمت خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو خدا اسے اپنی خوشخبری کی منادی کے مواقع پیدا کرنے کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

بشارت کا ہدف یہ ہے کہ لوگوں کو خدا کے انجیلی پیغام کے ساتھ جڑنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ مزید برآں، بشارت کا پیغام لوگوں کو یسوع مسیح پر ایمان لانے کی دعوت دینا ہے کہ وہ اس پر بھروسہ رکھیں اور اس کی تابعداری کریں، کہ وہ خدا کو رد کرنے کے بجائے اس کی خداوندیت کو قبول کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جب ہم اپنی تخلیق کے مقصد میں خدا کی حیثیت کو پہچان لیتے ہیں تو ہمیں سمجھ آجاتی ہے کہ پرستش کیا ہے اور پھر ہم اپنی زندگیوں میں روح القدس کی تبدیل کر دینے والی قوت کا بھی تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ جب ہم تابعداری، قربانی، ایمان اور محبت کے ذریعہ سے اپنی زندگیوں کو خدا کی پرستش کے زندہ اظہار کے طور پر پیش کرتے ہیں تو اس سے لوگ برکت پاتے ہیں (گلتیوں ۵:۱۳۔۲۶)۔

خروج ۸:۱ میں خدا موسیٰ کو حکم دیتا ہے کہ فرعون کے پاس جا اور اس سے کہہ کہ "میرے لوگوں کو جانے دے۔۔۔" آج بھی خدا لوگوں کو گناہ کی قید سے چھڑانا چاہتا ہے۔ موسیٰ کی طرح ہمیں بھی یہ حکم دیا گیا ہے کہ ساری دنیا میں جا کر آزادی کا اعلان کریں کہ آج کے بعد آپ کو گناہ کی غلامی میں رہنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح اور روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے ہمارے لئے آزادی کی زندگی کو ممکن بنا دیا ہے (رومیوں ۸:۲)۔ بشارت کا مقصد آج بھی وہی ہے جو اس وقت موسیٰ اور بنی اسرائیل کے لئے تھا۔۔۔ عبادت۔

"میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔"

ہمیں ایسے عابد بننے کے لئے بلایا گیا ہے جو گواہی دیں تاکہ دوسرے لوگ بھی آ کر ہمارے ساتھ زندہ خدا کی عبادت کریں اور اس کے گواہ بنیں۔

سیشن گائیڈ

افتتاحیہ (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

اس وقت کے دوران گروپ کے ہر شخص کو اپنا اپنا شخصی تعارف پیش کرنے کا موقع دیں تاکہ سب لوگ ایک دوسرے سے واقف ہو سکیں۔ اس موقع پر اگر آپ کو مناسب لگے تو کسی قسم کی مختصر تعارفی سرگرمی بھی کرائی جا سکتی ہے یا ایک طرف سے شروع کر کے سب لوگوں کو موقع دیا جائے کہ وہ باری باری کھڑے ہو کر اپنے بارے میں چند بنیادی معلومات سب کے سامنے پیش کریں۔ اس کے بعد، تعارف کے حصے میں دیئے گئے متن کو اپنے انداز سے پیش کریں یا لکھے ہوئے متن کو من وعن پڑھ دیں تاکہ سب کو سمجھ آ جائے کہ اس گروپ کے اغراض و مقاصد کیا ہے اور اگلے مہینوں میں یہ کس طرح سے کام کرے گا۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

اعمال ۲۰:۲۴

”لیکن مَیں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اس کے کہ اپنا دَور اور وہ خدمت جو خداوند یسوع سے پائی ہے پوری کروں یعنی خدا کے فضل کی خوشخبری کی گواہی دوں“۔

سادہ لفظوں میں بیان کریں کہ ”بشارت دینے“ کا مطلب ہوتا ہے ”خوشخبری کا اعلان کرنا“۔ یسوع مسیح کی انجیل ہی خوشخبری کا پیغام ہے: کہ یسوع مسیح کے نجات بخش کفارے کے وسیلہ سے گناہ آلودہ (باغی) نسلِ انسانی کی خدا سے صلح ہو چکی ہے۔ ہم ابدی زندگی کو جان گئے ہیں اور خدا کے ساتھ ایک کامل تعلق کی شادمانی کو حاصل کر چکے ہیں کیونکہ یسوع نے ہماری موت کو اپنے اوپر اُٹھا لیا۔

بشارت کی دو مندرجہ ذیل تعریفوں پر غور کریں:

جے آئی پیکر کے مطابق، ”بشارت دینے کا مطلب ہے گنہگار انسانوں کے سامنے یسوع مسیح کو پیش کرنا تاکہ وہ روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے خدا پر ایمان لائیں اور یسوع مسیح کو قبول کریں۔
بلی گراہم کے مطابق، ”بشارت ہے۔۔۔ تاریخ اور بائبل کی سب سے بڑی ہستی یسوع مسیح کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کرنا اور لوگوں کو دعوت دینا کہ وہ شخصی طور پر اس کے پاس آئیں تاکہ خدا کے ساتھ ان کی صلح ہو جائے۔“

ایک منٹ ٹھہریں: ہم بشارت کی ان مختصر تعریفوں سے بشارت کے کام کے بارے میں کیا سیکھ سکتے ہیں (چند مخصوص الفاظ پر بحث کرنے کے لئے اُنہیں نمایاں کیا گیا ہے)؟

بشارت کے کام میں ایک خوشخبری کا پیغام، زندہ یسوع کی گواہی اور سننے والوں کو قائل کرنے کی دعوت شامل ہوتی ہے تاکہ وہ اس خوشخبری پر ایمان لا کر اسے قبول کریں۔ لیکن جہاں تک ضرورت ہو بشارت کے لئے الفاظ استعمال کریں لیکن ہمیں زبانی ابلاغ سے ہٹ کر کام کرنا چاہئے۔

ڈیوڈ واٹسن نے کہا تھا: ”جب تک روح القدس کی قدرت ظاہر نہ ہو، تب تک انجیل کی منادی بے فائدہ ہو گی۔ یہ بشارت نہیں ہو گی۔“ بشارت ایک روحانی سرگرمی ہے، جو صرف اس وقت مؤثر ثابت ہوتی ہے جب خدا اپنی قدرت کو نازل کرے۔ اگر بشارت کا مقصد صرف لوگوں کی سوچ کو تبدیل کرنا ہوتا تو پھر صرف قائلیت پر انحصار کرنا ہی کافی ہوتا۔ لیکن بشارت کا تعلق نجات سے ہے یعنی ہمارے پیغام کے وسیلہ سے خدا کا روح لوگوں کو مجرم ٹھہراتا ہے، انھیں ایمان دیتا ہے اور ان کے دلوں میں تبدیلی کا کام شروع کرتا ہے۔

روح القدس کی قدرت کے بغیر بشارت محض تجارت ہے۔ دوسری طرف، جس طرح لیونارڈ ریون ہل (Leonard Ravenhill) کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کا پورا اعتماد ہونا چاہئے کہ ”بشارت کا ہر طریقہ کامیاب ہو گا اگر خدا اس میں شامل ہو“۔

بشارت کا مقصد شاگرد تیار کرنا ہے یعنی وہ پرستار جو روح اور سچائی سے خدا کی پرستش کریں (یوحنا ۴: ۲۳)۔ لہٰذا، مبشرین کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ خدا کے سچے پرستار ہوں۔

ایڈوانس گروپ کے ان سیشنز کی مدد سے آپ خدا کی سچی پرستش میں بڑھتے ہوئے اپنی زندگی میں مبشر کی پانچ بنیادی خصوصیات میں بھی ترقی کر سکیں گے۔

بائبل کی تعلیم دینے والے مبشرین

جس پیغام کی ہم منادی کرتے ہیں اس کے ساتھ ہماری خود پہلے گہری واقفیت ہونی چاہئے۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ہم باقاعدگی کے ساتھ خدا کے کلام کی تلاوت اور مطالعہ کریں تاکہ ہماری منادی کی بنیاد خدا کے کلام کی حقیقی تعلیم پر قائم ہو نہ کہ انجیل

کے بارے میں ہمارے خود ساختہ نظریات اور مفروضات پر (رومیوں ۱۰:۱۷)۔

دُعا گو مبشرین

بشارت کا کام کرنے کے لئے ہمیں روح القدس کی قوت کے تابع ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ نجات ہماری قوت سے نہیں بلکہ خدا کی قدرت سے جاری ہوتی ہے۔ اسلئے، ہمیں ایک دُعا گو زندگی بسر کرنے کا عہد کرتے ہوئے خدا سے التجا کرنی چاہئے کہ وہ ہمیں اپنے ایمان کی گواہی پیش کرنے اور اس کے نتیجے میں زندگیوں کو تبدیل ہوتے ہوئے دیکھنے کے مواقع فراہم کرے۔

جوابدہ مبشرین

پاکیزگی انجیل کا مرکزی پیغام ہے۔ انجیل کی زندگیوں کو تبدیل کرنے دینے والی قوت کی ایک مستند انداز سے منادی کرنے کا مطلب ہے ایک قابلِ احتساب زندگی گزارنا یعنی جس میں ''عوامی'' اور ''نجی'' زندگی کے درمیان مماثلت پائی جاتی ہو۔

کامیابیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ خوشی منانا اور ناکامیوں میں ایک دوسرے کو سہارا دینا، مقدس پیغام سنانے والے مقدس لوگوں کی باہمی ترقی کے لئے ازحد ضروری ہے۔ (واعظ ۴:۹۔ ۱۲، امثال ۲۷:۱۷، ا۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۱، یعقوب ۵:۱۶)

وقف شدہ مبشرین

عزم بشارت کی کُنجی ہے (اعمال ۱۷:۳۰)۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کی محبت کو پھیلانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں اور صرف یسوع کی گواہی نہ سنائیں بلکہ اپنے سننے والوں کو یہ دعوت بھی دیں کہ وہ یسوع کی پیش کردہ نئی زندگی کو قبول بھی کریں اور پھر اُنہیں شاگردیت کے سفر کا آغاز کرنے میں مدد بھی فراہم کریں۔

تحریکی مبشرین

انجیل کی محتاج دنیا کے سامنے کلام کی منادی کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں کلیسیا کو بھی یہ بیڑہ اٹھانے کی تحریک دینی چاہئے۔ بشارت ہر مسیحی پر فرض ہے اور اسی لئے کلیسیا کو بشارتی خدمت کے لئے ابھارنا اور متحرک کرنا بھی ہر مبشر کا اولین فریضہ ہے۔ (عبرانیوں ۱۰:۲۴۔ ۲۵)

ایک منٹ ٹھہریں: ان پانچ بنیادی خصوصیات پر غور کریں۔ ان میں سے ہر ایک خصوصیت کے حوالے سے آپ کی زندگی میں کون کون سی شہ زوریاں اور کمزوریاں پائی جاتی ہیں؟

بحث (۱۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- بشارت میں ہمارا کردار کیا ہے اور بشارت میں خدا کا کردار کیا ہے؟
- ہم اس بات کو کس طرح یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہم سچے مبشرین اور سچے پرستار ہیں؟
- آپ اگلے مہینوں میں اس ایڈوانس گروپ کے ذریعہ سے کس طرح کی روحانی ترقی حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں؟

چارلس سپرجن کہتے ہیں کہ ''اگر گنہگار ضرور سزا پائیں گے تو کم از کم اُنھیں ہمارے بدنوں کے اوپر سے گزرنا پڑے۔ اور اگر انہوں نے ہلاک ہونا ہی ہے تو وہ اپنے گھٹنوں کے گرد ہماری لپٹی ہوئی بانہوں کے ساتھ ہلاک ہوں کہ ہم نے آخری لمحے تک اُنہیں ہلاکت سے بچانے کی کوشش کی۔ اگر جہنم کو بھرنا ہی ہے، تو وہ کم از کم ہماری انتھک محنت کے بعد تو بھرے، خیال رہے کہ وہاں جانے والی کوئی روح ایسی نہ ہو جس کو پہلے خبردار نہ کیا گیا ہو اور جس کے لئے کسی نے دُعا نہ کی ہو۔''

اطلاق (۵ منٹ): اگلی بار، بائبل کی تعلیمات کی روشنی میں بشارت کی عمدہ سی تعریف لکھ کر لائیں (بحوالہ تعریف کو ترجیح دی جائے گی) اور اسے گروپ کے سامنے بحث اور مثبت تنقیدی جائزے کے لئے پیش کریں۔ اس سلسلے میں بشارت کے موضوع پر فراہم کردہ مواد آپ کے لئے کافی مددگار ثابت ہوگا۔

دُعا: خدا کی حیرت انگیز انجیل کے لئے اس کا شکر ادا کریں۔ اس کا شکر کریں کہ اس نے دنیا کو نجات دینے کے بڑے الٰہی منصوبے میں آپ کو بھی شامل ہونے کا استحقاق بخشا ہے۔ دُعا کریں کہ جب آپ روح اور سچائی کے ساتھ اس کی پرستش کریں تو وہ آپ کو کلام اور عمل میں اپنا سچا خادم بننے کی قدرت سے مالا مال کرے۔ اس سے کہیں کہ ایڈوانس گروپ میں روحانی اور خدماتی طور پر ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ وہ آپ کو مبشر کی پانچ خصوصیات میں بڑھنے کی بھی توفیق بخشے۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

جوڑا جوڑا ہو کر یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر خود احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

ترسیل پیغامات اور تاریخیں (۱۰ منٹ)

اس سیشن کے اختتام پر ہر فرد سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے موبائل فون میں ایسا میسیجنگ سسٹم ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرے جو گروپ کے تمام شرکا کے لئے یکساں طور پر قابلِ استعمال ہو۔ واٹس ایپ اور فیس بک میسنجر دونوں ہی فری بھی ہیں اور کارآمد بھی۔ ایک گروپ بنائیں جسے آپ سیشنز کے درمیان ابلاغ، تازہ ترین اطلاعات، دُعائیہ درخواستیں، گواہیاں وغیرہ وغیرہ ایک دوسرے تک پہنچانے کے لئے اجتماعی طور پر استعمال کرسکیں۔

آخر پر، جس قدر زیادہ ممکن ہو سکے اگلے سیشنز کی تاریخ مقرر کریں۔ اگلے چھ مہینے کے اجلاسوں کی تاریخیں پہلے سے مقرر کر دینا زیادہ بہتر ہوگا تاکہ ہر شخص ان تاریخوں کو پہلے سے اپنے پاس نوٹ کر سکے اور ترجیحی بنیادوں پر ان کا پابند رہے۔

دوسرا سیشن:

مُبشر کی شناخت

اس دوسری گروپ میٹنگ میں آپ خدا کی اپنی شناخت اور اس کی انجیل کے پیغام کی روشنی میں مبشر کی شناخت کا جائزہ لیں گے۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

مبشر کی شناخت، خدا باپ کی شناخت میں پنہاں ہے یعنی ہم اس کے پیامبر فرزند ہیں۔

سیشن کا پسِ منظر:

بلی گراہم کی خدمت کے زمانہ عروج میں، بہت سے مسیحی نوجوان ان کی خدمت سے متاثر ہو کر بڑے جوش و جذبے کے ساتھ خوشخبری کا پرچار کرنے کی طرف راغب ہو رہے تھے۔ گزشتہ بیس سالوں میں، نوجوان مسیحی طبقے کی امنگوں میں ایک نمایاں تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ جہاں کسی وقت ایک مبشر کے کردار کو مسیحی خدمت کی معراج سمجھا جاتا تھا وہاں مسیحی خدمت کے میدان میں آج کے مسیحی نوجوانوں کا رجحان ورشپ لیڈر، یوتھ ورکر یا چرچ پاسٹر بننے کی طرف زیادہ ہے۔

یقیناً کلیسیا نے شخصی اور اجتماعی پرستش کے میدان میں متعدد باصلاحیت موسیقاروں، فلم سازوں اور دیگر تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال شخصیات کی مہارتوں کو وسیع پیمانے پر استعمال ہونے کا موقع فراہم کیا ہے اور ان وفادار لوگوں کی لگن اور محنت سے خدا کے نام کو بڑی عزت اور جلال ملا ہے۔ تاہم، ایک روح اور سچائی سے پرستش کرنے والا سچا پرستار (یوحنا ۴: ۲۳) بننے سے پہلے، پرستاروں کو خود بھی انجیل کے پیغام کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے کے عمل سے گزرنا چاہئے (رومیوں ۱۰: ۱۴۔۱۷)۔

اسی طرح، ایک پاسبان اور استاد کا کردار بھی شاگردیت کے حوالے سے اسی قدر اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور اس اہمیت کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اگر دنیا میں مشنری اور بشارتی خدمت کا فقدان پیدا ہو جائے تو چرچ کی نشستیں خالی ہو جائیں گی اور پاسبانوں کے پاس دیکھ بھال کرنے کے لئے لوگ ہی نہیں رہیں گے۔

لوگوں کو سچی پرستش کے مقام پر لانے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم اُنہیں وضاحت کے ساتھ انجیل کے بارے میں بتائیں اور اس ضمن میں اس بات کو مدِنظر رکھا جائے کہ ہم میں سے کسی ایماندار کو دنیا کے سامنے خوشخبری کی منادی کرنے میں ٹال مٹول سے کام نہیں لینا چاہئے بلکہ روح القدس کی قدرت سے معمور ہو کر دلیری اور جرأت مندی کے ساتھ دنیا کے سامنے اپنے مسیحی ایمان کی گواہی دینی چاہئے (اعمال ۱: ۸)۔ بائبل سکھاتی ہے کہ بشارت سب ایمانداروں کے لئے بلاہٹِ عام ہے (متی ۲۸: ۱۹، ۲۔ تیمتھیس ۴: ۵) لیکن کچھ ایمانداروں کو بشارت کی خاص بلاہٹ سے نوازا گیا ہے (افسیوں ۴: ۱۱)۔ ایسے لوگوں کے لئے انجیل کی منادی صرف وقتاً فوقتاً پیش کی جانے والی گواہی نہیں بلکہ ان کی زندگیوں کا بنیادی نصب العین ہے۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور ایسی کوئی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ گروپ سے کہیں وہ بشارت کی بائبلی تعریف سب کے سامنے پیش کریں (پہلا سیشن: اطلاق) اور پھر ان پر گفتگو کی جائے۔ کسی چھوٹے گروپ میں یہ سرگرمی ایک مجموعی مشق کے طور پر انجام دی جا سکتی ہے لیکن اگر آپ کا گروپ بڑا ہو تو اسے بحث کے لئے مزید چھوٹے گروپس میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح ان لوگوں کو بھی گروپ کے بنیادی طریقۂ کار کو سمجھنے میں کافی مدد ملے گی جو کسی وجہ سے پہلے سیشن میں شریک نہ ہو سکے۔

دُعا: سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

''خداوند یسوع مسیح کو جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کر مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ تو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔ کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے استاد بنا لیں گے اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہوں گے۔ مگر تو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دکھ اٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔'' ۲۔ تیمتھیس ۴: ۱۔ ۵

ایک مبشر بننے کے لئے بلائے جانے سے کیا مراد ہے؟ کیا سب ایمانداروں کو دنیا میں یسوع مسیح کی خوشخبری کا پیغام پھیلانے کے لئے بلایا نہیں گیا؟ متی ۲۸ باب میں یسوع کا ارشادِ اعظم اس کے تمام شاگردوں کے لئے ایک بلاہٹِ عام ہے کہ ساری دنیا میں جاؤ اور شاگرد بناؤ۔ لیکن پھر ہم افسیوں ۴ باب میں ایک مختصر اقتباس کو دیکھتے ہیں (آیات ۱۱۔ ۱۲) جس میں چرواہے، استاد، نبی اور رسول کے ساتھ ساتھ مبشر کے ایک خصوصی کردار کو نمایاں طور پر پیش کیا گیا ہے اور یہ تمام خدمتیں مسیح کے بدن یعنی کلیسیا کی ترقی کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اعمال کی کتاب میں ہم ایک شخص فلپس کو دیکھتے ہیں جسے مبشر کا خصوصی لقب دیا گیا ہے (اعمال ۲۱: ۸)۔ لہٰذا، ہم مبشر کی بلاہٹ کس طرح سمجھ سکتے ہیں؟ کیا یہ ہر ایماندار کے لئے ہے یا صرف چند خاص لوگوں کے لئے؟

شاید آپ ۲۔ کرنتھیوں ۵: ۱۷ سے واقف ہوں جہاں پولس رسول نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمارے نیا مخلوق بننے کی بات کی ہے۔ یقیناً آپ نے انجیل کی منادی کرتے ہوئے اس آیت کو کئی مرتبہ استعمال کیا ہوگا۔ لیکن ہم اکثر اس سے اگلی آیات کا حوالہ نہیں دیتے۔

''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ اور سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا اور ان کی تقصیروں کو ان کے ذمہ نہ لگایا اور اس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کر لو'' ۲۔ کرنتھیوں ۵: ۱۷۔ ۲۰

خدا نے انسان کے ساتھ میل ملاپ بحال کرنے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے اور وہ ہم یعنی اپنے ساتھ میل ملاپ رکھنے والوں سے یہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے ایلچی بن کر اس کے زندگیوں کو تبدیل کر دینے والے پیغام کو ساری دنیا میں پھیلائیں۔ یہ کام صرف ''پیشہ ور مبشرین'' کا نہیں بلکہ یہ تمام ایمانداروں کی بلاہٹ ہے۔ لیکن ایلچی بننے کی خدمت فرداً فرداً بہت مختلف ضرور ہو سکتی ہے۔

اس بات پر کچھ اس طرح غور کریں: فٹ بال کی ایک ٹیم میں ہر کھلاڑی کے سامنے صرف یہ ہدف ہوتا ہے کہ ہم نے ہر صورت میچ جیتنا ہے۔ تاہم فارورڈز کے طور پر کھیلنے والے کھلاڑیوں کا کام صرف گول کرنا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ دوسرے کھلاڑیوں کو وقتاً فوقتاً گول کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا لیکن ہر ٹیم میں گول کرنے کا کام صرف فارورڈ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے لئے مخصوص کیا جاتا ہے۔ اسی طرح چرچ میں ہم سب ایک ہدف کی تکمیل کے لئے کام کر رہے ہیں یعنی خدا کی کامل بادشاہی کی بحالی۔ اسی وجہ سے، ہم سب کو گواہی اور بشارت کے میدان میں اپنا اپنا کردار ادا کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں یہ خاص بلاہٹ دی گئی ہے کہ وہ انجیل کی منادی کو اپنی زندگی میں سب سے اولین ترجیح دیں شاید باقی تمام ذمہ داریوں کی قیمت پر۔ یہ فلپس جیسے مبشرین ہوتے ہیں جس کا ذکر ہمیں اعمال ۲۱: ۸ میں ملتا ہے۔

اگر ذیل میں دیئے گئے بیانات میں سے کوئی کچھ بیانات آپ کی شخصیت پر صادق آتے ہیں تو پھر آپ کی زندگی میں بھی مبشر کی بلاہٹ موجود ہو سکتی ہے:

- آپ کھوئے ہوؤں کو نجات پاتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔
- آپ کے دل میں وقت بے وقت انجیل کا پرچار کرنے کی ایک تڑپ پائی جاتی ہے۔
- آپ ہر قسم کی مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود ثابت قدمی کے ساتھ قائم رہنا جانتے ہیں۔
- آپ اپنے پیغام کی سچائی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے خواہ آپ کے سامعین اپنے کانوں کی کھجلی کے باعث کچھ اَور سننے کے مشتاق ہوں۔
- آپ صدقِ دل کے ساتھ انجیل کا یہ زور آور، زندگیوں کو تبدیل کرنے والا اور نجات بخش پیغام کھوئے ہوؤں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔
- خدا کے کسی خادم نے آپ کے اوپر یہ نبوت کی تھی کہ آپ مبشر بنیں گے۔
- آپ انجیل کی منادی کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں گے خواہ کہیں بھی جانا پڑے۔

ایک منٹ ٹھہریں: آپ کی شخصیت اور خدمت مندرجہ بالا بیانات میں سے جن جن بیانات پر پوری اترتی ہے ان پر کچھ دیر کے لئے بات کریں۔ سب کے سامنے بیان کریں (یا گروپ میں سے ایک یا دو لوگوں کو بیان کرنے کا موقع دیں) کہ آپ کو کیسے پتہ چلا کہ خدا نے آپ کو مبشرانہ خدمت کے لئے بلایا ہے۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا (۲۔پطرس ۳:۹) ہر مبشر خدا باپ جیسا دل رکھنے کی وجہ سے دنیا میں جانے پر مجبور ہوتا ہے۔ ہم اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے منادی نہیں کرتے (یعنی ملازمت یا خوف کی وجہ سے) بلکہ ہم اس لئے منادی کرتے ہیں کیونکہ ہمارے دل آسمانی باپ کے دل کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ہماری شناخت صرف مبشر ہونے سے نہیں بلکہ خدا کے فرزند ہونے سے ہے اور ہم بھی اسی انجیل کا پیغام سن کر ایمان لائے اور خدا کی بادشاہی کے وارث ٹھہرے (یوحنا ۱:۱۲)۔

نعمت یا بلاہٹ سے قطع نظر، کسی شخص میں یہ قوت نہیں پائی جاتی کہ وہ اپنے آپ کو یا کسی اَور کو نجات دے سکے۔ ہم تو صرف پیامبر ہیں اور نجات صرف خدا دے سکتا ہے۔ وہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے پیار بھرے آسمانی باپ کی پہچان میں بڑھتے ہوئے اس کی نجات بخش قدرت کو ساری دنیا پر ظاہر کریں۔

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- کیا شخصی گواہی اور بشارت میں کوئی فرق پایا جاتا ہے؟
- اگر تمام ایمانداروں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ بشارت کا کام کریں تو پھر وہ خصوصی بلاہٹ رکھنے والے مبشرین کیوں پائے جاتے ہیں؟
- ہم اپنے اندر کھوئی ہوئی روحوں کے آسمانی باپ جیسا دل کیسے پیدا کر سکتے ہیں؟

''وہ شخص جسے بشارت کے کام کے لئے بلایا اور مخصوص کیا جائے اسے چاہیے کہ وہ اپنے وقت اور محنت کو پوری یکسوئی کے ساتھ خدا کی خدمت پر خرچ کرے۔ کوئی چیز اسے اس خدمت سے بھٹکانے اور گمراہ کرنے نہ پائے۔ ایذا رسانی میں بھی اس کا عزم کمزور نہ پڑے۔ دوسرے انسانوں کی ترغیب پر وہ کان نہ دھرے۔ صرف خدا کی واضح رہنمائی کے بعد وہ اپنی خدمت کا رخ تبدیل کرے۔'' **بلی گراہم**

اطلاق (۵ منٹ)

ہم انجیل کی منادی صرف اس وجہ سے نہیں کرتے کہ ہم ''مبشرین'' ہیں۔ ہم انجیل کی منادی اسلئے کرتے ہیں کیونکہ خدا باپ کی محبت نے ہمیں تبدیل کر دیا ہے اور اسی میں ہو کر ہمارے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ دنیا بھی اُسی طرح سے اسے جانے جس طرح ہم نے اسے جانا ہے۔

اگلے پورے مہینے میں، اپنی شخصی دُعائیہ وقت میں مرقس کی پوری انجیل کا مطالعہ کریں نیز مرقس کے اہم موضوعات میں سے اس ایک اہم موضوع پر خصوصی توجہ مرکوز کریں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، یعنی ایک ایسا خادم جو باپ کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے زمین پر آ گیا۔ جب آپ اس نقطۂ نظر کے ساتھ مرقس کی انجیل کا بار بار مطالعہ کریں تو خدا سے کہیں کہ وہ اپنی ذات کے مکاشفوں کی روشنی میں آپ کی شناخت آپ پر واضح کرے۔

دُعا

ہمارے آسمانی باپ اور خدا کا اس بات کے لئے شکر ادا کریں کہ وہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا اور اس نے ساری دنیا کے لئے نجات کا راستہ کھول رکھا ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔ کچھ وقت ایک دوسرے کے لئے دُعا کرنے میں صرف کریں تا کہ خدا آپ کی مبشرانہ خدمت کو آپ پر زیادہ واضح طور پر ظاہر کرے اور آپ کے لئے انجیل کی منادی کے دروازے کھولے اور اس بڑی خدمت کو انجام دینے کے لئے اس سے دلیری اور توفیق مانگیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

جوڑا جوڑا ہو کر یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر خود احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

تیسرا سیشن:

مُبشر کا پیغام

اس سیشن میں ہم بشارتی پیغام کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ انجیل کیا ہے؟ جس پیغام کی ہم منادی کرتے ہیں کیا خود بھی اس کی گہری سمجھ بوجھ رکھتے ہیں تاکہ اسے پوری وضاحت کے ساتھ دوسروں کے سامنے پیش کر سکیں؟

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

مبشر کا پیغام یسوع مسیح ہے جو اس دنیا میں آیا، مصلوب ہوا، جی اٹھا اور دوبارہ آنے والا ہے۔

سیشن کا پسِ منظر:

سینٹ آگسٹن کا تحریر کردہ ایک مشہور قول یہ ہے، "اے خداوند! تو نے ہمیں اپنے لئے بنایا ہے اور ہمارے دل اس وقت تک بے چین رہتے ہیں جب تک اُنہیں تیری قربت میسر نہ آجائے۔"

انجیل لوگوں کو مایوسی، تاریکی، شکستگی اور ناامیدی سے نکال کر شادمانی، نور، محبت اور امید میں لاتی ہے۔ انجیل بے چین زندگیوں کو اپنے خالق خدا میں ابدی آرام اور آسودگی کی طرف لاتی ہے۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ آج یسوع کے بہت سے پیروکار انجیل کی قدرت پر اپنا اعتماد کھو چکے ہیں۔

آج ہمارے سامنے ایسی بہت سی وجوہات موجود ہیں جن کی وجہ سے ایماندار لوگ انجیل کے پیغام کو دوسروں تک نہیں پہنچاتے جن میں خوف، نااہلیت کا احساس اور یہ امید شامل ہیں کہ کوئی دوسرا شخص اس خدمت کا بیڑہ اٹھالے گا۔ لیکن بنیادی طور پر ان وجوہات کی جڑ ایک ہی ہے۔۔۔ انجیل کی حقیقی پہچان کا فقدان اور اس کی قدرت پر اعتماد کی کمی۔

رومیوں کے پہلے باب میں پولس رسول بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ یہ بات لکھتا ہے کہ "میں انجیل سے شرماتا نہیں" اور پھر اس کے فوراً بعد وہ اس کی وجہ بھی کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ "اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے" (رومیوں ۱:۱۶)۔ انجیل کو انسانوں کی نجات کے لئے خدا کی قدرت کے طور پر سمجھنا درحقیقت خدا کی ذات کو سمجھنے کے مترادف ہے کہ وہ کون ہے، اس نے کیا کچھ کیا ہے اور دنیا کے لئے اس کی کیا اہمیت ہے۔ اس ساری حقیقت کا لبِ لباب خداوند یسوع مسیح کی ذات میں پنہاں ہے۔ یہ کوئی ایسا فضول یا غیر حقیقی فلسفہ نہیں جو لیکچر ہال یا مناظرے کی جگہ سے باہر اپنی اہمیت کھو دیتا ہے۔ ایک اعتبار سے، انجیل کو گہرے طور پر سمجھنے سے ہمیں اپنے وجود اور اپنے خالق خدا کی شناخت سے متعلقہ بنیادی سوالات کے جوابات مل جاتے ہیں۔ سوالات جیسے کہ:

"میں کون ہوں؟"

ہر شخص کسی نہ کسی وقت یہ سوال ضرور پوچھتا ہے۔ زندگی کا مفہوم کیا ہے؟ کیا اس کا کوئی مقصد بھی ہے؟ میری شناخت کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں جنہیں اس نے اپنی حمد کے لئے پیدا کیا ہے اور جن سے وہ بے حد پیار کرتا ہے۔

"خدا کون ہے؟"

دنیا میں بہت سے مذاہب پائے جاتے ہیں۔ اگر خدا واقعی موجود ہے تو کیا یہ جاننا ہمارے لئے ممکن ہے کہ وہ کون ہے اور کیا ہم ایک سچے خدا کی عبادت کر رہے ہیں؟ جی ہاں۔ خدا نے اپنی ذات کو مظاہرِ کائنات، بائبل مقدس، ساری دنیا کے مسیحیوں کے تجربات اور یسوع مسیح کی شخصیت کے ذریعہ سے ہم پر ظاہر کیا ہے۔

وہ خالق ہے (یسعیاہ ۴۴:۲۴) اور ہمیں سنبھالنے والا بھی (عبرانیوں ۱:۳)، کائنات کا بادشاہ (زبور ۱۴۸:۱۔۷)، کامل ذات (زبور ۱۸:۳۰) اور محبت سے بھرا آسمانی باپ بھی (متی ۶:۹، زبور ۵۷:۱۰) جو ایک شکستہ اور سرکش نسلِ انسانی کو اپنے ساتھ قریبی تعلق میں بحال کرنا چاہتا ہے۔

"یسوع مسیح کون ہے؟"

پوری تاریخ انسانی کی سب سے زیادہ متاثر کن شخصیت۔ چند مؤرخین اس کے وجود سے انکار کرتے ہیں لیکن وہ کون تھا؟ ایک دانشور استاد؟ ایک بدکار شخص؟ ایک پاگل انسان؟ درحقیقت وہ وہی ہے جو کچھ وہ اپنے بارے میں خود کہتا ہے: وہ دنیا کا نجات دہندہ ہے جس نے اپنی زندگی، موت اور قیامت کے ذریعہ سے ہر انسان کے لئے یہ ممکن بنا دیا کہ وہ خدا کا فرزند بن سکے (۱۔یوحنا ۵:۱۱)۔

اس قسم کے سوالات انجیل کے بارے میں گفتگو کا آغاز کرنے کے لئے ابتدائی نکات کے طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ ہم ان سوالات کی مدد سے انجیل کے مفہوم کو پوری طرح سمجھ سکیں۔ بلکہ ہم ان سوالات کو لوگوں کے ساتھ گفتگو کا آغاز، رابطہ کاری اور شخصی تعلق استوار کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اسی طرح ہمارے پاس کتابِ مقدس کا گہرا علم ہونا ازحد ضروری ہے تاکہ ہم ایسے سوالات کی مدد سے یسوع مسیح کا مکمل اور زور آور پیغام بڑی صفائی کے ساتھ

لوگوں تک پہنچا سکیں۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۱۵ سے ۲۵ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور ایسی کوئی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ گروپ کے تمام افراد سے کہیں کہ وہ گزشتہ مہینے کے دوران مرقس کی انجیل کے مکمل مطالعے کا احوال باری باری سب کے سامنے بیان کریں (دوسرا سیشن: اطلاق)۔ اس وقت کو یسوع کے خدا کا خادم بیٹا ہونے کی روشنی میں مبشر کی شناخت کا ازسرِنو جائزہ لینے کے لئے استعمال کریں۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۵ سے ۳۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

> ''اور اے بھائیو! جب مَیں تمہارے پاس آیا اور تم میں خدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ کیونکہ مَیں نے ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیح مصلوب کے سوا اَور کچھ نہ جانوں گا۔'' **۱۔کرنتھیوں ۲:۱۔۲**

پولس رسول، یسوع کی گواہی کی سچائی اور قدرت کے ساتھ اپنی وابستگی کے بارے میں کچھ یوں بیان کرتا ہے کہ ''مَیں نے ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیح مصلوب کے سوا اَور کچھ نہ جانوں گا''۔ یہ ہے انجیل کا مرکزی پیغام کہ خدا خود یسوع مسیح کا روپ لے کر ہماری دنیا کی گندگی میں اتر آیا، ایک کامل زندگی گزاری، ہماری موت کو اپنے اوپر لے کر صلیب پر جان دی اور تیسرے دن مردوں میں سے زندہ ہو کر موت کی لعنت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ (عبرانیوں ۲:۱۴)

نجات اور حقیقی زندگی صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ ہم اس سچائی کی منادی صرف انسانوں کی سوچ کو بدلنے کے لئے نہیں بلکہ ان کی زندگی کو بدل کر نیا بنانے کے لئے پیش کرتے ہیں اور یہ تبدیلی صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

ایک منٹ ٹھہریں: اس سیشن کے زیادہ تر وقت میں ہم اسی بات کا جائزہ لیں گے کہ انجیل کیا ہے۔ مندرجہ ذیل (ضمیمہ جات میں دیئے گئے) حصوں کو استعمال کرتے ہوئے بحث کا آغاز کریں کہ ہمارے ایمان کے مطابق انجیل کیا ہے۔

بشارتی عقیدہ (صفحہ۔۔۔) انجیل کا باضابطہ خاکہ۔

بشارتی بیان (صفحہ۔۔۔)

بنیادی طور پر، اس حصے میں بھی باضابطہ طریقے کو ہی استعمال کرتے ہوئے انجیل کو اسی طرح سے پیش کیا جاتا ہے لیکن یہاں زیادہ زور اس کی لفظی وضاحت پر دیا جاتا ہے جیسے کوئی کہانی ہوتی ہے۔

یوتھ گاسپل ٹالک کا نمونہ

۴ نکاتی مثال،

تین دائروں کی مثال (صفحات۔۔۔)

ان نمونہ جات کو انجیل کی منادی کے کسی مخصوص طریقے کا تنقیدی جائزہ لینے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان میں سے ایک طریقہ منتخب کریں (یا اگر وقت اجازت دے تو ایک سے زیادہ) اور پھر دیکھیں کہ اس کے مطابق انجیل کو کس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔ کیا یہ طریقہ درست ہے اور اس میں کون کون سی کمی پائی جاتی ہے؟

فرینک ٹیورک نے کہا تھا، ''جن چیزوں سے آپ بچوں کا دل جیتتے ہیں بچے انہی چیزوں کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ ان کا دل جذباتی باتوں سے جیتتے ہیں تو وہ جذباتی باتوں کے ہی عادی ہو جائیں گے۔۔۔'' اگر ہم اپنے بشارتی پیغامات میں آمیزش کریں صرف اس مقصد کے تحت کہ وہ سننے والے شخص کے دل کو بھا جائیں تو شاید ہمیں اس پیغام کے ''ردِعمل'' میں بہت سے ہاتھ ہوا میں بلند ہوتے ہوئے نظر آئیں، لیکن انھوں نے کس بات پر ردِعمل کا اظہار کیا؟

بشارتی پیغام میں چند ایسے مشکل نظریات بھی پیش کئے جاتے ہیں جن کو ماننا لوگوں کے لئے آسان نہیں ہوتا۔ یہ پیغام ہم سب کو گنہگار اور ایسے شکستہ حال انسانوں کے طور پر پیش کرتا ہے جو موت کی سزا کے حقدار ہیں۔ اس خوشخبری کے پیغام میں خوشی کی یہ خبر پائی جاتی ہے کہ انسان کی حالت نہایت ابتر اور ناگفتہ بہ ہے۔

خدا کی محبت اور اس کے فضل کے بارے میں ہمارے نظریئے کا دارومدار اس مسئلے پر ہے کہ گناہ خدا کی نظر میں کتنا بڑا مسئلہ ہے۔ لوگوں کو یہ نظریہ سمجھنے میں کافی دشواری پیش آتی ہے کہ ایک طرف خدا ہمارے گناہوں پر ہماری عدالت کرتا ہے اور دوسری طرف وہی محبت کرنے والا خدا لوگوں کو جہنم میں بھی ڈال دیتا ہے۔ کئی لوگ بڑی آسانی کے ساتھ آزمائش میں پڑ کر انجیل کے ان نظریات کی وقعت کم کر دیتے یا اُنہیں مکمل طور پر نظر انداز کر دیتے ہیں لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ مبشر کی ذمہ داری ہے کہ وہ گناہ کے مسئلے کو لوگوں کے سامنے اس طور سے اجاگر کرے کہ صلیب کی قدرت اور جی اٹھنے کی امید ان کے سامنے ایسی واضح ہو جائے کہ وہ اسے سمجھنے، ماننے اور قبول کرنے پر مجبور ہو جائیں کہ اس کی حقیقت کیا ہے۔۔۔ خدا کا وہ فضل

جس کے ہم حقدار نہیں مگر پھر بھی وہ اپنی محبت سے اسے اپنے فرزندوں پر جاری کرتا ہے اور بنی نوع انسان کے لئے یہی واحد امید کا پیغام ہے (زبور ۳۹: ۷)۔

گناہ ایک بڑا مسئلہ ہے لیکن اس مسئلے کو حل کرنے والا خدا اس سے کہیں زیادہ بڑا ہے۔ اگر ہم اس نظریئے کے ایک حصے میں آمیزش کرتے ہیں تو دوسرے حصے کے بارے ہمیں ہمارا تصور کمزور پڑ جائے گا۔ اسی لئے ہمیں ہر حال میں سچائی پر قائم رہنا چاہئے خواہ کیسی بھی مشکل کیوں نہ پیش آئے۔

ایک اَور بات جسے ہم بڑی آسانی کے ساتھ بھول سکتے ہیں وہ یہ نظریہ ہے کہ ہمیں اپنی خودی کو مارنا ہے، اپنی ہر چیز کو پیچھے چھوڑ کر اور اپنی صلیب اٹھا کر یسوع کے پیچھے چلنا ہے (متی ۱۶: ۲۴)۔ آج قربانی کی زندگی کی بلاہٹ کو نظر انداز کر کے لوگوں کو یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ "خدا آپ کو خوش رکھے گا"۔ اس بات کو **میٹ شینڈلر** کچھ یوں بیان کرتے ہیں:

> "جب ہم انجیل کے پیغام میں ملاوٹ یا ردوبدل کرتے ہیں تو وہ سِرے سے انجیل ہی نہیں رہتی بلکہ اس کی تاثیر ختم ہو جاتی ہے۔ جب ہم یہ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں کہ لوگوں کی نجات کے لئے ہمارا خودساختہ پیغام ہی خدا کی قدرت ہے تو پھر ہم قابلیت کے لئے اپنی قابلیت یا اندازِ بیاں پر انحصار کرتے ہوئے انجیل کے حقیقی پیغام میں کمی بیشی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔"

ضرور ہے کہ ہم پوری انجیل کو پوری صفائی اور سچائی کے ساتھ پیش کریں کیونکہ کمزور انجیل کمزور ایمان والے مسیحی پیدا کرے گی۔ ہر ایماندار کے لئے ضروری ہے کہ وہ ترجیحی بنیادوں پر بائبل کا بلاناغہ مطالعہ کرے لیکن خاص طور پر وہ لوگ جو باقاعدگی کے ساتھ اس کی سچائیوں کا لوگوں کے سامنے پرچار کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنی زندگیوں کو روزانہ کی بنیاد پر کتابِ مقدس سے آسودہ ہونے کا موقع ہی نہیں دیتے تو ہم کس طرح اس کا مکاشفہ حاصل ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟ ہمیں صرف نامی مبشرین بننے کے لئے نہیں، بلکہ بائبل کی حقیقی منادی کرنے والے مبشرین بننے کے لئے بلایا گیا ہے۔

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- آپ انجیل کی سچائی کے بارے میں اپنی سمجھ کے معیار کو کیسے بیان کریں گے؟
- آج کے دَور میں انجیل کی سچی وضاحت کی راہ میں کون کون سی مشکلات پائی جاتی ہیں؟
- اپنے ہمعصر سامعین کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے ہم کون کون سے طریقے اپنا سکتے ہیں؟
- "بائبل کی سچی منادی کرنے والا" مبشر بننے سے درحقیقت کیا مراد ہے؟

> "انجیل مسیحیت کی جان ہے اور یہ سماج کا مقابلہ کرنے کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے۔ کیونکہ جب ہم سچے دل سے انجیل پر ایمان لاتے ہیں تو ہمیں یہ بات سمجھ آنا شروع ہو جاتی ہے کہ انجیل مسیحیوں کو مجبور کرتی ہے کہ اپنے اردگرد کے معاشرے میں موجود سماجی مسائل کا مقابلہ کریں۔ انجیل ہمارے اردگرد بلکہ خود ہمارے اندر کے سماج کو بدلنے کی فضا پیدا کرتی ہے۔" **ڈیوڈ پلیٹ**

اطلاق (۵ منٹ)

گروپ کے ہر ممبر کو تیار کریں کہ وہ اپنے موبائل فون پر YouVersion ایپ انسٹال کرنے کے بعد اس میں پیش کردہ Bible Reading Plan کے مطابق بائبل کا مطالعہ شروع کرے۔ اگر ہم یسوع کے پیروکار ہونے کی حیثیت سے اور انجیل کو گہرے طور پر سمجھنے کے عمل میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو کتابِ مقدس کے ساتھ ہماری وابستگی از حد ضروری ہے تاکہ ہم اسے آسانی کے ساتھ دوسروں کے سامنے پیش بھی کر سکیں۔

اس رہنما کتاب میں انجیل کے بارے میں جو پیش کردہ مواد اور اپنی بائبل کو استعمال کرتے ہوئے انجیل کا ایک مختصر مگر بحوالہ تعارف (۳ سے ۵ نکات پر مبنی) اس طور سے تیار کریں کہ اسے گروپ کے سامنے بیان بھی کر سکیں۔ اگلی بار، اُنہیں انجیل کی منادی میں استعمال کرنے کے حوالے سے ان کی الٰہیات اور اثر انگیزی کا تنقیدی جائزہ بھی لیا جائے گا۔

دُعا

یسوع کا شکر ادا کریں کہ اس نے دنیا میں آ کر ایک کامل زندگی بسر کی، کہ اس نے ہماری خاطر صلیب اٹھائی، اور اس کے جی اٹھنے کے وسیلہ سے ہم سب نئی زندگی میں شریک ہوئے۔ اس سے کہیں کہ مجھے اپنے ایمان اور بھروسے میں قائم رہنے اور اپنی محبت میں بڑھنے کی توفیق عطا کر۔ اس سے کہیں کہ مجھے اپنے کلام اور خاص طور پر انجیل کے پیغام کو مزید گہرے طور پر سمجھنے کا فضل عنایت کر تاکہ مَیں اسے انتہائی آسانی، صفائی اور سچائی کے ساتھ دوسرے لوگوں تک پہنچا سکوں۔

خدمت کے تمام موقعوں کے لئے اس کا شکر ادا کریں اور دُعا کریں کہ وہ آپ کو ایسی توفیق عطا کرے کہ آپ اس کے کلام اور اس کی حضوری میں زیادہ سے زیادہ وقت گزار سکیں تاکہ آپ کی منادی اور خدمت زیادہ سے زیادہ پھلدار ثابت ہو سکے۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

جوڑا جوڑا ہو کر یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر خود احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

چوتھا سیشن:

مُبشر کا کام

ایک مبشر کے لئے منادی کتنی اہمیت رکھتی ہے؟اس سیشن میں ہم اس موضوع کا بائبل مقدس کی رُو سے تفصیلی جائزہ لیں گے نیز ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی بھی کریں گے کہ اس بڑے کام کے لئے روح القدس کی قدرت کی مکمل تابعداری کرتے ہوئے اپنے اندر ابلاغی اور تبلیغی مہارتوں کو پیدا کریں اور چمکائیں۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

مبشر کا کام یہ ہے وہ خدا کے مقدس کلام کے مطابق اور روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے انجیل کا پرچار کرے۔

سیشن کا پسِ منظر:

ایک روایت کے مطابق، سینٹ فرانسیس آف اسیسی نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ:

''ہر وقت انجیل کی منادی کرتے رہو اور اگر ضرورت پڑے تو پھر لفظوں کا استعمال کرنا۔''

یہ ایک مشہور قول ہے جو ایک ایسی زندگی گزارنے کی اہمیت کا اجاگر کرتا ہے جس پر انجیل کی گہری چھاپ ہو۔ لیکن اس بیان میں دو خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ اولاً، اس بات کا کوئی مصدقہ ثبوت موجود نہیں کہ یہ بات واقعی سینٹ فرانسس نے ہی کہی تھی۔۔۔ کم از کم ان کی تحریروں میں یہ قول کہیں نہیں لکھا۔

ثانیاً، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ، اسے ایک مستند بیان قرار دینا کسی طور بجا نہیں۔ اگرچہ یہ بات ایک اعتبار سے درست ہے کہ ہماری زندگیوں کے ہر پہلو سے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کا اظہار ہونا چاہئے اسی طرح جس طرح لفظوں سے ہوتا ہے لیکن انجیل کی منادی تعریف کی رُو سے بھی ایک لفظی اور زبانی عمل کا نام ہے۔ اس جملے کی نوک پلک سنوارنے کے بعد اسے زیادہ موزوں انداز میں کچھ یوں لکھا جا سکتا ہے:

''ہر وقت انجیل کی منادی کرتے رہو اور چونکہ یہ ضروری ہے اس لئے لفظوں کا بھرپور استعمال کرو۔''

یقیناً، الفاظ ''منادی'' اور ''پرچار'' دونوں ہی کا زبانی کلام کے ساتھ ایک ایسا لاینفک ربط پایا جاتا ہے جس سے یہ کام ایک لفظی اعلان کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ آخر، آپ جتنی مرضی راستبازی کی زندگی بسر کریں، لیکن اگر آپ یسوع مسیح میں حاصل ہونے والی امید کے بارے میں کبھی کسی کو نہ بتائیں تو دنیا کیسے جانے گی کہ آپ کے اس پاک چال چلن کے پیچھے کون سا بھید کارفرما ہے؟

''خود خاموش رہ کر دوسروں کو اپنے افعال کی وضاحت کرنے کا موقع فراہم کرنا غلط ہے؛ خود خدا نے بھی ایسا نہیں کیا۔ تاریخ میں خدا کے منصوبہ نجات کے تمام تر اہم نکات زبانی مکاشفوں کی صورت میں بیان کئے گئے ہیں۔'' **وَل میٹزگر**

نئے عہدنامہ کے واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ انجیل کے پھیلاؤ کے لئے منادی ایک ناگزیر عمل ہے (اعمال ۲:۱۴) تو بھی آج کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ منادی ایک پرانے دَور کا طریقہ ہے جو کہ اس جدید دنیا میں انجیل کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کے لئے اب موزوں نہیں رہا۔ یقیناً ہمیں اپنی منادی کے طریقہ کار میں تخلیقی اور جدید ابلاغی ذرائع کا بھرپور استعمال کرنا چاہئے (بلکہ ابلاغ کے دوسرے حلقوں کا بھی جائزہ لینا چاہئے جیسے کہ فلم سازی یا نغمہ نگاری وغیرہ)، لیکن بائبل ہمیں مجبور کرتی ہے کہ انجیل کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کی خدمت میں منادی کو اولین درجہ دیں (۱۔کرنتھیوں ۱:۲۱، ۲۔ تیمتھیس ۴:۱۔۲)۔

ایک مبشر کے لئے، انجیل کی منادی اس کی خدمت میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے جس کے لئے اُنہیں بلایا گیا ہے۔ اس منادی میں دونوں کام شامل ہونے چاہئیں یعنی یسوع مسیح کی خوشخبری کا اس طور سے پرچار کرنا کہ سننے والے لوگ اسے سمجھ سکیں اور پھر اُنہیں ردِعمل کا اظہار کرنے کی دعوت دینا کہ وہ سنے گئے پیغام کی روشنی میں مسیح کی پیروی کرنے کا انتخاب کریں (مرقس ۱: ۱۷، لوقا ۹: ۲۳)۔ تاہم صرف الفاظ کافی نہیں ہونگے۔ ایک نافرمان زندگی کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کھوکھلے اور ریاکاری سے بھرے ہونگے اور جن الفاظ میں خدا کے روح القدس کی قدرت نہ ہو وہ لوگوں کو نجات دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۱۰ سے ۲۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ ایک یا دو رضا کاروں سے کہیں کہ وہ انجیل کے مختصر تعارف کے حوالے سے اپنا تیار کردہ مواد سب کے سامنے پیش کریں (تیسرا سیشن: اطلاق) اور ان پر لوگوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ لیکن خیال رہے کہ اظہارِ خیال مثبت ہونا چاہئے!

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

''اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔۔۔ کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اس سے کیوں کر دُعا کریں؟ اور جس کا ذکر انہوں نے سنا نہیں اس پر ایمان کیونکر لائیں؟ اور بغیر منادی کرنے والے کے کیوں کر سنیں؟ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیوں کر کریں؟ چنانچہ لکھا ہے کیا ہی خوش نما ہیں ان کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں''۔
رومیوں ۱۰:۹، ۱۳۔۱۵

بائبل میں منادی کے موضوع پر بہت زیادہ بات کی گئی ہے۔ ٹم کیلر (Tim Keller) نے یونانی زبان کے ایسے ۳۳ الفاظ کی شناخت کی ہے جن کا ترجمہ عام طور پر ''منادی'' یا ''پرچار'' کیا جاتا ہے۔ رومیوں کے اس اقتباس میں، ہم دیکھتے ہیں کہ پولس رسول نے منادی کے لفظ کو خوشخبری کا پیغام سنانے کے حوالے سے استعمال کیا ہے۔ پولس کے نزدیک منادی کی بڑی اہمیت ہے اور وہ تِیمُتھِیُس کو بتاتا ہے کہ منادی کو ترجیح دے (۲۔ تِیمُتھِیُس ۴: ۱۔۲)۔ عیدِ پنتکست کے موقع پر بھی ہمیں اس کی ایک عمدہ مثال ملتی ہے جس میں خدا نے اسی طریقے کو استعمال کرنے کا انتخاب کیا اور ہزاروں نے نجات پائی اور یہ کام صرف مافوق الفطرت نشانات (آگ کی زبانیں، غیر زبانیں بولنا) اور عجائبات دیکھنے کے بعد نہیں بلکہ پطرس کی روح سے معمور منادی سننے کے بعد ہوا۔

لیکن منادی آج بڑی مشکل ہوگئی ہے اور بہت سے لوگ آج انجیل کی منادی کو خوشخبری کا پیغام دنیا تک پہنچانے کا بہترین ذریعہ نہیں سمجھتے۔ آج شخصی کلام بیانی، دوستانہ بشارت اور سماجی سرگرمیاں اپنے ایمان کی گواہی دینے کے زیادہ مقبول طریقے بن چکے ہیں کیونکہ ان کی زیادہ مخالفت نہیں ہوتی۔

لیکن ہم اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے کہ منادی میں ایک قوت پائی جاتی ہے اور یونانی زبان کا وہ لفظ جس میں سے لفظ ''بشارت'' اخذ کیا گیا ہے اس کا لغوی معنی خوشخبری کے پیغام کا زبانی پرچار کرنا ہے۔ اگر ہم اپنے طرزِ زندگی یا اپنی امید کے بارے میں کسی کو بتائیں گے ہی نہیں تو اُنہیں یسوع کی سچائی کے بارے میں کیسے پتہ چلے گا (۱۔پطرس ۳:۱۵)؟

ایک منٹ ٹھہریں: اگر ہم جانتے ہیں کہ ایک مبشر بننے کے عمل میں منادی نہایت اہمیت رکھتی ہے تو ہم اس بات کو کس طرح یقینی بنا سکتے ہیں کہ انجیل کا پیغام سننے والوں کے سمجھنے کے لئے نہایت وضاحت کے بیان کیا جا چکا ہے اور اب اُنہیں موقع دیا جائے کہ وہ اس پیغام پر اپنے بامعنی ردِعمل کا اظہار بھی کر سکیں؟

اپنے سامعین اور ان کے گردوپیش کو جاننا بھی ازحد ضروری ہے کیونکہ اس سے ہمیں موزوں نکات اور مثالیں بیان کرنے اور لوگوں کو ہمارا پیغام سننے اور سمجھنے میں اچھی خاصی مدد ملتی ہے۔ اگر ہم کم سن نوجوانوں کو انجیل کا پیغام سنا رہے ہیں تو ہم ان کے لئے بزرگوں کی نسبت مختلف الفاظ استعمال کریں گے۔

انجیل کا پیغام تو بذاتِ خود تبدیل نہیں ہوتا البتہ اسے پیش کرنے کا انداز، مثالوں کا استعمال اور سماجی حوالوں کا ذکر اپنے سامنے موجود لوگوں کی مناسبت سے ضرور تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ہماری منادی نہیں بدلتی بلکہ منادی کا انداز بدل جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایک مبشر کو اپنی تیاری پر اچھا خاصا وقت لگانا چاہئے۔ اگر منادی کرتے ہوئے ہر بار ہم اُسی پرانے بشارتی پیغام پر انحصار کریں گے تو ہمارا پیغام باسی ہونا شروع ہو جائے گا اور ہماری منادی میں سستی آ جائے گی۔

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ، ہمیں دُعا میں بیٹھ کر تیاری کرنی چاہئے خدا سے یہ التجا کرتے ہوئے کہ اپنے روح القدس کے وسیلہ سے ہم میں سے ہو کر بول اور ہمیں بولنے کے لئے لفظوں کی ترتیب عطا کر۔ ہمیں اپنی تیاری کے عمل میں اپنے سامعین کو بھی مدِنظر رکھنا چاہئے جو ہمارے پیغام کو سنیں گے۔

ایک منٹ ٹھہریں: ذیل میں انجیل کی منادی کے حوالے سے چھ اہم تجاویز درج کی گئی ہیں ان پر غور کریں اور خود اپنی خدمت میں سے کچھ مثالیں تلاش کریں جن کی مدد سے ان تجاویز کا عملی نمونہ پیش کیا جا سکے۔

ہمیں منادی کرنی چاہئے:

- **سادہ لفظوں میں:** مؤثر ابلاغ کے لئے الفاظ کا آسان فہم ہونا بہت ضروری ہے۔ اپنے پیغام کو سادہ لفظوں میں بیان کرنے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم اسے گہرے طور پر سمجھیں۔
- **دلیری سے:** ہمیں اپنے پیغام کی سچائی پر مکمل اعتماد اور بھروسے کے ساتھ منادی کرنی چاہئے۔
- **روحانی قوت سے:** مُردہ دلوں کو زندہ کرنے اور ہمارے پیغام کو قبول کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ خدا کا روح القدس ان زندگیوں پر کام کرے نیز ہمیں روح القدس کی قدرت کی تابعداری میں رہ کر منادی کرنی چاہئے۔
- **منفرد طریقے سے:** ضرور ہے کہ مسیح کو سب لوگوں کے سامنے ایک منفرد شخصیت اور ہماری منادی کے مرکزی کردار کے طور پر پیش کیا جائے۔
- **محبت کے ساتھ:** ہم لوگوں کو اپنے خود ساختہ نظریات اور حکمت کی طرف قائل کرنے کے لئے نہیں بلکہ یسوع مسیح کے لئے جیت رہے ہیں۔ ہمیں خاکساری، جس کا پیغام سنا رہے ہیں (خدا) اس کی تعظیم اور جن کو پیغام سنا رہے ہیں (خدا کے لوگ) ان پر ترس کھاتے ہوئے منادی کرنی چاہئے۔
- **شخصی طور پر:** ہم انجیل کی سچائی کا ثبوت پیش کرنے کے لئے خود اپنی زندگی پر اس کے اثرات کی گواہی اور مثال بھی پیش کر سکتے ہیں تا کہ سامعین اور ان کے حالات کے درمیان ایک پُل تعمیر کیا جا سکے۔

یہ عملی تجویز جتنی بھی مددگار ثابت ہوں، تاہم یاد رکھنے کی اہم بات یہ ہے کہ ہم اپنی تمام تر مہارتوں اور ہزار کوششوں کے باوجود ایک بھی زندگی کو اپنے طور پر خدا کی بادشاہی میں نہیں لے جا سکتے۔

> ''منادی کی تکنیک اور ترتیب سیکھنا ایک چیز ہے لیکن ایک ایسے پیغام کی منادی کرنا ایک دوسری چیز ہے جس کے نتیجے میں وہ پردہ گر جائے جو خدا کے چہرے کو چھپائے ہوئے تھا اور ہر قسم کی رکاوٹیں دُور ہو جائیں۔'' **ڈیوڈ واٹسن**

ہماری منادی میں روح القدس کے لئے ضرور جگہ ہونی چاہئے تا کہ وہ پوری آزادی کے ساتھ جنبش کر سکے۔ تاہم یہ بات بھی نہایت اہم ہے کہ ہم خواہ انجیل کی منادی کرتے ہوئے کتنی ہی احتیاط سے کام لیں، آخر کار ہماری نگاہیں خدا کی طرف اٹھ جاتی ہیں کہ وہ ہمارے بولے گئے کلام کے اندر نئی زندگی کے معجزہ کو پیدا کرے۔ پچھلے سیشن میں، ہم نے پولس کے اس عہد کے بارے میں پڑھا تھا۔ کرنتھیوں ۲ باب میں کہ مَیں صرف مسیح کو جانوں گا اور اسی کی منادی کروں گا ۔ اس سے اگلی آیات میں پولس رسول اپنی منادی میں روح القدس کی قدرت کا ذکر کرتا ہے تا کہ نئے ایمان کی بنیاد انسانی منطق کی بجائے خدا پر قائم ہو:

> ''میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تا کہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو''۔
> **ا۔کرنتھیوں ۲:۳۔۵**

ہم روح اور سچائی کے ساتھ خدا کی پرستش کرنا چاہتے ہیں (یوحنا ۴: ۲۳) اور ہماری بشارت بھی اس سے مختلف نہیں ہونی چاہئے۔ ہم روح القدس کی قدرت میں ہو کر اس کی سچائی کو بیان کرتے ہیں جس طرح پرستار جس کی پرستش کرتے ہیں اسی کی گواہی بھی دیتے ہیں تا کہ دوسرے لوگ بھی اس کی پرستش کرنے کی طرف مائل ہوں۔

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- کیا منادی آج کے دَور کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے؟
- ہم انجیل کے مناد ہونے کی حیثیت سے آج کی اس مختلف دنیا کے ساتھ اپنے آپ کو کس طرح ہم آہنگ رکھ سکتے ہیں؟
- ایک مناد/ مبلغ کی حیثیت سے آپ کی شہ زوریاں اور کمزوریاں کون کون سی ہیں؟
- آپ اپنے بشارتی پیغام کے لئے کس طرح تیاری کرتے ہیں؟

> ''اچھی منادی اور بہترین منادی کے درمیان بڑا فرق روح القدس کی جنبش کے وسیلہ سے پیدا ہوتا ہے۔۔۔ ہمیں اپنے ابلاغ کو اچھا بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے اور پھر خدا پر چھوڑ دینا چاہئے کہ وہ ہمارے سامعین کے لئے ہماری منادی کو کب اور کیسے بہترین بنائے گا۔'' **ٹم کیلر**

اطلاق (۵ منٹ)

یوٹیوب سے کسی ایسے مبشرِ انجیل کا ویڈیو کلپ تلاش کریں جس کے اندازِ بیاں اور مواد کا آپ تنقیدی جائزہ لے سکیں۔ اپنے گروپ کے لوگوں سے کہیں کہ وہ سیشنز کے درمیانی عرصے میں اس کلپ کو دیکھیں، اپنے نوٹس تیار کریں اور اگلی بار ان پر بحث کرنے کے لئے تیاری کر کے آئیں۔

دُعا

مل کر خدا کے روح القدس کے لئے دُعا کریں کہ وہ آپ کے ابلاغ کے ذریعہ سے اپنی قدرت کو ظاہر کرے۔ خدا کا شکر ادا کریں کہ اس نے اپنا پیغام دنیا تک پہنچانے کے لئے آپ کو اپنا ترجمان بنایا اور مقرر کیا ہے اور اُس سے یہ بھی کہیں کہ وہ آپ کو انجیل کے عین مطابق زندگی گزارنے کی توفیق بھی عطا کرے تاکہ آپ کے منہ سے نکلنے والے الفاظ آپ کی باطنی حالت سے مختلف نہ ہوں۔ جو لوگ آپ کی منادی سنیں گے ان کے لئے دُعا کریں تاکہ خدا ان کے دلوں کو تیار کرے اور اُنہیں اس مکاشفے کو سمجھنے کی توفیق بخشے تاکہ وہ اس پر ایمان لانے کا فیصلہ کر سکیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

جوڑا جوڑا ہو کر یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر خود احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

پانچواں سیشن:
مُبشر کی قُوت

بطور مبشرین ہم روحانی طور پر مُردہ زندگیوں کو بحال ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔اس سیشن میں ہم دیکھیں گے کہ دُعا کے ذریعہ سے روحانی قوت حاصل کرنے سے کیا مراد ہے جس کے نتیجے میں خود ہمارے دلوں میں ایک حقیقی بیداری کی ایک ایسی لہر پیدا ہو جسے پھر ہم پوری دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

دُعا بشارت کی بنیاد ہے جو خدا کے قوی ہاتھ کو متحرک کرتی ہے تا کہ اس کی قدرت انسانی خدمت میں ظاہر ہو کر عجیب اور جلالی ظاہر کرے۔

سیشن کا پسِ منظر:

ایک پریسبیٹرین خادم اور مشنری آرتھر ٹیپن پیرسن (Arthur Tappan Pierson) نے یہ حیرت انگیز بات کہی تھی کہ ”دنیا کے کسی ملک یا خطے میں کبھی کوئی ایسی روحانی بیداری دیکھنے میں نہیں آئی جس کا آغاز اجتماعی دُعا سے نہ ہوا ہو۔“

بڑی جدوجہد کے بعد بھی ہمیں کوئی ایسی مثال نہیں ملے گی جو اس بیان کی تردید کر سکے۔اس بات سے خدا کے اس منشور کی عکاسی ہوتی ہے جو پوری کتابِ مقدس میں اس کے لوگوں کی رہنمائی کے لئے بھرپور نتائج کے وعدے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔صرف ایک مثال ملاحظہ کیجئے، سلیمان کے دورِ سلطنت میں، خدا نے سرکش اسرائیلی قوم سے کلام کیا اور ان کی پے درپے نافرمانی کے باوجود ان کے سامنے بحالی اور خوشحالی کی برکات سے بھرپور نتائج پر مبنی ایک خوبصورت وعدہ پیش کیا:

> ”تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں آسمان پر سے سن کر ان کا گناہ معاف کروں گا اور ان کے ملک کو بحال کر دوں گا“۔ **۲۔تواریخ ۷: ۱۴**

اسی طرح، یسوع کا پیغام بھی ہمیں اس بات کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں پر سے اپنا اختیار ترک کر کے مسیح کے تابع ہو جائیں، یہ اقرار کرتے ہوئے کہ وہی خداوند ہے اور پھر اسے موقع دیں کہ وہ شفا اور نئی زندگی کو ہماری زندگی میں جاری کرے۔ہم سرکشی (اپنے گناہ) سے نکل کر الہام (خدا کی سچائی)، توبہ (خدا پر ایمان) اور بیداری (ایسی تبدیلی جو دوسروں کی تبدیلی کا باعث بنے) میں داخل ہو جاتے ہیں۔

۲۔تواریخ میں لفظ ”پھریں“ استعمال ہوا ہے اور یہ وہی لفظ ہے جس کا ترجمہ عہدِ جدید میں ”توبہ“ کیا گیا ہے۔یسوع نے اپنی منادی کی خدمت کا آغاز ٹھیک انہی الفاظ سے کیا تھا (مرقس ۱: ۱۵)۔اس کہانی میں بنی اسرائیل کے جس مسئلے کی نشاندہی کی گئی ہے آج وہی مسئلے ہمیں بھی درپیش ہے کیونکہ ہم بھی اکثر دوسرے معبودوں (بشمول ہماری خودی) کی طرف دیکھنا شروع کر دیتے ہیں تا کہ کسی طرح سے اپنے مقدر پر حکمرانی کر سکیں۔یہ ایک ایسی سنگین نافرمانی ہے جس کا نتیجہ موت، شکستگی اور تباہی کے سوا کچھ نہیں۔جب سے ہم نے خدا کو چھوڑا ہے تب سے خدا ہمیں بلا رہا ہے کہ اس کی طرف واپس پھریں۔انجیل بیان کرتی ہے کہ ہماری سرکشی کے باوجود خدا کے فضل اور ہمارے خدا کی طرف رجوع لانے میں پھر بھی ہمارے لئے امید پائی جاتی ہے (ططس ۳: ۷)۔

عدالت میں منصف کے سامنے التجا پیش کرنے کے عمل میں باعزت بری ہونے کی امید رکھتے ہوئے اپنی بے گناہی کی درخواست پیش کی جاتی ہے لیکن یہاں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہمیں صرف ازلی منصف کے سامنے جھک کر صرف اپنی خطا کا اقرار کرنا ہے تو ہمیں معاف مل جائے گی۔عدل خطا کی سزا کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ ہم نے ایک مقدس بادشاہ کے خلاف سرکشی جیسے سنگین جرم کا ارتکاب کیا ہے لیکن خدا نے صلیب پر انصاف کے سب تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہمارے لئے مفت معافی کا اعلان کر دیا ہے جس کے نتیجے میں ہمیں شفا، بحالی اور حقیقی زندگی ملتی ہے۔خدا خاکساروں کو بحال کرتا ہے۔

بیداری کے لئے دُعا اور اتحاد (خدا اور ایک دوسرے کے ساتھ) کی قوت کی ایک اَور مثال ایوب کی کہانی میں نظر آتی ہے۔ایوب کی بحالی اس وقت شروع نہیں ہوتی جب خدا اپنی گرجدار آواز میں اس سے کلام کرتا ہے بلکہ جب وہ تابعداری کے ساتھ اپنے اُن دوستوں کے لئے شفاعت کرتا ہے (ایوب ۴۲: ۱۰) جو پہلے دن ہی سے مسئلے کا حصہ بن کر اس کے دکھوں میں اضافے کا باعث بنے ہوئے تھے۔کہانی کے اس مقام پر، ایوب اپنی آنکھیں اپنے حالات سے اٹھا کر بڑی فیاض دلی کے ساتھ دوسروں کے لئے شفاعت کرتا ہے (جنہوں نے اس کا گناہ کیا تھا) اور بحال ہو جاتا ہے۔

بیداری ایک ایسے فردِ واحد سے شروع ہوتی ہے جو اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنے کی ٹھان لے اور خدا کی بادشاہی کے ساتھ اپنی

وفاداری کا اعلان کرے۔ اس کے لئے صرف ایک فرد کی ضرورت ہوتی ہے جو اپنے قول و فعل میں یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور روح القدس کی قدرت پر بھروسہ کرتے ہوئے نئے سرے سے پیدا ہو۔ خدا کے فضل سے، بیداری کی شروعات ہم سے ہوتی ہے اور پھر اسی فضل کے وسیلہ سے یہ بیداری ہر اس جگہ سے پھوٹ سکتی ہے جہاں پہلے سرکشی میں چلنے والے لوگ خاکساری کے ساتھ جمع ہو کر خدا کی قدرت کو پکاریں تاکہ وہ ان کے ملک کو بحال کرے۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۱۰ سے ۲۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ اس وقت میں منادی کے مثالی ویڈیو کلپ کے بارے میں بات کریں (چوتھا سیشن: اطلاق)۔ کون سی بات لوگوں کو اچھی لگی اور کون اچھی نہیں لگی؟ ہم نے اس مثال سے کون سی ایسی باتیں سیکھی ہیں جو خوشخبری کا پرچار کرنے کی خدمت میں ہمارے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہیں؟ بے جا تنقید یا اپنی پسند ناپسند کی بنیاد پر خادم کے منادی کے انداز پر تبصرہ کرنے سے گریز کریں بلکہ مواد کی گہرائی میں اتریں: کیا اس پیغام میں انجیل کی مکمل وضاحت بیان کی گئی؟ کیا پیغام کو مناسب انداز میں سامعین کے سامنے پیش کیا گیا؟

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

> ''پس مَیں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دُعائیں اور التجائیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اس لئے کہ ہم کمال دین داری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گذاریں۔ یہ ہمارے منجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں''۔
> **۱۔ تیمتھیس ۲:۱۔۴**

تیمتھیس کے نام اپنے پہلے خط میں، پولس اپنے شاگرد کو افسس کی کلیسیا کے لئے پرستش سے بھرپور زندگی گزارنے کی واضح ہدایات دیتا ہے۔ پولس اسے کہتا ہے کہ سب لوگوں کے لئے دُعا اور شفاعت کرنے میں وقت گزار کیونکہ اس سے خدا خوش ہوتا ہے۔ اس سے خدا اس لئے خوش ہوتا ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ سب لوگ اس کی بادشاہی کے آرام سے واقف ہوں۔ دُعا ہی وہ واحد طریقہ ہے جس سے ہم خدا کو اس کام کے لئے پکار سکتے ہیں جسے صرف وہی انجام دے سکتا ہے یعنی ابتری کو سلامتی اور موت کو زندگی میں بدلنا۔

دُعا بشارت کی بنیاد ہے جو خدا کے قوی ہاتھ کو متحرک کرتی ہے تاکہ اس کی قدرت انسانی خدمت میں ظاہر ہو کر عجیب اور جلالی ظاہر کرے۔

> ''بائبل خدا کا کلام ہے۔ یہ اس کے بڑے کاموں کی کہانی ہے کہ وہ کس طرح سے سرکش انسانوں کو اپنی طرف پھیر لیتا ہے۔ یہ بیان کرتی ہے کہ انسان کھوئے ہوئے خدا کی تلاش نہیں کرتا بلکہ خدا کھوئے ہوئے انسانوں کی خود تلاش کرتا ہے۔ بائبل میں دُعا کا طریقہ نہیں بلکہ دُعاؤں کو سننے والے خدا کو پیش کیا گیا ہے یعنی وہ خدا جو ہمارے جواب دینے سے پہلے ہمیں بلاتا اور ہمارے پکارنے سے پہلے ہمیں جواب دیتا ہے۔'' **ایڈمنڈ پی کلاؤنی**

بینجمن فرینکلن نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ ''آپ کو تیار کرنے میں ناکامی، آپ کو ناکام کرنے کی تیاری ہے۔'' ہمیں چاہئے کہ اپنے دلوں کو دُعائیہ تابعداری اور خدا سے التجا کرنے کے ذریعہ سے بشارت کے لئے تیار کریں۔ ہم اس بیان کو کچھ اس طرح بھی پیش کر سکتے ہیں:

> ''بشارت کے لئے دُعائیہ تیاری میں ناکامی، بشارت میں ناکامی کی تیاری ہے۔''

وفاداری کے ساتھ دُعا کرنے اور روحانی قوت سے بھرے ہوئے بشارتی پیغام کے باوجود لوگ انجیل کے پیغام کو رد کر سکتے ہیں۔ لیکن نجات کی قدرت صرف خدا کے اختیار میں ہے اور ہمیں خدا پر بھروسہ رکھنا چاہئے کہ وہ ہماری دُعاؤں کے وسیلہ سے کام کرے خاص طور پر جب کسی قسم کے امید افزا نتائج نظر نہ آ رہے ہوں (افسیوں ۶:۱۸۔۲۰)۔ ہماری بشارت کا نتیجہ ہمارا پیغام سننے والے شخص اور خود خدا کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ بشارت میں ہماری کامیابی اور ناکامی کا اندازہ اس بات سے نہیں لگایا جا سکتا کہ کتنے لوگوں نے نجات پائی بلکہ خدا کے حکم کی مکمل تابعداری یعنی دُعا اور منادی کرنے سے لگایا جا سکتا ہے۔

دُعا کی بنیادی تحریک یہی ہے کہ خدا ہمیں دُعا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ تاہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ تعلق میں ترقی کرتے ہوئے یہ تحریک خدا کے ایک آسان حکم سے بڑھ کر ایک ذمہ داری میں تبدیل ہو جانی چاہئے کہ ہم خود اپنی اور دوسروں کی زندگی کے لئے خدا کی نیکی اور برکات کے طالب ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے جلال کو ظاہر کرنے کی

آرزو بھی رکھیں۔ اگر خدا کو بھرپور طریقے سے جانیں گے تو اس کی مرضی بھی ہم پر زیادہ واضح طور پر آشکارا ہوگی۔ ہم جتنی زیادہ دُعا کریں گے اتنا زیادہ کو جانیں گے۔ اور خدا کو جتنا زیادہ جانیں گے دُعا کرنے کی تڑپ بھی اتنی زیادہ بڑھتی جائے گی تاکہ اس کی مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

ہماری دُعائیہ زندگیوں کی حالت کیسی ہے؟ کچھ کے لئے، دُعا ایک فطری عمل ہے۔ دوسروں کے لئے، دُعا بڑی مشقت کا کام ہے۔ مبشرین اپنا شخصی محاسبہ کرنے کے لئے اس سوال پر غور کر سکتے ہیں: ''کیا مجھے کلام سنانا زیادہ آسان لگتا ہے یا دُعا کرنا؟'' کتنی بار ایسا ہوتا ہے کہ آپ واعظ کے مقررہ وقت سے زیادہ کلام خوشی خوشی سنا لیتے ہیں اور کتنی بار ایسا ہوتا ہے کہ آپ اپنے ٹھہرائے ہوئے دُعائیہ وقت سے زیادہ وقت دُعا میں گزارتے ہیں؟

اگر ہم بائبل کی رُو سے ایک مؤثر مبشر بننا چاہتے ہیں تو ہمیں دُعا گو خادم بننے کی ضرورت ہے خواہ آپ کو آسان لگے یا مشکل۔ ہماری دُعاؤں کی طوالت اہمیت نہیں رکھتی مگر خلوصِ نیت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ جب ہم خود اپنی اور دوسروں کی زندگیوں میں تبدیلی کے کام کے لئے خداوند کے حضور میں زیادہ سے زیادہ دُعا کرتے ہیں تو ہمیں اس بات کا ادراک ہونے لگتا ہے کہ ہمارے دل میں خداوند کی حضوری میں زیادہ سے زیادہ ٹھہرنے کی خواہش بھی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور یہ وقت خدا کے جلال، ہماری ترقی اور دوسروں کی برکت کا وسیلہ بنتا ہے۔

> **ایک منٹ ٹھہریں:** ویسٹ منسٹر شارٹر کیٹیکزم (Westminster Shorter Catechism) کے مطابق دُعا ہے، ''اپنی آرزوؤں کو خدا کے سامنے پیش کرنا، یعنی ایسی خواہشیں جو اس کی مرضی کے عین مطابق ہوں، یسوع کے نام میں، اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے اور اس کی رحمتوں کی شکرگزاری کے ساتھ نذر کی جائیں۔'' اس وضاحتی بیان سے ہماری دُعائیہ سمجھ پر کیا اثر پڑتا ہے خاص طور پر ہماری بشارتی خدمت کے حوالے سے؟

دوسروں کے لیے دُعا کرنا ہماری بشارتی خدمت کا ایک اہم حصہ ہے لیکن انجیل کا پیغام سنانے کی تیاری کے مرحلے پر دُعا کا تین طریقوں سے اطلاق کرنا چاہیئے:

- اول، بطورِ مبشرین ہمیں اس طرح دُعا کرنی چاہیئے کہ خدا کے ایک فرزند اور یسوع مسیح کے ایک فرمانبردار شاگرد کی حیثیت سے ہم روحانی طور پر ترقی کر سکیں۔
- دوم، ہمیں اس طرح دُعا کرنی چاہیئے کہ خدا کی قدرت سے ہمارے لئے گواہی اور خدمت کے نئے دروازے کھلیں اور ہماری بشارت، مسیحی ایمان کی تجارت سے بڑھ کر گنہگاروں کو موت سے نکال کر زندگی میں لانے کی تڑپ میں بدل جائے (کلسیوں ۴:۲-۶)۔
- سوم، ہمیں اس طرح دُعا کرنی چاہیئے کہ ہم روحانی ہتھیاروں سے لیس ہو سکیں تاکہ روحانی جنگ کے اگلے محاذوں پر جا کر دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے اس کے حملوں کو روک سکیں (افسیوں ۶:۱۸)۔

جس طرح پولس نے تیمتھیس کو ابھارا، اسی طرح ہمیں بھی ایک دوسرے کو سب کے لئے دُعا کرنے کی تحریک دینی چاہیئے اور اس سے خدا بھی خوش ہوگا اور ہم اس امید کے ساتھ خدا کی قدرت میں بھی بڑھیں گے کہ ایک دن ساری دنیا خدا کی نجات بخش سچائی کو جانے اور قبول کرے گی۔

بحث (۱۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور ربا ہمی گفت و شنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- انجیل کی منادی کرنے یا لوگوں کے سامنے مسیح کی گواہی پیش کرنے سے پہلے آپ کتنی دیر دُعا کرنے کے عادی ہیں؟
- کیا آپ اپنی بشارتی خدمت میں دُعا کا استعمال کرتے ہیں؟ اگر ہاں، تو کیسے؟
- آپ دُعا کا جواب نہ ملنے کے معاملے کو کس طرح سمجھتے اور نپٹاتے ہیں اور اگر آپ کے کلام سنانے کے درمیان کوئی شخص آپ سے یہ سوال کرے تو آپ اس معاملے کو سمجھنے میں اس کی کیسے مدد کریں گے؟

> ''کلیسیائی بیداری کا آغاز ایک بڑی دُعائیہ بیداری سے ہونا چاہیئے۔ کوٹھری میں جا کر اور دروازہ بند کر کے ہی ایک بڑی بارش کی آواز کو نبوتی طور پر قبل از وقت سنا جا سکتا ہے۔ خادموں کی زندگی میں پوشیدگی کی دُعا میں اضافہ بڑی برکات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔
> **اینڈریو مرے**

دُعا

اس سیشن میں دُعا کے لئے اضافی وقت مختص کریں اور تین مختلف طریقوں سے دُعا کریں۔

ایک دوسرے کے لئے دُعا کریں۔ دُعا کریں کہ خدا آپ کو خاکسار بننے کی توفیق بخشے تاکہ آپ اس کی قربت میں بڑھ سکیں۔

اپنے علاقے، شہر اور ملک کے لئے دُعا کریں۔ دُعا کریں کہ کھوئے ہوئے لوگ نجات پائیں اور خدا سے کہیں کہ ہمارے ملک کو بحال کر۔ (یعنی: اے خدا، میری خدمت کی حدود کو بڑھا؛ اے خدا، لوگوں کے دلوں کو جھنجھوڑ)۔

خود اپنے لئے دُعا کریں۔ خدا کے ہتھیاروں سے لیس ہونے کے لئے دُعا کریں تاکہ روحانی جنگ میں فتح پا سکیں۔

اطلاق (۵ منٹ)

کم از کم پانچ ایسے دوستوں ، خاندانی افراد، ساتھیوں یا اجنبی لوگوں کی فہرست تیار کریں جن کے بارے میں آپ جانتے ہیں کہ انھوں نے ابھی تک یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا۔ اس فہرست کو اپنے فون کے پاس، اپنے بٹوے کے اندر، اپنی بائبل میں یا کسی بھی قابلِ دسترس جگہ پر رکھیں جہاں آپ اسے آسانی کے ساتھ دیکھ سکیں اور یاد سے ان کے لئے بلاناغہ دُعا کر سکیں۔ ان لوگوں کے لئے وفاداری سے دُعا کریں اور خدا سے کہیں کہ اُنہیں جھنجھوڑ اور تیار کرتا کہ وہ تجھ پر ایمان لائیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

جوڑا جوڑا ہو کر یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر خود احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

چھٹا سیشن:
مُبشر کی وفاداری

بطور مبشرین ہمیں اس بات کو ضرور یقینی بنانا چاہیئے کہ ہماری ''عوامی'' اور ''نجی'' زندگی کے درمیان مماثلت پائی جاتی ہو۔ ہم اپنی زندگی اور بشارت میں مشابہت کیسے قائم رکھ سکتے ہیں؟ پچھلے سیشن میں ہم نے دُعا کے موضوع کا جائزہ لیا تھا اور اب یہاں ہم اسی کی بنیاد پر اپنے مسیحی چال چلن اور اپنی بشارتی خدمت کی روشنی میں اپنی بھرپور روحانی زندگی کی اہمیت کا جائزہ لیں گے۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

جب ہم اپنے مقدس آسمانی باپ کی رفاقت میں وقت گزارتے ہیں تو یہ روحانی ریاضت ہمیں پاکیزگی کی طرف لے جاتی ہے جو ہمیں بادشاہی کے مؤثر ایلچی بننے کے لئے تیار کرتی ہے تاکہ ہم امید کا پیغام لے کر دوسروں کے پاس جائیں اور اس پیغام کے مستند ہونے کا اظہار ہمارے اپنے دلوں کی تبدیلی سے ہو۔

سیشن کا پسِ منظر:

عیدِ فسح کے موقع پر اپنی سالانہ زیارت مکمل کرنے کے بعد یروشلیم سے واپسی پر مقدسہ مریم اور مقدس یوسف نے دیکھا کہ یسوع سفر میں ان کے ساتھ نہیں ہے۔ تین دنوں کے بعد، آخر کار انھوں نے یسوع کو ڈھونڈ لیا اور اسے ہیکل کے بزرگوں اور استادوں کے بیچ میں بیٹھے پایا۔ یسوع دانشور استادوں کے درمیان بیٹھ کر کتابِ مقدس کے بارے میں ان سے سیکھ رہا تھا لیکن وہ سب خود بھی محض بارہ سال کی عمر میں اس کی سمجھ اور اس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ جب مقدسہ مریم نے یسوع سے پوچھا کہ تم نے یوں پیچھے رہ کر اپنے والدین کو اس قدر پریشان کیوں کیا ہے تو یسوع اس کے اس سوال پر کافی پریشان نظر آیا۔

یسوع اس لئے پریشان تھا کہ آپ صرف اس وقت کھو یا گم ہو سکتے ہیں جب آپ کو ڈھونڈنے والوں کو یہ علم نہ ہو کہ آپ کہاں پر ہیں۔ لیکن انھیں کیونکر معلوم نہیں تھا کہ یسوع کو اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ اس کے لئے اس جگہ پر موجود ہونا تو عین فطری امر ہے۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے امریکی صدر صاحب کو ڈھونڈنا مقصود ہو اور وائٹ ہاؤس کو چھوڑ کر پورے ملک کو چھان مارا جائے اور پھر اسے اپنے ہی اوول آفس کی میز پر بیٹھا دیکھ کر آپ ششدر رہ جائیں اور بڑی برہمی سے پوچھیں کہ'' آپ کہاں تھے؟''

مقدسہ مریم کے سوال پر یسوع کے جواب کو لوقا نے بڑے خاص انداز میں قلمبند کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ خدا کے ساتھ ایک منفرد تعلق رکھتا تھا: ''کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟'' (لوقا ۲:۴۹)۔ ہمیں پوری کتابِ مقدس میں یسوع کے اس جواب سے ملتا جلتا کوئی اَور بیان نہیں ملتا۔ یسوع کے پہلے مندرج الفاظ اس کے خدا کا بیٹا ہونے کا اعلان کر رہے ہیں۔

صلیبی کفارے کا مطلب ہے کہ ہمیں بھی لے پالک فرزندوں کی طرح خدا کے خاندان میں شامل کیا گیا ہے (رومیوں ۸:۱۵) اور ہمیں خدا کے فرزند کہلانے کا حق بخشا گیا ہے جس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے: ہمارے لئے اپنے باپ کے ہونا کس قدر فطری بات ہے؟

اپنی روحانی ریاضت کی جگہ پر ہمیں معلوم ہوسکتا ہے کہ ہم حقیقت میں کون ہیں۔ ہم بڑھتے ہیں۔ ہماری تقدیس کی جاتی ہے۔ ہمیں دلیری ملتی ہے۔ ہمیں اپنی خطاؤں کا احساس ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے مقصد سے متعلقہ ہدایات دی جاتی ہیں۔ ہمیں آسودگی حاصل ہوتی ہے۔ روحانی ریاضت سے ہم خدا کی طرح پاک بنتے ہیں۔ روحانی ریاضت مسیحی زندگی میں مرکزی مقام رکھتی ہے کیونکہ یہ پاکیزگی پیدا کرتی ہے اور یہ عملِ بشارت کے کام کے لئے از حد ضروری ہے کیونکہ پاک لوگ ہی انجیل کے مطابق زندگی گزار سکتے اور اس کی منادی کر سکتے ہیں۔

خدا ہم سے کہہ رہا ہے، برہمی سے نہیں بلکہ شفقت سے کہ ''تم کہاں تھے؟''

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۱۰ سے ۲۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ پانچ لوگوں کی فہرستوں کے بارے میں بات کریں (پانچواں سیشن: اطلاق) اور ان پانچ لوگوں کے لئے دُعا کرتے ہوئے اگر کوئی خاص تجربہ حاصل ہوا ہو تو اسے سب کے سامنے بیان کریں۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۵ سے ۳۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

> ”اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی“۔ **مرقس ۱:۳۵**

ہم نے اپنے آپ کو زندگی کے تمام معاملات کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ جیسے کہ خاندان اور دوست، مثبت اقدار کی مشق کرنا، خوابوں کا تعاقب وغیرہ۔ یا ہم نے کچھ وقت اپنے کسی مشغلے، کھیلوں کی ٹیم یا موبائل پر گیم کھیلنے اور سب سے زیادہ اسکور بنانے کا جنون وغیرہ کے لئے بھی وقف کر رکھا ہو۔

یسوع نے بھی خود کو اپنے خاندان اور دوستوں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ اس نے خود کو اپنے خاندانی کاروبار یعنی یوسف کے پیشے کے ساتھ وقف کر رکھا تھا۔ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ وفادار تھا کیونکہ ہم اسے بھیڑ کو کلام سنانے سے زیادہ اپنے دوستوں کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ وہ اپنی ماں سے وفادار تھا اور اپنی موت، قیامت اور صعود سے پہلے اس نے اپنی ماں کی ذمہ داری یوحنا رسول کو سونپ دی تھی۔

تو پھر یسوع کی اس بات کا کیا مطلب تھا کہ مَیں خاندانوں کو ایک دوسرے کے خلاف کرنے آیا ہوں (لوقا ۱۲: ۵۳)؟ ہم یسوع کی اس بات کو اس کی اپنے آسمانی باپ کے ساتھ وفاداری کی روشنی میں بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ اس وفاداری کو نبھانے کے لئے آپ کو باقی تمام وفاداریوں کی قربانی دینا پڑے گی خواہ وہ تعلقات یا وفاداریاں کتنی ہی اہمیت کی حامل کیوں نہ ہوں؟ یسوع کی مراد یہ نہیں تھی کہ اپنے والدین سے پیار کرنا غلط ہے یا وہ واقعی اپنے اسی مقصد کے تحت خاندانوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے آیا تھا بلکہ یسوع جانتا تھا کہ اگر کوئی چیز آپ کو اپنے خدا کی وفاداری سے دُور کر سکتی ہے تو وہ آپ کے لئے ناپاکی کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ اپنے خدا کے ساتھ وفادار رہنے سے ہی ہم پاکیزگی میں قائم رہ سکتے ہیں۔

ایک منٹ ٹھہریں: وہ کون سی چند چیزیں ہیں جو آپ کی وفاداری کو خدا سے دُور کر سکتی ہیں؟ ایسی چیزوں کا ذکر کریں جو بذاتِ خود بری تو نہیں مگر خدا کی مکمل تابعداری کی راہ میں آسانی کے ساتھ آپ کو بھٹکانے یا رکاوٹ بننے کا سبب بن سکتی ہیں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ ہم یسوع کی نسبت بشارتی خدمت کے زیادہ وفادار بن جائیں! لیکن ہمارا مقصد تو اپنے بادشاہ کی پرستش کرنا ہے نہ کہ اپنی منسٹری کی۔ ہماری بنیاد روحانی زندگی میں قائم ہونی چاہئے جو خدا کی شنوا ہو۔

اپنی خدمت اور زمینی تعلقات کے تمام تر تقاضوں کے باوجود یسوع نے آسمانی باپ کے ساتھ اپنے تعلق کو اولین ترجیح دی وہ وقت نکال کر خلوت میں جاتا، دُعا کرتا اور سنتا۔ یسوع کے لئے اپنے باپ کے پاس ہونا ہی اس کی سب سے بہترین جگہ اور ذمہ داری تھی۔ مرقس کی انجیل ہمیں تین ایسے واقعات کے بارے میں بتاتی ہے جن میں یسوع نے دنیا سے الگ ہو کر اپنے باپ کی رفاقت میں وقت گزارا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات پر غور کیجئے:

- مرقس ۱:۳۵-۳۹: صبح سویرے دُعا کرنے ایک ویران جگہ پر جانا۔ اس سے ہم خدا سے ہدایت پانے کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟
- مرقس ۶:۴۵-۴۶: دنیا سے الگ ہو کر پہاڑ پر دُعا کرنا۔ اس سے ہم خدا کی قوت سے تازہ دم ہونے کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟
- مرقس ۱۴:۳۲-۴۱: پکڑوائے جانے سے پہلے باغِ گتسمنی میں دُعا کرنا۔ اس سے ہم اپنے حالات کا بوجھ خدا کے سامنے پیش کرنے کے حوالہ سے کیا سیکھتے ہیں؟

دن بھر غیر رسمی اور وقفے وقفے سے دُعا کرنا بھی اچھا ہے لیکن وقت مقرر کر کے دُعا اور بائبل کا مطالعہ کرنا ایک خادم کے لئے ازحد ضروری ہے۔ کچھ لوگ دُعا کرنے میں بہت اچھے ہیں لیکن وہ بائبل کھول تک نہیں پاتے، کچھ بائبل کا مطالعہ کرنے میں بہت اچھے

ہیں لیکن وہ دُعا کا وقت ہوتے ہی وہ پریشان ہوجاتے ہیں۔ زیادہ بہتر تو یہ ہے کہ ہم ان دونوں چیزوں کو اکٹھا لے کر چلیں یعنی کتابِ مقدس کے ایک یا زیادہ ابواب کا مطالعہ کریں اور پھر اس اقتباس کی روشنی میں دُعا کریں اور غور کریں کہ مَیں اس کا اپنی زندگی پر کیسے اطلاق کر سکتا ہوں۔ خدا کی شکرگزاری اور پرستش کرنے میں بھی کچھ وقت ضرور لگانا چاہئے نیز اپنی درخواستیں اور ضرورتیں بھی اس کے سامنے ضرور پیش کرنی چاہئیں۔

یسوع کو کسی گناہ کا اقرار کرنے کی ضرورت نہیں تھی لیکن جو دُعا اس نے اپنے شاگردوں کو سکھائی اس میں گناہوں کی معافی مانگنے کا خصوصی ذکر موجود ہے: ''۔۔۔ ہمارے قصور ہمیں معاف فرما۔'' (متی ۶، لوقا ۱۱)۔ زبور ۵۱ اور ۳۲ میں بھی توبہ کی خوبصورت اور قابلِ غور دُعائیں پیش کی گئی ہیں۔

پاکیزگی کی طرف ہمارا پہلا قدم یہ ہے کہ ہم اس بات کو جانیں کہ خدا پاک ہے اور ہم پاک نہیں۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے اور جب ہم اپنی روزمرہ زندگی میں سے وقت نکال کر اس کی حضوری میں آتے ہیں تو اس کی زندگیوں کو تبدیل کر دینے والی محبت ہمیں پہلے جیسا انسان نہیں رہنے دیتی۔ یہی وہ تبدیلی ہے جو اس بات کا پختہ اور پکا ثبوت ہے کہ انجیل سچی ہے اور اس میں نجات دینے کی قدرت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ جب ہم خدا کی بھلائی اور یسوع کی گواہی کا پرچار کرتے ہیں تو پھر وہ بھی ہماری وقف شدہ زندگی میں خدا کے جلالی کاموں کو دیکھ کر ہمارے بشارتی پیغام کی صداقت پر ایمان لاتے ہیں۔

یسوع نے ہمیں پاک بنانے کے لئے صلیب کے نجات بخش کفارے کے ذریعے ایک راستہ کھول دیا ہے اور وہ بلاتا ہے کہ ہم اپنی پرانی انسانیت سے مردہ ہو کر اس پر ایمان لائیں۔ جب ہم نئی زندگی میں چلتے ہیں تو پھر یسوع ہمیں دکھاتا ہے کہ اپنے آسمانی باپ کی وفاداری کرنے کے ذریعہ سے پاکیزگی کو کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- آپ اپنے دُعائیہ اور بائبل کا مطالعہ کرنے کے وقت کو کیسے بیان کریں گے؟
- کیا آپ کو اپنی روحانی زندگی اور اپنی بشارتی خدمت کے درمیان ایک باہمی تعلق نظر آتا ہے؟
- آپ اگلے ہفتوں میں اپنے دل کو خدا کی حضوری سے حاصل ہونے والی رہنمائی، تازگی، تعلیم اور توبہ کے لئے کس طرح کھول سکتے ہیں؟

''(روحانی) تربیت کا مقصد آزادی ہے۔ ہمارا ہدف آزادی ہے تربیت نہیں۔ جس لمحے ہم تربیت کو اپنی توجہ کا مرکز بناتے ہوئے اسے اپنی زندگی کا اصول بنا لیتے ہیں تو لمحے ہم آزادی کھو دیتے ہیں۔۔۔ آیئے ہم اپنی نظریں مسیح پر لگائیں اور روحانی تربیت کی مدد سے خدا کے دل کے قریب ہو جائیں۔'' **رچرڈ فوسٹر**

اطلاق (۵ منٹ)

مزامیر سے دُعا اور مطالعے کا آغاز کریں اور ہر روز چند منٹوں کے لئے کلام پڑھیں اور دُعا کریں۔ اگر ممکن ہو سکے تو اس سلسلے کو پورا مہینہ یا پورا سال جاری رکھیں۔ آپ نے صرف یہ کرنا ہے کہ اپنی بائبل کو زبور کی کتاب سے کھولیں اور ایک ایک کر کے پورا زبور پڑھتے جائیں یا کسی مجوزہ ترتیب پر عمل کریں۔

دُعا

اپنے آسمانی باپ کا شکر ادا کریں کہ وہ اپنے فرزندوں کے ساتھ ایک شخصی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔ اپنی زندگی میں دُعائیہ وقت مختص کریں اور روحانی سیاحوں کی طرح خدا کی حضوری میں سے چکر لگا کر باہر نکل جانے کی بجائے خدا کے فرزندوں کی طرح اس کی حضوری میں ٹھہرنا شروع کریں۔ خدا سے کہیں وہ آپ کو پاک بننے کی توفیق عطا کرے جیسا کہ وہ پاک ہے اور آپ کی بشارتی خدمت کی بنیاد آپ کی تبدیل شدہ زندگی پر قائم ہو۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

ساتواں سیشن:

مُبشر کی تابعداری

پچھلے سیشن میں ہم نے پاکیزگی کے موضوع پر بات کی تھی اور اس سیشن میں بھی ہم اس پر مزید گفتگو جاری رکھیں گے نیز خدا کی شناخت، انجیل کی امید اور مبشر کی زندگی کے حوالے سے اس کا بھرپور جائزہ لیں گے۔ ہم یہ بھی دیکھیں گے ایک شاگرد کی زندگی میں احتساب کا عمل کس قدر ضروری ہوتا ہے۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

خدا چاہتا ہے کہ اس کے لوگ بھی اس کی طرح پاک بنیں (احبار ۱۱:۴۵) اور روح القدس کی تابعداری کرنے اور برادرانہ احتساب کے عمل سے گزرنے سے ہم پاکیزگی میں ترقی کر سکتے ہیں۔

سیشن کا پسِ منظر:

الفاظ ''پاکیزگی'' اور ''پاک'' پوری بائبل میں تقریباً ۹۰۰ سے زائد مرتبہ استعمال ہوئے ہیں جو کہ ''محبت''، ''ایمان''، ''معافی''، اور ''دُعا'' کے الفاظ کی مجموعی تعداد سے بھی کہیں زیادہ ہے! پاکیزگی بائبل مقدس کا ایک مرکزی مضمون ہے اور خدا اسے ہماری زندگیوں میں بھی مرکزی مقام پر دیکھنا چاہتا ہے۔

خدا پاک ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ الگ کیا ہوا ہے۔ وہ کامل، قادرِ مطلق اور یکتا ہے اور کوئی اس جیسا نہیں۔ ہم پاک نہیں ہیں؛ ہم میں سے ہر انسان اپنی زندگی میں ہمارے پاک خدا کے کامل معیار سے محروم ہے (رومیوں ۳: ۲۳)۔ عبرانیوں کا مصنف ہمیں بتاتا ہے کہ صرف پاک لوگ خدا کو دیکھیں گے (عبرانیوں ۱۲: ۱۴) اور یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ پاک دل خدا کو دیکھیں گے (متی ۵:۸)۔ اگر ہم خدا کے ساتھ شخصی تعلق کی بات کریں تو آج نسلِ انسانی کا سب سے بڑا روحانی مسئلہ پاکیزگی کا فقدان ہے۔ ناپاک کس طرح پاک، خداوند کے حضور مقبول اور اس کی بادشاہی میں رہنے کے لائق ہو سکتا ہے؟

خوشخبری یہ ہے کہ یسوع نے ایک راستہ مہیا کر دیا ہے جس پر چل کر ناپاک انسان بھی کامل اور پاک خدا کی حضوری میں داخل ہو کر ہمیشہ اس کے ساتھ رہ سکتا ہے (افسیوں ۲: ۴۔۶)۔ وہ سب لوگ جو یسوع پر ایمان لاتے ہیں وہ اس کی پاکیزگی میں شامل ہو کر ایک نئی زندگی میں قدم رکھ دیتے ہیں۔ حقیقی زندگی، پاکیزگی کی زندگی ہے۔

یسوع نے متی ۵: ۱۳ میں نمک کے بارے میں جو پیغام دیا اس میں بھی پاکیزگی کا موضوع صاف نظر آتا ہے۔ جس طرح اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ بے کار ہو جاتا ہے اسی طرح اگر ہماری زندگی میں سے مخصوصیت کی پاکیزگی جاتی رہے تو ہمارے پیغام میں سے امید جاتی رہتی ہے۔ اگر چہ ابدیت کی اس طرف ہماری زندگیاں فی الحال راستبازی کی اس معراج تک نہیں پہنچیں تو بھی ہمیں ایک مختلف طرزِ زندگی اپنانے کے لئے بلایا گیا ہے تاکہ دنیا جانے کہ جس پیغام کی ہم منادی کرتے ہیں وہ سچا ہے۔

انجیل ایک مقدس پیغام ہے جو پاک خدا کی گواہی پر مبنی ہے جس نے ایک پاک طریقے سے ناپاک لوگوں کی حقیقی شناخت کو بحال کرنے کا بندوبست کیا تاکہ وہ بادشاہی کے الگ کئے ہوئے شہری کہلائیں۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ گروپ کے تمام افراد سے کہیں کہ وہ مزامیر کی کتاب کا دُعائیہ مطالعہ کرنے کے بارے میں اپنے اپنے شخصی تجربات بیان کریں (چھٹا سیشن: اطلاق)۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

۱۔ خدا پاک ہے۔

''اور مَیں اپنے مقدس نام کو اپنی امت اسرائیل میں ظاہر کروں گا اور پھر اپنے مقدس نام کی بے حرمتی نہ ہونے دوں گا اور قومیں جانیں گی کہ مَیں اسرائیل کا قدوس ہوں''۔ حزقی ایل ۳۹:۷

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کون ہے تاکہ ہم اسے جان کر روح اور سچائی کے ساتھ اس کی پرستش کر سکیں (یوحنا ۴: ۲۳۔ ۲۴)۔ جب ہم بائبل کو پڑھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ ایک سچا خدا ہے (یسعیاہ ۶۵: ۱۵)۔ وہ اپنے جوہر میں ناقابلِ تقسیم ہے اور خدایِ قادر کہلاتا ہے (باپ، بیٹا اور روح القدس)۔ وہ کامل ہے (زبور ۱۸: ۳۰)۔ وہ ابدی ہے (یرمیاہ ۱۰: ۱۰)۔ وہ بادشاہ ہے (زبور ۴۷: ۷)۔

لیکن خدا کے بارے میں جو خاص بات بائبل ہمیں بتاتی ہے وہ یہ ہے کہ خدا پاک ہے۔ پاکیزگی خدا کی ذات کا بنیادی وصف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ باقی سب سے الگ ہے: یعنی کوئی دوسرا معبود اس کی پہچان، اس کے کردار اور اس کی ذات کی حقیقت کی برابری نہیں کر سکتا۔ اور خدا اپنی ذات کے اسی وصف کو اپنے لوگوں کی زندگیوں میں بھی دیکھنا چاہتا ہے کہ ہم اس کی پاک امت بنیں، دوسری قوموں سے الگ طریقے سے اس کی پرستش اور تابعداری کرتے ہوئے مقدس ہوں کیونکہ ہمارا خدا قدوس ہے (احبار ۱۱: ۴۵)۔ پاکیزگی کے فقدان یعنی خدا کی پاکیزگی کو رد کرنے کی وجہ سے ہی پوری نسلِ انسانی اس بڑی تباہی کا شکار ہے۔ خدا کی بادشاہی ایک کامل بادشاہی ہے لیکن ہم نے ناپاکی اور خدا کی حضوری سے خروج کا چناؤ کیا۔

۲۔ یسوع کی پاکیزگی سے اس کے لوگوں کی پاکیزگی ممکن ہو جاتی ہے۔

''مگر چونکہ یہ ابد تک قائم رہنے والا ہے اس لئے اس کی کہانت لازوال ہے۔ اسی لئے جو اس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ ان کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔ چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا اور بے داغ ہو اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو۔ اور اُن سردار کاہنوں کی مانند اس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں اور پھر امت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے کیونکہ اسے وہ ایک ہی بار کر گذرا جس وقت اپنے آپ کو قربان کیا۔''
عبرانیوں ۷: ۲۴۔ ۲۷

ہمیں خدا کی صورت پر بنایا گیا ہے اور ہمارے اندر پاکیزگی کا مخفی عنصر موجود ہے لیکن ہماری سرکشی آڑے آ جاتی ہے۔ اگر خدا معمولی سی ناپاکی کو بھی اپنی بادشاہی میں داخل ہونے کی اجازت دے دے تو پھر وہ کامل نہ رہے گی۔ اسلئے پاکیزگی کو رد کرنے سے ہم خدا کی پاکیزگی اور اس کی بادشاہی کی برکت سے خارج ہو جاتے ہیں۔

انجیل ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع صلیب پر ہمارا عوضی بن کر قربان ہوا تھا یعنی جس موت کو ہم نے اپنے لئے چنا تھا اسے اس نے اپنے اوپر لے لیا۔ وہ اس لئے ہماری جگہ لینے کے لائق ٹھہرا کیونکہ وہ پاکیزگی میں کامل (بے عیب یا بے گناہ) ہے۔ دنیا کی سرکشی کے ناقابل ادا قرض کی سزا خدا کی کامل تابعداری کرنے والے یسوع کو اٹھانا پڑی۔ جس قرض کو ہم کبھی ادا نہ کر سکتے تھے اسے اس نے اپنی پاکیزگی کے انمول خزانے کی بیش بہا دولت سے چکا دیا ہے۔ اب جب خدا، یسوع مسیح پر ایمان لانے والوں دیکھتا ہے تو اسے ان کی ناکاملیت (ناپاکی) دکھائی نہیں دیتی بلکہ یسوع کی کاملیت (پاکیزگی) دکھائی دیتی ہے۔

آیئے اس پر ذرا غور کریں: کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب آپ نے کوئی نہایت ہی عمدہ لباس زیب تن کیا تھا اور آپ کو بہت اچھا محسوس ہوا کہ جیسے آپ کوئی بڑی خاص شخصیت ہیں؟ شاید آپ نے کسی خاص تقریب میں شرکت کے لئے وہ لباس پہنا تھا اور جب آپ گھر سے باہر نکلے تو آپ پہلے سے زیادہ پر اعتماد دکھائی دے رہے تھے۔ جب آپ یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا یسوع کی پاکیزگی کو ہمارے کھاتے میں ڈال دیتا ہے اور یوں ہم اسے کامل پاکیزگی سے آراستہ و پیراستہ نظر آتے ہیں (رومیوں ۵: ۱۸، فلپیوں ۳: ۹، ۱۔ کرنتھیوں ۱: ۳۰)۔

پولس ہم سے کہتا ہے کہ جسم کی خواہشوں کے لئے تدبیریں نہ کرو بلکہ ''مسیح کو پہن لو'' یعنی اس کی راستبازی سے ملبس ہو (رومیوں ۱۳: ۱۴)۔ اس آیت کا موازنہ یعقوب کے خط سے کریں جہاں لکھا ہے کہ ''ساری نجات اور بدی کے فضلہ کو دُور کریں'' (بہتر ترجمہ ''اتار ڈالیں'')۔ (یعقوب ۱: ۲۱)۔ ہمیں

چاہئے کہ ان پہلی چیزوں کو اتار پھینکیں جو خدا کے خلاف ہیں اور اُنہیں مسیح کے حوالے کر دیں اور اس بڑے تبادلے کے جواب میں وہ آپ کو اپنی راستبازی سے ملبس کر دے گا۔

کیا آپ کو کبھی کسی ایسی جگہ سے صرف اس لئے واپس موڑ دیا گیا کہ آپ نے وہاں کے معیار کے مطابق لباس زیب تن نہیں کیا تھا؟ خدا کی کامل بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے پہلی شرط کامل پاکیزگی ہے جو ہمارے پاس نہیں۔لیکن ناکامل انسان ہوتے ہوئے بھی ہم اس کی کامل بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یسوع کی بدولت اب ہم اس معیار پر پورے اتر سکتے ہیں۔ اس سے کم کاملیت کام نہ آئے گی لیکن ہمیں بھی پہننے کے لئے یسوع کی کاملیت سے کم کوئی اَور چیز دی ہی نہیں گئی۔ اس دن جب ہم آخرکار خدا کی بادشاہی میں داخل ہونگے تو ہمارے ساتھ کوئی ناپاکی اور ناکاملیت نہیں ہوگی بلکہ ہم کامل راستبازی کی خلعت سے آراستہ ہو کر اس میں داخل ہونگے۔

۳۔روح القدس کی تابعداری اور روحانی تربیت سے پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔

> ''اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے''۔ **افسیوں ۴: ۲۳۔ ۲۴**

خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی آج کی زندگی میں بار بار وہی غلطیاں اور گناہ (معمول کے گناہ) دہرانے کی بجائے روحانی بالیدگی میں ترقی کریں۔ہمیں اس کے فضل نے گھیر رکھا ہے لیکن حقیقی اور سچے ایمان کا ثبوت تبدیلی اور ترقی (شاگردیت) ہے۔ہمیں مسیح کی راستبازی پر اکتفا کرتے ہوئے مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے جیسے جیل میں سے چھوٹنے کا خصوصی پاس ہوتا ہے، بلکہ ہمیں اس راستبازی کی قدر کرتے ہوئے اپنے پاک کرنے والے یسوع کی مکمل تابعداری میں زندگی گزارنی چاہئے جس نے ہماری قیمت ادا کی ہے۔ یہ ہے ہماری شاگردیت کا سفر: نئی پیدائش کے ابتدائی مقام (راستباز ٹھہرایا جانا) سے لے کر نئی زندگی (تقدیس) کی منزل تک پہنچنا۔

اس سے نہ صرف ہمیں مستقبل کی ابدی کاملیت کی ضمانت ملتی ہے جو ہماری منتظر بھی ہے بلکہ یہ ہمیں آج کی زندگی کو بھی ایک مختلف انداز سے گزارنے کا راستہ بھی دکھاتی ہے۔

ایک شاگرد کی زندگی میں رونما ہونے والی تبدیلی کو پولس رسول نے روح کے پھل کی مثال دیتے ہوئے کیا خوبصورت طریقے سے بیان کیا ہے جو یسوع کے ایک سچے شاگرد کی زندگی میں نظر آنے چاہئیں (گلتیوں ۵: ۲۲۔ ۲۳)۔روح کے پھل کی آخری تاثیر جو بیان کی گئی ہے وہ پرہیزگاری یا ضبطِ نفس ہے۔خدا اپنے روح کے وسیلہ سے ہمیں ضبطِ نفس کی قوت عطا کرتا ہے تاکہ اس کے لئے ہمیں خدا کے ساتھ مل کر کام کرنا پڑے گا (فلپیوں ۲: ۱۲۔ ۱۳)۔

اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ذیل میں چار عملی اقدامات پیش کئے گئے ہیں جن کی مدد سے ہم خدا کی پاکیزگی اور تابعداری میں ترقی کر سکتے ہیں:

وفاداری

ہم خدا کے کلام میں جتنا زیادہ وقت صرف کریں گے اتنا ہی زیادہ ہم جان سکیں گے کہ خدا ہمیں کیا بنانا چاہتا ہے۔ اسی طرح، دُعا میں وقت گزارنے سے ہم خدا سے یہ درخواست کر سکتے ہیں کہ ہمیں اپنی کمزوریوں اور آزمائشوں پر غلبہ پانے کی توفیق عطا فرما۔ یسوع کے ساتھ وقت گزارنے کا مطلب ہے پاکیزگی کے بارے میں سیکھنا اور پاک بننے کی قوت حاصل کرنا۔

خودشناسی

جب ہم کلام کو پڑھتے ہیں تو دراصل کلام ہمیں پڑھتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کا ازخود جائزہ لیتے ہوئے اپنی جانچ پڑتال کر سکیں۔ اس خودشناسی کے عمل کی مدد سے ہم اپنی کمزوریوں کی شناخت کر سکتے ہیں اور ان چیزوں کا انکار کرتے ہوئے ان سے کنارہ کر سکتے ہیں جو ہمارے لئے نقصان کا باعث ہوں۔

برادری

ہمیں خیال رکھنا چاہئے کہ ہماری روحانی زندگی صرف خودشناسی پر موقوف نہیں۔ مسیحی رفاقت اور برادرانہ محبت سے ہم روحانی زندگی میں ترقی کر سکتے ہیں۔ مسیحی برادری میں سرمایہ کاری کرنے سے ایسے مواقع پیدا ہوتے ہیں کہ ایماندار لوگ ہماری زندگی کے لئے اور ہم ان کی زندگی کے لئے برکت کا باعث بن سکیں۔ دوسروں کے ساتھ میل جول رکھنے سے مشکلات بھی پیدا ہو سکتی ہیں لیکن اس خطرے کو سامنے رکھتے ہوئے ہم بائبل کے جمع ہونے اور باہمی رفاقت شراکت، یگانگت اور میل ملاپ کے نظریئے پر عمل پیرا

ہونے سے خود کو باز نہیں رہ سکتے کیونکہ یہ ایک اجتماعی سفر ہے اور ہم سب خدا کے گھر کے لوگ ہیں۔

اقرار

یعقوب رسول ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہئے صرف معافی کے لئے نہیں بلکہ جوابدہی کے لئے (یعقوب ۵:۱۶)۔ چند ایسے قابلِ اعتماد روحانی دوستوں کا گروپ تلاش کریں جن کے ساتھ آپ مکمل رازداری، دیانتداری اور شفافیت کے ساتھ اپنی مشکلات، آزمائشوں اور ناکامیوں کے بارے میں بات کرسکیں کیونکہ یہ ازحد ضروری ہے۔ دشمن چاہتا ہے کہ وہ آپ کی جدوجہد کو اندھیرے میں رکھ کر اسے شرمندگی میں بدل ڈالے لیکن خدا ہمیں اس سفر میں اکٹھے چلانا چاہتا ہے تاکہ ہم ایک دوسرے کو سہارا دیں اور اپنی ناکامیوں کو خدا کے نور کی روشنی میں رکھتے ہوئے ان پر معافی مانگیں تاکہ خدا ہمیں بحال کرے اور چھڑائے۔ ناکامی کا لفظ خدا کی لغت میں موجود ہی نہیں: جوابدہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنی مشکلات کو عاجزی اور تابعداری کے ساتھ اس کے فضل کے تخت کے سامنے دلیری کے ساتھ پیش کرسکتے ہیں۔

بحث (۱۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- آپ خدا کی پاکیزگی کو کسی ایسے شخص کے سامنے کس طرح بیان کریں گے جو خدا کو جانتا ہی نہیں؟
- ہم مسیح کو کس طرح پہن سکتے ہیں؟
- وہ کون سی چیزیں ہیں جو آپ کو پوری سچائی کے ساتھ دوسروں کے سامنے جوابدہ ہونے میں مدد دے سکتی ہیں یا روک سکتی ہیں؟

''اگر آپ یہ سمجھتے ہیں مسیح کے ساتھ ایک مسلسل رفاقت کے بغیر آپ پاکیزگی میں قائم رہ سکتے ہیں تو یہ آپ کی بہت بڑی بھول ہے۔ اگر آپ پاک بننا چاہتے ہیں تو آپ کو یسوع کی قربت میں رہنا پڑے گا۔'' **چارلس سپرجن**

اطلاق (۵ منٹ)

اگر آپ بااعتماد دوستوں کے کسی گروپ کا پہلے سے حصہ نہیں ہیں (ایڈوانس گروپ کے اس جوابدہی کے سلسلے کے علاوہ) جن کے ساتھ آپ باقاعدگی کے ساتھ مل سکیں اور جن کے سامنے اپنے آپ کو مکمل دیانتداری اور برملا جوابدہی کے لئے پیش کرسکیں تو اپنے آپ کو منظم کیجئے اور جلد از جلد کسی ایسے گروپ میں شامل ہوجائیں۔ اگر آپ پہلے ہی ایسا کررہے ہیں تو اس شخص کو بھی اپنے ساتھ ملائیں جو اس عملی مشق سے واقف نہیں۔ اسے بتائیں کہ آپ کی زندگی میں اس کی کیا اہمیت ہے اور پہلے خود اس کے ساتھ دوستانہ ماحول میں ایک دوبارہ یہ عمل کر کے دکھائیں اور اچھی نصیحت اور حوصلہ افزائی کے طریقوں سے اس کی مدد کریں۔

دُعا

دُعا میں خدا کی پاکیزگی کے لئے اس کا شکر ادا کریں۔ اپنی سرکشی پر اس سے معافی مانگیں اور اس کا شکر کریں کہ یسوع کے کفارے کے باعث اب ہم اس کی راستبازی میں شریک ہوچکے ہیں۔ خدا سے کہیں کہ وہ آپ کی زندگی میں کاملیت کے عمل کو جاری رکھے تاکہ آپ پاک اور مقدس بن سکیں۔ پاک چال چلن اپنائیں اور روح القدس کی قدرت کی تابعداری میں رہتے ہوئے اچھے شاگردوں کی طرح اس کے طالب ہوں اور خدا کے مقدس لوگ بن کر اس کے مقدس کلام کی منادی کا مقدس فریضہ انجام دیں۔

جوابدھی (۲۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

اس سیشن کے حوالے سے فارم میں دیئے گئے سوالات کا جواب دینے کے لئے اضافی وقت دیا گیا ہے تاکہ پوری سچائی اور دیانتداری کے ساتھ اپنی زندگی کو خدا کے سامنے پیش کیا جائے اور پھر ان تمام باتوں کے لئے کچھ وقت دُعا بھی کی جائے۔

آٹھواں سیشن:
مُبشر کا کردار

پاک ترین مسیحی سب سے زیادہ فروتن ہوتے ہیں، لہٰذا، ہماری بشارت میں فروتنی کیسی دکھائی دیتی ہے؟

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

فروتنی، مبشر کی زندگی کی سب سے نمایاں خصوصیت ہونی چاہئے: یسوع کے نمونہ کے عین مطابق، خالص اور خدا باپ کے جلال کے لئے روح القدس کی قدرت کے ساتھ۔

سیشن کا پسِ منظر:

جس لمحے جبرائیل فرشتہ مقدسہ مریم پر ظاہر ہو کر اسے یسوع کی پیدائش کی خبر دیتا ہے (لوقا ۱:۲۶۔۳۸) تب سے ہی فروتنی کا عکس یسوع کی پوری کہانی میں نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ مریم خدا کی تمجید اور شکر گزاری کرتی ہے کہ اس نے اپنی بندی پر کرم کی نظر کی اور اسے عاجزی کی حالت میں اپنی خدمت کے لئے چنا۔ بالفاظِ دیگر، وہ کہتی ہے کہ ”مَیں تو ایک عام سی لڑکی ہوں۔۔۔خدا بھلا مجھے کیونکر استعمال کرے گا؟“

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ خدا آپ کو ہی کیوں استعمال کرے گا؟

بعض اوقات ہم اپنی نعمتوں اور صلاحیتوں پر فخر کرتے ہوئے یہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ شاید خدا ان چیزوں کی وجہ سے ہمیں استعمال کر رہا ہے۔ خدا کی بلاہٹ ہمارے کردار سے تعلق رکھتی ہے، صلاحیت سے نہیں اور خدا کو سب سے زیادہ کردار بھی وہی پسند آتا ہے جس میں فروتنی کو مرکزی مقام حاصل ہو (۱۔پطرس ۵:۶)۔ اپنی حمد کے گیت کے دوران مریم بیان کرتی ہے کہ کس طرح خدا اختیار والوں کو تخت سے گرا دیتا اور پست حالوں کو بلند کرتا ہے۔ ایک نوجوان یہودی لڑکی ہوتے ہوئے یقیناً اس نے پرانے عہد نامہ سے یہ سب باتیں سیکھی ہونگی کہ جس کی بنیاد پر اس نے خدا کے بارے میں اتنے اعتماد کے ساتھ ایسی بڑی باتیں کہیں۔ اور اب وہ خود اس حقیقت کا تجربہ کر رہی تھی۔ خدا نے ہمیشہ فروتنوں کو اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے غیر متوقع طور پر استعمال کیا ہے تا کہ دنیا کے داناؤں کو شرمندہ کرتے ہوئے دنیا کے حقیروں کے وسیلہ سے اپنی قدرت اور اپنے فضل کو ظاہر کرے۔ خدا کے بڑے کاموں کے لئے استعمال ہونے کا پہلا قدم یہی ہے کہ ہم مکمل طور پر اپنے خدا کی قدرت پر بھروسہ رکھیں۔

یسوع کی پیدائش اس سے زیادہ خاکساری میں وقوع پذیر نہیں ہو سکتی تھی۔ بادشاہوں کا بادشاہ ایک سرائے کی حقیر چرنی میں پیدا ہوا جہاں جانوروں کو چارا کھلایا جاتا تھا! بادشاہوں کی پیدائش کے جشن کو ایک گمنام بچے کی پست حالی کے ساتھ بدل دیا گیا۔ خالق خدا کے ساتھ ہماری صلح کا آغاز خود یسوع مسیح کی عاجزی اور فروتنی سے ہوا۔

جب کبھی ہم کتابِ مقدس میں سے پڑھتے ہیں جیسے کہ یسعیاہ ۵۳ باب تو وہاں ہمیں خداوند کا ایک دکھ اٹھانے والا خادم نظر آتا ہے جسے ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، یا جس طرح یسوع نے خود کہا تھا کہ مَیں خدمت لینے نہیں بلکہ خدمت کرنے آیا ہوں، یا جس طرح اس نے شاگردوں کے پاؤں دھوئے، یا جس طرح اس نے گتسمنی باغ میں اپنے باپ کی مرضی کی تابعداری کی، یا اپنے آپ کو کوڑے کھانے کے لئے پیش کر دیا، ٹھٹھوں میں اڑایا گیا اور مصلوب کیا گیا حالانکہ وہ صرف ایک ہی لفظ بول کر اپنے تمام دشمنوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا سکتا تھا۔ چنانچہ، ہماری پوری بائبل میں ایک خادم بادشاہ کی تصویر نظر آتی ہے جو مقدس فروتنی کی قدرت سے انسانی تکبر کی لعنت کو شکستِ فاش دیتا ہے۔

خدا اپنی عجیب قدرت کے کاموں کے ذریعے اپنے لوگوں کو بچاتا اور چھڑاتا ہے اور پھر اُنہیں اسی فتح کے اندر زندگی گزارنے کا حکم بھی دیتا ہے۔ تکبر ہمیں بربادی کی طرف جب کہ فروتنی ہمیں سرفرازی کی طرف لے جاتی ہے۔

> ”کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولت مند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تا کہ تم اس کی غریبی کے سبب سے دولت مند ہو جاؤ“۔ **۲۔کرنتھیوں ۸:۹**

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ چھوٹے گروپس کے افراد باری باری پچھلی میٹنگ کے بعد سے آج تک کسی ایک فتح اور کسی ایک ناکامی کے بارے میں بتائیں۔ بڑے گروپس کے افراد چار یا پانچ لوگوں پر مشتمل چھوٹے گروپ تشکیل دیں اور پچھلے اجلاس سے لے کر اب تک کی کوئی مخصوص گواہی آپس میں شیئر کریں۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۵ سے ۳۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

> ”تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا اور انسانی صورت میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔“ **فلپیوں ۲: ۳-۸**

فروتنی پر بات کرتے ہوئے سی ایس لیوس لکھتے ہیں: ”حقیقی فروتنی اپنے آپ کو کمتر سمجھنا نہیں بلکہ اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنا ہے۔“

بائبل ہمیں یہ حکم نہیں دیتی کہ ہم اپنے آپ کو دوسروں سے کمتر سمجھیں یا احساسِ کمتری میں رہیں۔ خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور اس نے آپ کو اپنے عزیز فرزند بنایا ہے۔ لیکن ان دونوں باتوں کے درمیان ایک نہایت باریک سی لکیر پائی جاتی ہے: اگر ہم اپنے بارے میں تھوڑا سا بھی اونچا خیال باندھیں گے تو ہمارے اندر ایسا تکبر پیدا ہونے کا اندیشہ بڑھ جائے گا جس کے باعث فروتنی ہمیں گناہ نظر آنا شروع ہو جائے گی۔ اگر ہم اپنے آپ کو بالکل ہی اپنی اور دوسروں کی نظروں میں حد سے زیادہ گرا دیں گے تو پھر جو شناخت خدا نے ہمیں قیمت دے کر بخشی ہے وہ ختم ہو کر رہ جائے گی لیکن اگر ہم اپنے آپ کو اپنی اور دوسروں کی نظروں میں حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کریں گے تو خدا کی حاکمیت اور خداوندیت سے سے انکار کا احتمال رہے گا۔

تکبر سب گناہوں کی جڑ ہے۔ امثال کی کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ ”تکبر کے ہمراہ رسوائی آتی ہے لیکن خاکساروں کے ساتھ حکمت ہے“ (امثال ۱۱: ۲)۔ بائبل میں حکمت کی تمام کتابیں اسی بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ فروتنی تکبر کی ضد ہے اور فروتنی میں خدا کی خوشی اور برکت ہے۔

ہم ایک ایسے دَور میں جی رہے ہیں جب ہر شخص از خود مشہوری کے بخار میں مبتلا نظر آتا ہے۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اگر داؤد نے آج کے دَور میں جولیت کو اس طرح سے ہرایا ہوتا تو کیا ہوتا؟ سوشل میڈیا پر اس کی دھوم مچ جاتی اور داؤد وکٹری کا نشان بناتے ہوئے سر کٹے جولیت کے سامنے کھڑے ہو کر ایک بڑی سی سیلفی لے رہا ہوتا جو آناً فاناً پوری دنیا میں وائرل ہو جاتی! ہم میں سے بہت سے لوگ اپنی کامیابیوں کے نغمے دنیا کو سنانا چاہتے ہیں، ان پر فلمیں بنانا چاہتے ہیں تاکہ ہمیں ہار پہنائے جائیں لیکن خدا کے عظیم مبشر ڈی ایل موڈی نے فروتنی پر کلام سناتے ہوئے ایک کمال کی بات کہی کہ داؤد نے اپنے کسی زبور میں اپنی اس بڑی فتح کا ذکر تک نہیں کیا۔ آج ہم اپنی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر یوں اِترانا شروع کر دیتے ہیں گویا ہم سے بڑا چیمپئن ہی کوئی نہیں۔ لیکن خدا ہمیں ایک بڑی منسٹری بنانے یا اپنے آپ کو سرفراز کرنے کا حکم نہیں دیتا۔ وہ اس سے کہیں زیادہ آپ کے کردار میں دلچسپی رکھتا ہے اور اس بات میں کہ آپ اس کے مقاصد کو اپنی خاکساری کے ذریعہ سے کتنا سربلند کر سکتے ہیں (لوقا ۱۴: ۱۱)۔

یسوع نے فروتنی کا رستہ اختیار کیا یعنی خادم بن گیا۔ وہ واحد بادشاہ ہے جو خدمت لینے نہیں بلکہ خدمت کرنے آیا (مرقس ۱۰: ۴۵)۔ ذرا غور کیجئے کہ یوحنا رسول اس واقعے کو کس باریک بینی سے مشاہدہ کرتے ہوئے بیان کرتا ہے جس میں یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے تھے:

> ”یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور مَیں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اٹھ کر کپڑے اتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔“ **یوحنا ۱۳: ۳-۴**

یسوع نے یہ جان کر یہ سب کچھ اس کے اختیار کے ماتحت ہو چکا اور یہ بھی جانتے ہوئے کہ اس کی شناخت کا وقت پورا ہو گیا، تو یسوع نے ایک خادم کی صورت اختیار کر کے اپنے باپ کی مرضی کو ظاہر کیا۔ شاید آپ نے پہلے کبھی اس موضوع پر بائبل اسٹڈی کر رکھی ہو کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھونے کا حقیقی مفہوم کیا ہے۔ اگر ہم آج ایسا کریں تو علامتی طور پر اس میں کوئی برائی نہیں لیکن آج ایک دوسرے کے پاؤں دھونے سے اس حقیقت کی مکمل اہمیت اجاگر نہیں کی جا سکتی جو کچھ یسوع نے اپنے شاگردوں کو دکھانا اور سکھانا چاہا تھا۔ ہمارے لئے آج یہ تصور کرنا بھی محال ہے کہ شاگرد اپنے استاد اور اپنے مالک کو یہ سب کرتا دیکھ کر کس قدر پریشان ہو گئے ہوں گے لیکن ہمیں سمجھنا چاہئے کہ یسوع کے اس عمل کا حقیقی مقصد اپنی فروتنی اور خدمت کے جذبے سے سرشار دل کو ان کے سامنے پیش کرنا تھا۔

آیئے ذرا اس پر غور کریں: آپ کے دروازے پر دستک ہوتی ہے اور جب آپ دروازہ کھولتے ہیں تو آپ کو ملک کا حکمران وزیر اعظم اپنے سامنے کھڑا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ دروازہ کھلتے ہی وہ اندر آ کر سیدھا آپ کے کمرے میں جاتا ہے اور آپ کے چھوٹے شیر خوار بچے کا بھرا ہوا پیمپر

تبدیل کرنے لگتا ہے۔ پورا کمرہ بدبو سے بھر جاتا ہے اور آپ گھبرا جاتے ہیں کہ آپ کے بچے کے فضلے کی وجہ سے وزیر اعظم صاحب کے پیارے پیارے ہاتھ گندے ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آپ کا قائد مکمل پرسکون حالت میں اور مسکراتے ہوئے ساری کام مکمل کرتا ہے اور یوں ظاہر کرتا ہے کہ گویا اسے اس ساری ناگوار مگر ضروری خدمت سے دلی خوشی اور اطمینان حاصل ہوا ہے۔

اس بات کو مت بھولیں کہ جب یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو رہا تھا تو اسے معلوم تھا کہ تھوڑی ہی دیر بعد یہوداہ اسکر یوتی اسے پکڑوانے والا ہے۔ اسے معلوم تھا کہ پطرس اس کا انکار کرے گا۔ وہ جانتا تھا کہ اس کے شاگرد اکثر اس بات پر تکرار کرتے لگتے تھے کہ ہم میں سے بڑا کون ہے لیکن پھر بھی اس نے اپنی ساری الوہیت اور قدرت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عاجزی اور فروتنی کی وہ اعلیٰ مثال قائم کی جس کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ دراصل اس نے اپنے شاگردوں کو ایک نمونہ دکھایا تھا کہ تم بھی ایسا ہی کیا کرو۔

چارلس سپرجن کی زندگی کا ایک بڑا مشہور واقعہ ہے کہ ایک دن وہ جماعت میں بیٹھ کر اپنے ایک شاگرد کو دیکھ رہے تھے جو کلام سنانے کے لئے پلپٹ پر جانے والا تھا۔ انھوں نے دیکھا کہ اس کی گردن فخر سے تنی ہوئی ہے اور اس کی چال میں تکبر کا شائبہ صاف نظر آ رہا ہے لیکن تھوڑی ہی دیر وہ نہایت شکستہ حالی اور جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ نیچے اتر رہا تھا کیونکہ اس کا واعظ نہایت برا گزرا جس پر سپرجن صاحب نے اسے بلا کر کہا: ”اگر او پر جاتے وقت تمہاری وہ حالت ہوتی جو نیچے آتے وقت تھی تو نیچے آتے وقت تمہاری وہ حالت ہوتی جو او پر جاتے وقت تھی۔“

خواہ ہماری بلاہٹ کتنی عالیشان، ہماری نعمت کیسی ہی متاثر کن، ہماری کلیسیا کتنی ہی بڑی، ہماری منسٹری کی شہرت کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو، ہم ایک زندگی کو بھی نجات دینے کی قوت نہیں رکھتے۔ گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں ۶: ۲۳) لیکن فروتنی کی مزدوری زندگی ہے (امثال ۲۲: ۴)۔ صلیب پر ہماری سزا کو اپنے او پر اٹھانے والے فروتن خادم کے وسیلہ سے خدا پر ایمان لا سکتے ہیں اور اب ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنی خودی کا انکار کرتے ہوئے اپنی صلیب اٹھائیں اور فروتنی کا مظاہرہ کریں تا کہ ہماری زندگی کا سارا تکبر اور شیخی ریزہ ریزہ ہو جائے۔ اب ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ فروتنی صرف ایک خوبی ہی نہیں بلکہ یسوع کے نمونے پر چلتے ہوئے اس کی پیروی کرنے کا اظہار بھی ہے۔

> ”کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوشنود رہتا ہے۔ وہ حلیموں کو نجات سے زینت بخشے گا“۔ **زبور ۱۴۹: ۴**

بشارت میں فروتنی کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہم چکنی چپڑی باتوں سے لوگوں کو بہلائیں، انجیل میں آمیزش کریں یا جہاں کہیں مخالفت یا ایذا رسانی کا خطرہ تو وہاں سچائی کی بات کہنے سے باز رہیں (اور انجیل کا پیغام اکثر سخت اور جارحانہ ہوتا ہے)۔ ایسے ہی، بشارت میں دلیری کا مطلب یہ نہیں کہ ہم انجیل کو لوگوں کے حلق میں زبردستی ٹھونسنا شروع کر دیں بلکہ ہمیں بڑی محبت اور انکساری کے ساتھ اپنے پیغام کو ان کے سامنے پیش کرنا چاہئے جسے وہ حقیقی معنوں میں سمجھ سکیں۔

ایک منٹ ٹھہریں: آپ ان اصولوں کا خود اپنی خدمت پر کس طرح اطلاق کریں گے؟ بشارت میں فروتنی کے ان چار اصولوں پر کچھ دیر کے لئے بات چیت کریں۔

فروتنی کے ساتھ خداوند کی خدمت کریں

ہماری بنیادی ذمہ داری اور خواہش یہ ہونی چاہئے کہ خداوند کی خدمت کریں خواہ کتنی بھی مشکلات آئیں، کیسی بھی پریشانیاں ہوں یا کتنی بڑی قیمت ادا کرنی پڑے۔ کیا آپ تیار ہیں کہ حقیقی خادم کی صورت اختیار کر کے فروتنی کے ساتھ اپنے مالک کی تابعداری کریں؟

فروتنی کے ساتھ اپنے آپ کو خالی کریں

فروتنی کے عمل میں اپنے آپ کو خالی کرنا از حد ضروری ہے تا کہ ہم روح القدس کی قدرت سے لبریز ہو سکیں۔ یہ ایک سادہ عمل ہے لیکن جب ہم روح القدس کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری زندگیوں میں سکونت کرے تو پھر ہم فروتنی کے ساتھ ساتھ قوت اور قدرت بھی حاصل کرتے ہیں۔

فروتنی کے ساتھ خدا کے کلام کو قبول کریں

خدا کے کلام کے سامنے اپنے آپ کو فروتن بنائیں۔ اس کا گہرا مطالعہ کرنا سیکھیں اور اسے اس کی شرائط پر قبول کریں یعنی اس کے پیغام کو اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق توڑ مروڑ کر پیش کرنے کی کوشش نہ کریں۔ فروتنی کے ساتھ خدا کی سچائی کو سننے کے طالب ہوں، خواہ وہ آپ کے اپنے تراشے ہوئے یا معاشرے کے پیش کردہ نظریات کے سامنے کتنی بھی مشکل اور کڑوی کیوں نہ لگے۔ خدا کی سچائی کو دریافت کرنے اور اس کی حکمت کا اپنی زندگی پر اطلاق کرنے کے لئے فروتنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

فروتنی کے ساتھ اپنے سامعین کی خدمت کریں

منادی لازم ہے لیکن ہمیں دنیا سے محبت کا اظہار بھی کرنا ہے۔ ہمیں محتاجوں کی مدد کرنی چاہئے۔ لوگوں کے ساتھ محبت کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ان کی بات بھی توجہ سے سننی چاہئے۔ اگر ان کے سامنے صرف ہم بولتے رہیں گے تو پھر ہمارا ان کے ساتھ وہ خاص تعلق قائم نہیں ہو پائے گا جو انجیل کی خدمت کرنے کے حوالے سے نہایت ضروری ہے۔

خدا کی تعظیم کرتے ہوئے، خدا کے روح القدس کو کام کرنے کا موقع دیتے ہوئے اور اس کے کلام کی سچائی پر اپنی منادی کو تعمیر کرتے ہوئے

ہم اس دنیا کے سامنے خدا کے سچے اور مؤثر خادم بن سکتے ہیں ایسے خادم جو عملی ضرورتوں کو پورا کرے، لوگوں کی بات سنے اور پوری وفاداری کے ساتھ یسوع کی گواہی دے۔ اگر ہم پھلدار بشارتی خدمت انجام دینا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے خداوند کے حضور خاکسار بننا پڑے گا۔

اس بات کو ڈی ایل موڈی کچھ یوں بیان کرتے ہیں:

''میرے باغ میں ناشپاتی کا ایک نہایت خوبصورت درخت ہے جو باقی تمام درختوں سے زیادہ خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ اس کی ہر شاخ انتہائی لمبی، تروتازہ اور موم کی طرح نرم ہے لیکن مجھے اس سے ایک بھی پھل نہیں ملا۔ میرے پاس ایک اور درخت بھی ہے جس نے پچھلے سال اتنا پھل دیا کہ اس کی شاخیں جھک کر زمین سے آ لگیں۔ عزیز دوستو! اگر ہم حد سے زیادہ جھکنا سیکھ لیں تو خدا یقیناً ہمیں اپنے بھاری جلال کے لئے کثرت کے ساتھ استعمال کرے گا۔'' **ڈی ایل موڈی**

بحث (۱۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- کیا آپ کی زندگی میں کچھ ایسے حصے موجود ہیں جہاں آپ کو فروتنی اپنانے میں مشکل پیش آ رہی ہے؟
- کیا آپ کو اپنی زندگی میں دلیری کے ساتھ انجیل سنانے اور فروتنی کے ساتھ انجیل سنانے میں ایک باطنی کشمکش محسوس ہو رہی ہو؟
- اگر ہم کسی شخص کی زندگی میں حقیقی فروتنی کا فقدان یا نقلی فروتنی کی موجودگی دیکھیں تو اسے کس طرح محبت کے ساتھ سمجھا سکتے ہیں؟

''مَیں مانتا ہوں کہ یسوع کی زندگی اور خدمت کی دو اعلیٰ ترین تعلیمات محبت اور فروتنی ہیں اور یہی دو خوبیاں ہمارے مالک کے سبھوں پر ممتاز ہونے کا ثبوت بھی ہیں۔'' **جان نیوٹن**

اطلاق (۵ منٹ)

غور کریں کہ آپ اپنے اردگرد موجود لوگوں کی خدمت اور برکت کے لئے کس طرح ایک غیر متوقع رقیمتی طور پر کام کر سکتے ہیں۔ کیا آپ کے چرچ یا منسٹری میں صفائی کرنے والے اجرتی ملازم موجود ہیں؟ ان سے کہیں کہ وہ ایک دن کی چھٹی کریں اور پورا دن اپنی فیملی کے ساتھ گزاریں یا ایک دن کے لئے ان سے کام نہ کرائیں بلکہ ان کو عزت سے بٹھا کر ان کے حصے کا کام خود انجام دیں۔ ہر روز آفس میں سب سے پہلے چائے یا کافی تیار کر کے سب کو پلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد اپنے ویٹر کو فیاض دلی کے ساتھ ٹپ دیں اور ان کے لئے ایک نوٹ لکھ چھوڑیں کہ خدا آپ سے پیار کرتا ہے۔۔۔ اپنی خدمت میں ایسے ہی تخلیقی اور بابرکت طریقے آزماتے اور اپناتے رہیں۔

ایک طرف، یہ چھوٹے چھوٹے کام یسوع کے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھونے کی مکمل عکاسی تو نہیں کر سکتے لیکن دوسری طرف، آپ اُنہیں ''نیکی کے چھوٹے موٹے کام'' بھی نہیں کہہ سکتے۔ یہ تو یسوع مسیح کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دلی ارادے، سوچے سمجھے منصوبے، محبت اور فروتنی کے ساتھ انجام دیئے جانے والے کام ہیں تاکہ ہم بھی دکھ اٹھانے والے خادم بن کر اپنے اردگرد موجود لوگوں کے لئے باعثِ برکت بن سکیں۔ ہم ان کاموں کو خدا کی نظر میں مقبول ٹھہرنے یا دوسروں کی نظر میں اچھا بننے کے لئے نہیں کرتے (اسی لئے ہمیں اپنے ایسے کاموں کی تصویریں بنا بنا کر سوشل میڈیا پر نشر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں!) بلکہ ہم یہ کام اس لئے کرتے ہیں کہ ہم فروتنی میں ترقی کر سکیں اور جب ہم فروتن بنیں گے تو خدا ہمیں خود بخود بڑھاتا چلا جائے گا۔

دُعا

مسیح کی فروتنی اور خادمانہ مزاج کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔ خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اسی نظر سے دیکھنے کی توفیق بخشے جس نظر سے وہ آپ کو دیکھتا ہے تاکہ آپ ہر روز فروتنی اور حکمت میں بڑھ سکیں۔ ایک دوسرے کے لئے دُعا کریں تاکہ ہم سب دلیری اور فروتنی کے ساتھ انجیل کی منادی کر سکیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

نواں سیشن:

مُبشر کا موقع

مبشرانہ نعمت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم اپنے اردگرد موجود لوگوں تک انجیل کا پیغام پہنچانے کے ہر دستیاب موقعے کو دیکھنے کی صلاحیت اور اسے اپنی گرفت میں لینے کی خواہش رکھتے ہوں۔ اس سیشن میں ہم جائزہ لیں گے کہ ہم کس طرح ہر موقعے سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

ایک مبشر کو ہمیشہ تیار رہنا چاہئے کہ وہ میسر آنے والے ہر موقعے کو ہاتھ سے جانے نہ دے اور ہر قسم کے حالات و واقعات میں پوری صراحت کے ساتھ انجیل کا پرچار کرے۔

سیشن کا پسِ منظر:

پطرس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ جب بھی کوئی شخص ہم سے ہماری امید کی وجہ دریافت کرے تو اس کو انجیل کے مطابق جواب دینے کے لئے ہمیں ہر وقت مستعد رہنا چاہئے (۱۔پطرس ۳:۱۵)۔ پولس رسول تیمتھیس سے کہتا ہے کہ زندگی کے ہر وقت میں کلام کی منادی کرنے کے لئے مستعد رہ (۲۔تیمتھیس ۴:۲) اور ایک اَور مقام پر بھی لکھتا ہے کہ ہمیں ہر ایک موقعے سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے (کلسیوں ۴:۵)۔

یسوع نے اپنی زندگی سے ہمیں ہر وقت تیار اور کمر بستہ رہنے کا اعلیٰ نمونہ دکھایا ہے۔ یہ موقع بعض اوقات غیر متوقع جگہوں کو دیکھنے سے بھی میسر آ سکتا ہے (جیسے لوقا ۱۹:۱۔۱۰ میں ہم زکائی کا واقعہ پڑھتے ہیں)، پھر کسی سماجی معاملے کو نپٹانے کا موقع (جیسے یوحنا ۴:۱۔۲۶ میں سامری عورت کا واقعہ)، امراء کے محلوں میں گواہی کا موقع (جیسے لوقا ۷:۳۶۔۵۰ میں ایک فریسی کے گھر پر ایک بدچلن عورت کی آمد کا واقعہ)، معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے لوگوں کو گواہی دینے کا موقع (جیسے لوقا ۱۷:۱۱۔۱۹ میں کوڑھیوں کی شفا کا واقعہ)، یا اپنے دکھوں میں سچائی کا کلام بولنے کا موقع (جیسے لوقا ۲۳:۳۹۔۴۸ میں صلیب پر لٹکے ہوئے ڈاکو سے کلام کرنے کا واقعہ)۔۔۔وغیرہ وغیرہ۔

بلی گراہم کے کروسیڈز ان کی بشارتی خدمت کے مشہور ترین کارنامے تصور کئے جاتے ہیں جن کے ذریعے انھوں نے دنیا کے ہر خادم سے زیادہ لوگوں کو کلام سنایا۔ لیکن بلی گراہم نے اپنی ساری زندگی میں صرف اسی طریقے سے انجیل کی منادی نہیں کی تھی۔ امریکی صدور یا انگلستان کے شاہی خاندان کے ساتھ ملاقاتیں ہوں یا مین اسٹریم میڈیا کے ٹاک شوز ہوں، قدرتی آفات سے متاثرہ علاقے ہوں یا سمندر پار کے فوجی جوان یا راستے میں ملنے والے افراد، بلی گراہم ہمیشہ ہر جگہ، ہر وقت اور ہر شخص کو انجیل کا پیغام سنانے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔

بلی گراہم نہ صرف کتابِ مقدس کے تابعدار تھے بلکہ وہ ارشادِ اعظم کی تکمیل میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے کسی بھی حد تک جانے کے لئے نہایت پرجوش تھے۔ ان کے ہر موقعے کو بھانپنے اور جکڑنے کی تحریک کے پیچھے یہ سبب کارفرما تھا کہ وہ انجیل کو گہرے طور پر سمجھتے، قبول کرتے اور اس کی فرمانبرداری میں چلتے تھے۔

ایک مبشر کے دل میں کھوئے ہوؤں کے واسطے ایک حقیقی ترس اور بوجھ پایا جاتا ہے جو کسی بشارتی پروگرام یا منادی کے موقعے کی تسکین سے کہیں زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ مبشر کے دل میں ایک خاص تڑپ پائی جاتی ہے کہ ہر انسان انجیل کو سنے اور قبول کرے اور مخالفت اور سخت ردِ عمل کے خطروں کے باوجود وہ یسوع کے پیغام کو ہر شخص تک پہنچانے کی ذمہ داری کو نبھانے سے خود کو روک نہیں پاتا (اعمال ۴:۱۸۔۲۰)۔

ڈیسمنڈ ڈاس (Desmond Doss) کی سچی کہانی کو ہالی وڈ کی ایک حالیہ فلم ہیکسا رِج (Hacksaw Ridge) میں پیش کیا گیا ہے جس میں دوسری جنگ عظیم کی عکاسی کی گئی ہے۔ اس کہانی کے مطابق ایک آدمی سپاہیوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے لئے جنگی محاذ پر جانے پر آمادہ ہو جاتا ہے لیکن وہ خدا پر اپنے پختہ ایمان کی وجہ سے کسی بھی ہنگامی صورت کے پیشِ نظر بندوق اٹھانے سے انکار کر دیتا ہے۔ ڈاس کو جاپان کے جزیرے اوکی ناوا (Okinawa) میں اتارا جاتا ہے جو کہ 'Hacksaw Ridge' جہاں گھمسان کی جنگ جاری تھی۔ دشمن کی شدید بمباری کی وجہ سے اسے امریکہ اور جاپان کے زخمی فوجیوں کی چیخ و پکار سنائی دیتی تھی لیکن ڈاس ان دونوں کو بچانے کی سرتوڑ کوشش کرتا جس میں اُنہیں ایک رسی سے بنی ہوئی پُلی کے سہارے سمندری پہاڑ سے نچلے علاقے میں پہنچانے کی بھی ذمہ داری شامل ہوتی تھی۔ ڈاس کو بازو میں ایک گولی لگتی ہے اور طبی معائنہ کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ اس کے جسم میں سترہ دھاتی ٹکڑے داخل ہو چکے ہیں تو بھی وہ زخمیوں کی جان بچانے کا فریضہ انجام دیئے جاتا ہے۔

کئی سال بعد اس کے اس ناقابلِ یقین کارنامے پر اس کا انٹرویو لیا گیا جس میں ڈاس نے بتایا کہ جب بھی مَیں تھک چور کر گرنے لگتا یا یہ محسوس کرتا کہ اب مَیں اتنا نڈھال ہو گیا ہوں کہ کسی کی مدد نہیں کر سکتا تو مَیں صرف ایک دُعا کیا کرتا تھا، ''اے خداوند! میری مدد کرتا کہ مَیں ایک اَور جان بچا سکوں!'' ڈاس نے وہاں ۷۵ سے زائد جانیں بچائیں۔ ڈاس کی دُعا ایک مبشر کی پکار ہے۔ ''اے خداوند! ہر موقع پر خواہ وہ کتنا ہی مشکل یا خطرناک کیوں نہ ہو، میری مدد فرما تاکہ مَیں ایک اَور زندگی بچا سکوں!''

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ چھوٹے گروپس کے افراد باری باری پچھلی میٹنگ کے بعد سے آج تک کسی ایک فتح اور کسی ایک ناکامی کے بارے میں بتائیں۔ بڑے گروپس کے افراد چار یا پانچ لوگوں پر مشتمل چھوٹے گروپ تشکیل دیں اور پچھلے اجلاس سے لے کر اب تک کی کوئی مخصوص گواہی آپس میں شیئر کریں۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

> ''پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ جب اس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو ان سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ ان سے کچھ ملنے کی امید پر ان کی طرف متوجہ ہوا۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔'' **اعمال ۳:۱-۶**

مواقع کھو دینا بہت آسان ہے۔ بہت سے لوگوں کو اہم موقعے کھو دینے کی وجہ سے اپنی بعد کی زندگی میں پچھتاووں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یعنی وہ کام جنہیں اگر وہ پورے اعتماد کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کرتے تو آج ان کا پھل کھا رہے ہوتے یا کاش اگر انہوں نے اس بات کی پرواہ نہ کی ہوتی کہ لوگ کیا کہیں گے۔

سوشل میڈیا کی دنیا پر ایک نیا ٹرینڈ چل نکلا ہے ''Fear of Missing Out (FOMO)'' یعنی ''دوسروں کے زیادہ خوشحال ہونے کا خوف۔ آج دنیا کا ہر شخص دوسرے سے جڑا ہوا ہے اور ہم ہمیشہ دیکھ سکتے ہیں کہ دوسرے لوگ کیا کر رہے ہیں اور جب ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہم سے زیادہ خوشحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں تو یہ خوف ہمیں گھیر لیتا ہے۔ عام طور پر، اس FOMO خوف کو ہمیشہ دوسرے لوگوں سے جڑے رہنے کا منفی اثر سمجھا جاتا ہے جو کہ نہایت نامناسب اور نقصان دہ ہے لیکن جب ہم بائبل پڑھتے ہیں تو پھر کیا ہوتا ہے؟ کیا آپ نے اعمال کی کتاب پڑھتے ہوئے یسوع کے شاگردوں کے ذریعے اور ابتدائی کلیسیا میں ہونے والے بڑے بڑے کاموں کو دیکھ کر یہ خوف (FOMO) محسوس کیا ہے؟

نئے عہدنامہ میں رسولوں کے بارے میں پڑھتے ہوئے آپ کو یہ محسوس ہوگا کہ شاید ہماری زندگی میں کچھ ایسی کمی رہ گئی ہے جس کا انجیل کی منادی کرتے ہوئے ہم نے ابھی تجربہ حاصل نہیں کیا۔ یقیناً ہم میں سے بیشتر لوگ ان جیسے ڈراؤنے واقعات کا تجربہ حاصل کرنے کی خواہش تو نہیں کرتے جیسے کہ قتل کر دیئے جانے کا خوف، لیکن ہم رسولوں کی خدمت میں ظاہر ہونے والے نشانات اور عجائبات کا تجربہ ضرور حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

اعمال ۳ باب میں، پطرس اور یوحنا کے ساتھ ایک خاص واقعہ پیش آتا ہے: ایک لنگڑا بھکاری ان سے کچھ پیسوں کی بھیک مانگ رہا ہے۔ رسولوں کے لئے بہت آسان تھا کہ وہ خاموشی کے ساتھ اس کے پاس سے گزر جاتے یا بدنصیب شخص کو کوئی چھوٹی موٹی خیرات دے کر اپنی راہ لیتے۔ اس واقعے کے اندازِ بیاں پر ذرا غور کیجئے: آگے بڑھ جانے کی بجائے، پطرس اور یوحنا نے اس کی طرف دیکھا۔ بلکہ کلام بیان کرتا ہے کہ انھوں نے اس پر غور سے نظر کی اور پھر اس سے بھی کہہ دیا کہ ہماری طرف دیکھ اور آگے سے وہ کچھ روپے ملنے کی امید پر ان کی طرف دیکھنے لگتا ہے۔

ایک منٹ ٹھہریں: آپ کس امید کے ساتھ اپنے اردگرد کی دنیا کو دیکھ رہے ہیں؟ آپ اس معاملے میں کتنی مہارت رکھتے ہیں کہ اپنی عمومی خدمت (جیسے کہ کسی پلیٹ فارم سے انجیل کی منادی کرنا) سے باہر نکل کر ایسے مواقع ڈھونڈیں اور پکڑیں جن کے ذریعے دوسرے لوگوں تک بھی انجیل کا پیغام پہنچا سکیں؟

اس لنگڑے آدمی نے اس موقعے کو دیکھا جس میں وہ اپنی سب سے زیادہ ضرورت کی چیز حاصل کر سکتا تھا یعنی پیسہ۔ خوش قسمتی سے رسول بھی وہاں رک کر اس آدمی کو توجہ سے دیکھنے لگے اور اس میں اُنہیں اپنی خدمت کا ایک موقع نظر آ رہا تھا یعنی وہ اسے وہ چیز دے سکتے تھے جو اس کی حقیقی ضرورت کی چیز تھی یعنی یسوع۔ یہ کھوئے ہوؤں کے ساتھ محبت کی ایک خاص نشانی ہے کہ پطرس اور یوحنا رک گئے، مگر انھوں نے صرف اس کی معذوری یا سماجی پست حالی کی وجہ سے اس پر ترس نہیں کھایا تھا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ جو خدا کی عزت کرتا ہے، خدا بھی اس کی عزت کرے گا (۱۔سموئیل ۲: ۳۰)۔ اور ہمیں اپنی زندگی کے چھوٹے چھوٹے معاملات میں خدا کی عزت کو مدِ نظر رکھنا چاہئے۔ جب ہم چھوٹے چھوٹے کاموں میں اپنے آپ کو دیانتدار ثابت کرتے ہیں تو پھر خدا بڑے بڑے کام ہمارے سپرد کرنا شروع کر دیتا ہے۔

کیا ہمیں کوئی بڑا پلیٹ فارم چاہئے اور کیا ہمیں بہت بڑی تعداد میں سامعین چاہئیں؟ بڑے پلیٹ فارم کی بجائے اگر ہماری زندگیوں میں روح القدس کی قدرت موجود ہو تو یہ زیادہ بہتر اور بڑی بات ہے۔ اگر ہم خداوند کی تابعداری کریں تو زندہ خدا کے روح القدس کا بھرپور مسح آج بھی ہمارے لئے موجود ہے لیکن جو لوگ سچے دل سے خدا کی تعظیم کرتے اور بادشاہی کی خدمت کے لئے روح القدس کی رہنمائی میں چلنے کی خواہش رکھتے ہیں صرف وہی اس روح القدس کی پوری قدرت کا تجربہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اسرائیل کے لشکر کا ہر سپاہی خدا کی مدد سے جاتی جولیت کو ہرا سکتا تھا لیکن یہ صرف داؤد ہی تھا جس نے دوسروں سے آگے بڑھ کر اپنے آپ کو اس خاص کام کے لئے دیانتدار ثابت کیا اور یوں اس کے لئے تخت تک پہنچنے کی راہ ہموار ہو گئی۔

اگر آپ بھرپور خدمت کی برکت سے ہمکنار ہونا چاہتے ہیں تو پھر چھوٹی چھوٹی باتوں، جیسے کہ روزمرہ معاملاتِ زندگی، میں وفادار بنیں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔ اگر آپ کو مواقع میسر بھی آتے ہیں مگر آپ ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو پھر خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو تن آسانی کی زندگی سے باہر نکالے اور حقیقی خدمت کی راہ پر لے کر چلے۔ اگر آپ زندگی کے اہم مواقع کھو جانے پر پشیمان ہیں اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ خدا کو مایوس کر رہے ہیں تو یاد رکھیں کہ خدا ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ آپ کھو جانے والے اہم موقعوں کے ضائع ہو جانے پر یونہی پچھتاتے رہیں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ آپ اپنے دل میں کھوئے ہوؤں کے لئے پہلے سے زیادہ محبت اور ترس پیدا کریں۔

ہم میں سے کوئی کامل نہیں۔ بشارت کے کام میں رسولوں سے بھی غلطیاں ہو جاتی تھیں اور وہ بھی کئی اہم موقعے کھو دیتے تھے۔ بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے آپ کو کسی ایسے ناممکن کام کے چکر میں نہیں ڈالنا چاہئے جو ہمارے لئے بوجھ بن جائے بلکہ ہمیں اپنے آپ کو خدا کی بے مثال محبت کے سپرد کرنا چاہئے تا کہ ہم پر خدا کا فضل جاری ہو سکے۔ اگر ہم اس حقیقت کو سمجھ جائیں تو پھر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے موقعوں سے اپنی نظریں نہیں چرا پائیں گے یا اُنہیں کبھی نہیں کھوئیں گے۔

ڈی ایل موڈی نے ایک بار کہا تھا کہ ''خدا نے مجھے ایک لائف بوٹ دے کر حکم دیا ہے کہ موڈی، جتنی جانیں بچا سکتے ہو بچا لو۔''

آپ کتنی تیز کشتی چلا سکتے ہیں، آپ کتنی ڈوبتی ہوئی زندگیوں کو ڈھونڈ کر بچا سکتے ہیں، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کے دل میں خدا اور اس دنیا کے کھوئے ہوئے لوگوں کے لئے کتنی محبت بھری ہے۔

روزمرہ زندگی کے اہم موقعوں کی شناخت کرنے اور ان میں وفادار رہنے کے لئے ذیل میں تین عملی تجاویز پیش کی گئی ہیں:

۱۔ روزنامچہ۔

روزنامچہ لکھنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ دن بھر اپنے اردگرد نظر رکھیں اور اہم موقعوں کی تفصیل اپنے پاس لکھ لیں۔ آپ نے کام کرتے ہوئے کس شخص سے بات کی؟ کیا آپ سڑک پر جاتے ہوئے روزانہ کسی بے گھر شخص کے پاس سے گزرتے ہیں؟ بچوں کو اسکول چھوڑتے وقت کس شخص سے آپ کی ملاقات ہوتی ہے؟ یہ سب چھوٹی چھوٹی باتیں اپنی ڈائری میں لکھنے سے وہ لوگ آپ کو یاد رہیں گے تا کہ آپ ان کے لئے دُعا کر سکیں نیز آپ ان باتوں کو خود اپنا احتساب کرنے کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں: کیا آپ واقعی ان لوگوں کے ساتھ انجیل کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں؟ کیا ان لوگوں کے ساتھ آپ کی گفتگو صرف ہیلو ہائے تک محدود ہے یا آپ نے دوسرے معاملات پر بھی بات کرنے کی کوشش کی ہے؟ اگر آپ کرنا چاہیں تو اپنے اس روزنامچے کو کسی دوست کو دکھائیں تا کہ وہ ان معاملات کے بارے میں آپ سے استفسار کر سکے۔

۲۔ چیلنج۔

اگر آپ کو روزمرہ زندگی کے موقعوں سے فائدہ اٹھانے میں مشکل ہو رہی ہے تو کیوں نہ اپنے آپ کو ایک چیلنج دیا جائے؟ مثال کے طور پر، ''اس ہفتے میں کم از کم ایک انجان شخص کو یسوع کے بارے میں ضرور بتاؤں گا''۔ اس طرح کا چیلنج عملی بھی ہو سکتا ہے اور اعلانیہ بھی جس کی مدد سے آپ بشارت کی عمومی حدود سے باہر نکل کر خدمت انجام دے سکتے ہیں۔

۳۔ مہم جوئی

اپنا ذہن محض فرض نبھانے سے مہم جوئی پر لگائیں۔ ہمارے پاس ایک بشارتی ذمہ داری ہے اور ہم خدا کے حکم کی تعمیل بھی کرنا چاہتے ہیں لیکن

محبت کی کمی کے باعث ہم اصل حقیقت کو سمجھ نہیں پا رہے۔ اپنے اگلے ہفتے کے موقعوں کو فرض منصبی کے ایک بھاری بھر کم بوجھ کی بجائے ایک بڑی مہم سمجھیں۔ کئی لوگ ایسے ہیں جو اپنی نو سے پانچ کی ملازمت میں جکڑے ہوئے ہیں اگرچہ انھیں اپنی نوکری بہت عزیز ہے تو بھی وہ پورا ہفتہ ویک اینڈ کے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔ کیا ہم بھی ایسے خادم نہیں بن سکتے جو آنے اسی توقع کے ساتھ لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتانے کے اگلے موقعے کا انتظار نہیں کر سکتے؟ اگر ہم کر سکتے ہیں تو پھر یہ کام ہمارے لئے ایک مہم بن جائے گا اور چیلنج بھی یوں ہم اپنے آپ کو سرگرم بھی رکھ سکتے ہیں اور ہر میسر موقعے سے بھرپور فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔

مارٹن لوتھر کے لفظوں میں،

> ”اگر ایماندار شخص کے اندر سچا ایمان ہو تو پھر اسے دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ ایماندار اپنے ساتھ خود غداری کرتا ہے۔ اسے اپنی جیل توڑ کر باہر نکلنا ہے۔ اسے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر لوگوں کو اس انجیل کا پیغام سنانا اور سکھانا ہے۔“ **مارٹن لوتھر**

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- کیا آپ نے کبھی کوئی اہم موقع کھو دیا ہے؟ آپ نے اس تجربے سے کیا سیکھا؟
- آپ کو انجیل کا پیغام سنانے کے ہر موقعے کو بروئے کار لانے میں کون کون سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
- کیا آپ ازخود انجیل کی منادی کرنے کے اہم مواقع تخلیق کر سکتے ہیں جو کسی اور طرح سے آپ کو میسر نہیں آ سکتے؟
- مذکورہ بالا تین عملی تجاویز (روزنامچہ، چیلنج، مہم جوئی) پر بحث کریں۔ کیا آپ ان باتوں کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اُنہیں عملی جامہ پہنا سکتے ہیں؟

> ”اصول یہ ہے، جن لوگوں کے درمیان آپ خدمت انجام دیتے ہیں ان کی ضرورتوں کا ادراک کریں۔ پھر ان ضرورتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے انجیل کا پیغام اس طریقے اور انداز سے ان کے پاس لے کر جائیں کہ ان کے پاس اسے سننے، قبول کرنے اور یسوع مسیح پر ایمان لانے کے بغیر کوئی اور چارہ نہ رہے۔“ **کیتھرین بوتھ**

اطلاق (۵ منٹ)

اس پورے مہینے کے دوران اپنی روزمرہ زندگی میں ان تمام موقعوں پر نظر رکھیں جن کو استعمال کرتے ہوئے آپ انجیل کی منادی کر سکتے ہیں اور جنہیں عام حالات میں آپ نظرانداز کر جاتے ہیں یا جن کو بروئے کار لانا نہیں چاہتے۔ کیا آپ کا کوئی پرانا دوست ہے جس سے آپ رابطہ کر سکیں؟ کیا آپ کچھ وقت نکال کر کسی بے گھر شخص کے پاس بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟ جس شخص سے آپ ہمیشہ اپنی گاڑی ٹھیک کراتے ہیں کیا اس کے ساتھ یسوع کے بارے میں بات کی جا سکتی ہے؟

یقیناً گروپ میں موجود ہر فرد کی زندگی میں ایسے موقعے ضرور آتے ہوں گے جن کو اگر وہ بھرپور طریقے سے استعمال کریں تو ان کے لئے انجیل کی منادی کرنے کے متعدد راستے کھل سکتے ہیں۔ اپنے اردگرد موجود ہر ایک موقعے پر نظر رکھیں اور اگلے مہینے میں اسے بروئے کار لانے کے لئے پوری کوشش کریں۔ یاد رکھیں، یہ محض معمولی ہدف ٹھہرانے کی بات نہیں بلکہ اپنے کردار اور اپنی عادتوں کو تبدیل کرنے کی بات ہے۔ آج جن کاموں کو آپ آزمانے کی غرض سے شروع کرتے ہیں کل وہی آپ کی عادت اور پہچان بن سکتے ہیں۔

روزنامچہ لکھنے کی عادت اپنائیں!

دُعا

خدا کا شکر ادا کریں کہ وہ آپ کو دوسروں کے سامنے انجیل کی منادی کرنے اور اپنے ایمان کی گواہی دینے کے موقعے فراہم کرتا ہے۔ اس سے کہیں کہ وہ آپ کو اپنی روزمرہ زندگی میں چھوٹے چھوٹے موقعوں کی شناخت کرنے اور ان کو بروئے کار لانے کی توفیق عطا کرے تا کہ آپ کی خدمت بڑھے۔ ایک دوسرے کے لئے دُعا کریں کہ ہم سب اپنی اپنی خدمت میں نئے موقعوں کی تلاش کرتے ہوئے وفاداری کے ساتھ اُنہیں انجام دیں تا کہ ہماری خدمت ترقی پائے۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

دسواں سیشن:

مُبشر کا عزم

بائبل خدا کی دعوت کا مکاشفہ ہے کہ ہم اپنی سرکشی سے پھریں اور یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ سے اس کے ساتھ اپنا تعلق بحال کریں۔ نیز اس بات کو کس طرح یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ ہم لوگوں کو پوری وضاحت اور صراحت کے ساتھ صرف یہ نہ بتائیں کہ انجیل کیا ہے بلکہ دیدہ دلیری کے ساتھ اُنہیں پیش کردہ پیغام کو سننے، اسے قبول کرنے اور اس پر ردِعمل کا اظہار کرنے کی بھی دعوت دیں؟

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

ایک مبشر اس بات کا عہد کرتا ہے کہ وہ انجیل کے پورے پیغام کی منادی کرے گا جس میں سننے والوں کو اس بات کی دعوت بھی دی جائے گی کہ وہ اپنی سمت کو تبدیل کریں اور یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے حقیقی زندگی کا تجربہ بھی حاصل کریں۔

سیشن کا پسِ منظر:

تصور کریں کہ ایک دلہا اپنی شادی کے دن چرچ کے دروازے پر کھڑا ہے۔ وہ اپنی نظریں اٹھا کر دیدہ زیب پھولوں اور رنگوں سے آراستہ عمارت، خوشی سے نہال دوستوں اور عزیزوں کو دیکھتے ہوئے دلہن کی آمد کا منتظر ہے۔ اس کے خوابوں کی رانی کسی بھی لمحے اس کے پاس پہنچنے والی ہے۔ دس منٹ گزر جاتے ہیں مگر دلہن نہیں پہنچتی۔ وہ من ہی من میں سوچتا ہے کہ ''دلہن کا دیر سے آنا بھی ہماری روایت کا حصہ ہے۔ بیس منٹ گزر جاتے ہیں اور دلہن کا کوئی نام و نشان نظر نہیں آتا۔ اس کی مسکراہٹ میں پریشانی کا عنصر نمایاں ہونے لگتا ہے۔ تیس منٹ گزر جاتے ہیں اور دلہن ابھی تک نہیں آئی اور اسے کچھ خبر نہیں کہ اسے کیوں تاخیر ہو رہی ہے۔

اب ضیافت میں آئے ہوئے لوگ بھی چہ میگوئیاں کرنے لگتے ہیں جس پر دلہے کی گھبراہٹ میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ پینتالیس منٹ گزر جاتے ہیں، پھر ایک گھنٹہ اور دلہن پھر بھی نہیں آئی۔ مہمانوں کی سرگوشیاں آوازوں میں بدلنے لگتی ہیں۔ یہ سب ہو کیا رہا ہے؟ کیا اسے کسی خاص وجہ سے دیر ہو رہی ہے یا کیا اس نے جان بوجھ کر نہ آنے کا فیصلہ کر لیا ہے؟ دلہے کا دماغ پھٹنے کے قریب پہنچ چکا ہے اور اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ آخر کس وجہ سے اسے اتنی دیر ہو رہی ہے اور پھر اچانک ایک خیال آتے ہی اس کا دل بیٹھ جاتا ہے۔ اس نے کبھی اپنی دلہن کو اپنے ساتھ شادی کرنے کی دعوت ہی نہیں دی تھی۔

اگر آپ کے پاس کوئی خاص موقع ہے جس پر آپ دوسروں کا ردِعمل دیکھنا چاہتے ہیں تو دعوت دینا پڑے گی۔ مرقس کی انجیل یسوع کا جو مختصر ترین پیغام لکھا ہے وہ یہ ہے: ''اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ'' (مرقس ۱:۱۵)۔

لفظ ''توبہ'' کی وجہ سے بڑے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں کیونکہ بہت سے لوگ اس کے حقیقی مفہوم سے واقف نہیں۔ اس کو عام طور پر بشارتی پیغامات میں ''پھر و یا مرو'' کے مفہوم کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے اور یوں لوگوں کو اس میں عدالت اور سزا کا اعلان سنائی دیتا ہے۔ آج بہت سے لوگ توبہ کے پیغام کو خوشخبری کا پیغام نہیں مانتے۔ لیکن جب ہم اسے گہرے طور پر سمجھ لیتے ہیں تو یہی لفظ ''توبہ'' انجیل کی سچائی کے ایک عجیب مکاشفے کو ہمارے سامنے کھول دیتا ہے۔ اس کا لغوی مطلب ہوتا ہے سوچ کو بدلنا یا زندگی کے راستے کو تبدیل کرنا۔ یسوع کہہ رہا ہے کہ ''تم غلط راستے پر جا رہے ہو لیکن میری وجہ سے تم صحیح راستے پر چل سکتے ہو کیونکہ سچائی کا راستہ میں ہی ہوں جو باپ کے پاس لے جاتا ہے۔''

توبہ میں واقعی ایک خوشخبری کا پیغام پنہاں ہے کیونکہ یہ انسان کو موت کی بجائے زندگی کو جاننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہم نے خدا کے خلاف سرکشی کر کے سزا مول لی ہے اور توبہ ایک فائر الارم بھی ہے اور دعوت بھی تاکہ ہمیں گناہ سے خبردار کرے اور یسوع کی امید کو دریافت کرنے کا موقع بھی فراہم کرے۔

والٹر اے ایلویل (Walter A. Elwell) اور بیری جے بیٹزل (Barry J. Beitzel) کے مطابق توبہ (تبدیلی) میں تین عوامل پائے جاتے ہیں:

> ''اول، یہ کسی چیز کو چھوڑنے کا عمل ہے جس میں مخصوص گناہ، جھوٹے معبود یا اپنی ذات کے لئے جینے کی خواہش وغیرہ شامل ہوتے ہیں (ا۔تھسلنیکیوں ۱:۹؛ مکاشفہ ۹:۲۰، ۲۱ اور ۱۶:۱۱)۔ دوم، تبدیلی خدا کی مرضی اور اس کے فضل کا حاصل ہے (اعمال ۱۱:۱۸؛ رومیوں ۲:۴؛ ۲۔کرنتھیوں ۷:۱۰؛ ۲۔تیمتھیس ۲:۲۵؛ ۲۔پطرس ۳:۹) سوم، تبدیلی

کا مطلب ہے کسی کی طرف رجوع لانا، یسوع مسیح اپنی پوری زندگی خدا کے تابع کر دینا (اعمال ۱۴: ۱۵؛ ۱۔ تھسلنیکیوں ۱: ۹؛ ۱۔ پطرس ۲: ۲۵)۔ لہٰذا، توبہ سے مراد اپنے رُخ کو مکمل طور پر تبدیل کرنا ہے خواہ یہ تبدیلی قابلِ دید ہو یا غیر ڈرامائی، فوری ہو یا بتدریج، جذباتی ہو یا پرسکون، جس میں ایک شخص اپنی مکمل وفاداری کا رُخ خدا کی طرف موڑ دیتا ہے۔“

انجیل کے پہلے مبلغین، سننے والوں کے لئے اپنے پیغام میں ردِعمل کا اظہار کرنے کا موقع بھی شامل کیا کرتے تھے بالکل یسوع کی طرح۔ یسوع کی گواہی کے آخر میں ہمیشہ توبہ کی دعوت دی جاتی تھی (اعمال ۲: ۳۷-۳۹؛ ۳: ۲۵-۲۶؛ ۴: ۱۲؛ ۵: ۳۱؛ ۱۰: ۴۳)۔

انجیل تمام انسانوں کو دعوت دیتی ہے کہ خدا سے دُور بھاگنا چھوڑ دیں۔ یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہم مُڑ کر خدا کے پاس واپس آ سکتے ہیں اور جب ہم ایسا کرتے ہیں یعنی جب ہم اپنے ذہنوں کو سچائی کا کلام سن کر تبدیل کرتے ہیں تو روح القدس کی قدرت سے ہماری زندگی تبدیل ہو جاتی ہیں۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ اگر آپ کو حالیہ دنوں میں کلام بیانی کے اضافی مواقع میسر آئے ہیں تو پچھلے سیشن کی روشنی میں ان کو بیان کریں (نواں سیشن: اطلاق)۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور گزشتہ چند ہفتوں کے دوران آپ کو انجیل کی منادی کرنے کے لئے جتنے مواقع میسر آئے ہیں ان کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔ ان موقعوں پر پیش کئے گئے پیغامات کے وسیلہ سے جتنے لوگ یسوع مسیح پر ایمان لائے ان کے لئے بھی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

”جب انہوں نے یہ سنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو! ہم کیا کریں؟ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا“۔

اعمال ۲: ۳۷-۳۹

دعوت دینا بھی صلیب کی طرح بشارتی پیغام کا ایک جزوِ لازم ہے۔ عیدِ پنتکست کے موقع پر جب روح القدس نازل ہوا تو وہاں جتنے لوگ جمع ہوئے انہیں پطرس نے کلام سنانا شروع کر دیا۔ اس کے پیغام میں روح القدس کی قوت تھی جس نے سننے والوں کے ”دلوں پر چوٹ“ لگائی۔

کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ یہ کہانی ایک مختلف رُخ بھی اختیار کر سکتی ہے؟ ذرا تصور کریں کہ پیغام سننے کے بعد جب سب لوگ یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے تیار ہو گئے تو پطرس یہ کہہ دیتا، ”آپ کا شکریہ، خدا حافظ!“ اور اس کے بعد ایک کامیاب کروسیڈ کی خوشی میں اپنے دوستوں کو ساتھ لے کر کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں کھانا کھانے چلا جاتا۔ وہ سارا ہجوم، جو اس کا پیغام سن کر دہل گیا تھا، اب پریشان کھڑا ہے کہ اس پیغام کی روح پرور باتوں کا اپنی زندگیوں پر کیسے اطلاق کریں اور یہی سوچتے سوچتے سب لوگ وہاں سے تتر بتر ہو جاتے ہیں تو ان کے ذہن صاف ہونے کی بجائے مزید اُلجھ جائیں گے کیونکہ انھوں نے پطرس کا پیغام تو سن لیا مگر اُنہیں یسوع پر ایمان لانے کا موقع ہی نہیں دیا گیا۔

شکر ہے کہ ایسا نہیں ہوا! پطرس نے اُنہیں ردِعمل کا بھرپور اظہار کرنے کا موقع دیا اور اس ہجوم نے وہیں کھڑے کھڑے توبہ کی اور صاف پتہ چل گیا کہ انھوں نے اس پیغام کو اچھی طرح سمجھا، دل سے قبول کیا اور پھر روح القدس کی جنبش کے وسیلہ سے ان کے دل یسوع کو قبول کرنے کے لئے مکمل تیار ہو گئے۔ مکمل انجیل میں توبہ کی دعوت دی جاتی ہے اور سنے گئے پیغام پر ردِعمل کا اظہار کرنے کا بھی پورا طریقہ سمجھا یا جاتا ہے۔ شاگردوں نے مکمل انجیل کی منادی کرنے کا عزم کر رکھا تھا اور ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

آپ میں سے وہ لوگ جو باقاعدگی کے ساتھ واعظ یا کلام تیار کرتے ہیں وہ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہونگے کہ اپنے پیغام میں روزمرہ زندگی پر اطلاق کے چند طریقے بیان کرنا کس قدر اہمیت رکھتا ہے۔ یسوع کی منادی اور رسولوں کی منادی اطلاق سے بھرپور ہوتی تھی۔ یسوع نے مرقس کی انجیل میں جو اپنا پہلا بشارتی پیغام دیا تھا اس میں لوگوں کو

دعوت دی کہ ''توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے'' جو کہ سراسر اطلاقی پیغام ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ ''''تم غلط راستے پر جا رہے ہو، تمہیں واپس مڑ کر اپنا راستہ تبدیل کرنے کی ضرورت ہے!''

ساری اناجیل میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے ہمیشہ لوگوں کو دعوت دی: ''اے سب بوجھ کے تھکے ماندو میرے پاس آؤ'' (متی ۱۱:۲۸) ''آؤ اور دیکھو'' (یوحنا ۱:۳۹)، ''میرے پیچھے آؤ'' (متی ۴:۱۹)۔ ''اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے'' (یوحنا ۷:۳۷)، ''آؤ کھانا کھالو'' (یوحنا ۲۱:۱۲)۔

یہ دعوتی کلمات صوابدیدی یا معمولی نوعیت کے حامل نہیں بلکہ یہ یسوع کی شناخت کو دنیا پر آشکارا کرتے ہیں اور جب اُنہیں قبول یا رد کیا جاتا ہے تو حقیقی نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ دعوت ردِعمل کا تقاضا کرتی ہے۔ لیکن دعوت سن کر خاموش رہنا اسے رد کرنے کے مترادف ہوتا ہے کیونکہ صرف ایک ''ہاں'' کا مطلب دعوت کی قبولیت ہے جس سے برکات جاری ہو جاتی ہیں۔

ایک منٹ ٹھہریں: ذیل میں بائبل مقدس میں سے دعوت کی تین مثالیں پیش کی گئی ہیں تاکہ ان پر گروہی بحث کی جائے۔

شاگردوں کی بلاہٹ (مرقس ۱:۱۷)
یسوع کی بلاہٹ شخصی ہوتی ہے۔

امیر نوجوان کی بلاہٹ (متی ۱۹:۱۶۔۲۲)
یسوع کی بلاہٹ کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

مُردوں میں سے جی اٹھنے کی بلاہٹ (یوحنا ۱۱:۴۳)
یسوع کی بلاہٹ میں قدرت پائی جاتی ہے۔

انجیل پر ردِعمل کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کرنا ہماری منادی کا اہم ترین پہلو ہوتا ہے۔ انجیل کی درست منادی کرنے کے بعد ہمیں سننے والوں کو دعوت دینے کی گنجائش رکھنی چاہیئے کہ وہ یسوع مسیح کو بطورِ خداوند اور نجات دہندہ قبول کریں۔

یہ ایک مشکل کام ہے کیونکہ کئی بشارتی پیغامات از خود اپنی ساخت میں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے بعد کسی قسم کی باضابطہ دعوت کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ وہ ایک عمومی دعوت سے زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ تو پھر ہم اس بات کا اندازہ کس طرح لگا سکتے ہیں کہ حالات و واقعات کی روشنی میں بشارتی پیغام کے بعد لوگوں کو کس قسم کی ''دعوت'' دینا زیادہ موزوں ہوگا؟ خواہ ہم کسی بھی پلیٹ فارم سے منادی کر رہے ہو یا کسی فردِ واحد کے ساتھ انجیل کا پیغام شیئر کر رہے ہوں، ہمارا یہ عزم ہونا چاہیئے کہ ہم کسی کو اس طرح کی دعوت نہیں دیں گے کہ آپ ہر سنڈے ہمارے چرچ میں آیا کریں (اگرچہ یہ دعوت بھی کسی حد تک موزوں ہے) بلکہ ہمیں لوگوں کو خدا کی بادشاہی کی دعوت دینے کا عزم رکھیں۔ ہمیں اس کے لئے بائبل مقدس میں کوئی واضح طریقہ نہیں بتایا گیا لیکن ذیل میں چند اصول بیان کئے گئے ہیں جو آپ کے لئے کافی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں:

براہِ راست سوال پوچھیں
جامع مگر مختصر سوال براہِ راست پوچھیں۔ مثال کے طور پر، یہ بیان کرنے کے بعد کہ یسوع کون ہے اور اس کے پیچھے چلنے کا مطلب کیا ہے، ان سے پوچھیں: ''کیا آپ آج ہی یسوع مسیح پر ایمان لانا پسند کریں گے تاکہ اس کے ساتھ آپ کا شخصی تعلق قائم ہو جائے؟''

اگر آپ نے اپنے پیغام کے دوران لوگوں کو سمجھانے کی غرض سے کوئی مثال یا واقعہ پیش کیا ہے تو اسی سے متعلقہ سوال پوچھیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ نے مسرف بیٹے کی کہانی پر کلام سنایا ہے تو: ''آج خدا باپ بھی آپ کا انتظار کر رہا ہے۔ کیا آپ اپنے آسمانی باپ کے پاس آنا چاہیں گے تاکہ وہ بھی مسرف بیٹے کی طرح آپ کو اپنے گلے سے لگالے؟''

ان سوالوں کی مدد سے آپ دیکھ سکیں گے کہ سامنے والا شخص یسوع کو ہاں کہنے کے لئے تیار ہے یا نہیں۔ پھر آپ ان کے ردِعمل کو مزید واضح کرنے کے لئے کچھ اَور بھی پوچھ سکتے ہیں لیکن آپ کا پہلا سوال براہِ راست دل پر چوٹ کرنے والا، آسان اور آپ کے پیغام سے تعلق رکھتا ہو۔

روح القدس کو پورا موقع دیں
کسی ہجوم کو کلام سناتے وقت روح القدس کو پورا موقع اور وقت دیں کہ وہ خود لوگوں کے دلوں کو چھوئے۔ خواہ اس میں کتنا بھی وقت کیوں نہ لگ جائے (یا کتنا بھی عجیب کیوں نہ محسوس ہو رہا ہو!)۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ لوگوں کو سننے گئے کلام پر غور کرنے کا پورا موقع ملنا چاہیئے اور اس دوران آپ خدا کو بھی موقع دیں کہ وہ اپنی کامل مرضی کے مطابق کام کرے۔ شخصی منادی کی صورت میں، اگر دوسرا شخص سوچ بچار کرنے کے لئے مزید مہلت مانگے تو اس کے ساتھ اگلی بار ملاقات کے لئے دن اور وقت مقرر کریں تاکہ مزید گفتگو کی جا سکے۔

بتائیں کہ اس کے بعد کیا ہوگا
لوگوں پر واضح کریں کہ اگر وہ یسوع مسیح کو قبول کرنے کی دعوت پر ہاں کہیں گے تو پھر کیا ہوگا۔ مثال کے طور پر، انھیں بتائیں کہ ہم شکرگزاری کی دُعا کریں گے، یا اُنہیں ایک عدد بائبل اور گیت کی کتاب تحفے کے طور پر دیں، یا اُنہیں اپنے چرچ میں آنے کی دعوت دیں یا فون پر ان کے ساتھ رابطہ جاری رکھیں۔ اُنہیں صاف صاف بتا دیں

کہ شاید ان کی زندگی میں فوری طور پر کوئی بہتری یا تبدیلی نہ آئے لیکن ایک شاگرد کی طرح بلاناغہ یسوع کی حضوری میں بیٹھنے اور ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھنے سے برکات جاری ہونگی۔

قبولیت پر خوشی منائیں، انکار پر برکت چاہیں

اگر کوئی شخص دعوت کو قبول کرنے کی خواہش ظاہر کرے تو پہلے تصدیق کریں اور پھر خوشی منائیں۔ تصدیق اس لئے تا کہ وہ قبولیت بناوٹی نہ ہو اور جس اس کے حقیقی ہونے کا پکا یقین ہوجائے تو پھر بھرپور خوشی اور شکرگزاری کریں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص سیدھا سیدھا نہ کہہ دے تو بھی اس سے نہایت فروتنی اور خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔ لیکن ایسے شخص کے ساتھ جرح یا بحث کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اسے چھوڑ کر اپنی راہ لیں اور سارا معاملہ خدا پر چھوڑ دیں تا کہ خدا اس کے دل پر اثر انداز ہو اور اسے تیار کرے اور پھر دوسری مرتبہ وہ شخص خود آپ سے رابطہ کرے لیکن اگر آپ کو مناسب لگے تو آپ اس کے ساتھ کوئی دوسری ملاقات کا وقت طے کرسکتے ہیں یا آتے ہوئے اپنا ذاتی وزٹنگ کارڈ، فون نمبر یا چرچ کا ایڈریس وغیرہ اسے دے آئیں تا کہ اگر وہ دوبارہ آپ سے رابطہ کرنا چاہئے تو اس کے پاس تمام ضروری معلومات موجود ہوں۔

بشارتی پیغام کے بعد لوگ ردِعمل کا اظہار نہیں کر پاتے جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ کوئی ان کو موقع ہی نہیں دیتا۔ مبشرین بھی لوگوں کو دعوت دینے سے کتراتے ہیں کیونکہ شاید ان کے دل میں اس بات کو خوف ہوتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص نے ہاتھ کھڑا نہ کیا تو پھر کیا ہوگا کہیں ہم (یا انجیل) دنیا کی نظر میں بیوقوف نہ بن جائیں۔ لیکن نجات دینے کی قدرت تو آپ کے پاس نہیں اور پھر یسوع کی منادی سن کر بھی تو کئی لوگ منہ موڑ کر واپس چلے جاتے اور اس کی دعوت کو ٹھکرا دیتے تھے۔ ہمیں انجیل کا پیغام پوری وفاداری کے ساتھ سنانے، سننے والوں کو دعوت دینے اور ان کے لئے برکت چاہنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ دراصل، یسوع کی دعوت ہمارے لئے یہ ہے کہ ہم اس کے پاس آئیں اور اپنی خودی سے انکار کریں، اپنی صلیب اٹھائیں اور یسوع کے پیچھے ہولیں (متی ۱۶: ۲۴)۔ اس اصول کا اطلاق ہماری بشارت پر بھی ہوتا ہے کہ ہم اپنی خدمت کی خاطر بھی ہر طرح کی قیمت ادا کرنے کے لئے تیار رہیں۔

بحث (۱۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- کیا یہ ممکن ہے کہ ٹھیک طور سے انجیل کی منادی تو کی جائے لیکن یسوع پر ایمان لانے کی دعوت دیئے بغیر؟
- آپ کو بشارت میں ردِعمل کے پہلو کے حوالے سے کون کون سی باتیں آسان / مشکل دکھائی دیتی ہیں؟
- اس سیشن سے آپ نے بشارتی پیغام کے بعد لوگوں کو ردِعمل کے لئے تیار کرنے کے بارے میں کیا سیکھا ہے؟

''انجیل کی منادی کے ذریعے خدا سننے والوں کو طلب کرتا ہے کہ وہ ایک ایسا فیصلہ کریں جو اُنہیں زندگی کی ایک نئی راہ پر لے جائے۔''

مائیکل گرین

اطلاق (۵ منٹ)

ہر بار انجیل کی منادی کرنے کے بعد لوگوں کو ردِعمل کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کریں۔ شاید آپ کسی کلیسیا کے پلیٹ فارم سے کلام سناتے ہوں جس کی وجہ سے آپ کو ایسا کرنے میں دقت پیش آسکتی ہے۔ لیکن اس صورت میں آپ دوسرے مختلف طریقوں سے لوگوں کو ردِعمل کا اظہار کرنے کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ نیز لوگوں کی کسی بات سے گھبرانے یا ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ شاید آپ اپنی منادی کے ذریعے لوگوں کو یسوع مسیح کے بارے میں بتانے کی خاص برکت اور مہارت رکھتے ہوں لیکن چونکہ آپ نے کبھی کسی کو اس پر ردِعمل کا اظہار کرنے کی دعوت نہیں دی اسلئے اگلے پورے مہینے میں دلیری کے ساتھ لوگوں کو دعوت دیں کہ وہ آپ کا پیغام سن کر ردِعمل کا اظہار کریں اور یسوع پر ایمان لائیں۔

دُعا

خدا کا شکر ادا کریں اس دعوت کے لئے جس کے ذریعے ہمارا اس کے ساتھ میل ہوگیا۔ انجیل کی منادی کرنے کے لئے خدا سے دلیری اور قوت مانگیں تا کہ جب آپ لوگوں کو توبہ کی دعوت دیں تو لوگ کھلے دل کے ساتھ اس پر اپنے ردِعمل کا اظہار کریں اور برکت پائیں۔ دُعا کریں کہ لوگ اس دعوت کو سن کر اپنے دلوں کو یسوع مسیح کے لئے کھولیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

گیارھواں سیشن:

مُبشر کی تحریک

بطورِ مبشرین ہمارا کام صرف یہ نہیں کہ انجیل کا پیغام کھوئے ہوؤں تک پہنچائیں بلکہ کلیسیا کو بشارت کے لئے متحرک کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ اس سیشن میں ہم سیکھیں گے کہ کلیسیا میں بیداری کی آگ کیسے لگائی جاسکتی ہے نیز ایمانداروں کو کس طرح ابھارا اور لیس کیا جاسکتا ہے تاکہ وہ بشارت کے میدان میں وفاداری کے ساتھ خدا کی خدمت انجام دے سکیں۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

دنیا کے سامنے انجیل کی منادی کرنے کے ساتھ ساتھ مبشر کو چاہئے کہ وہ کلیسیا کو بھی بشارت کے لئے متحرک کرے اور مقدسوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انھیں اس خدمت کے لئے لیس بھی کرے۔

سیشن کا پسِ منظر:

ایڈوانس گروپ کے اس تربیتی سلسلے کے ابتدائی مراحل میں جب ہم دوسرے سیشن میں تھے تو وہاں نے مبشر کی شناخت بیان کرتے ہوئے اسے آسمانی باپ کا پیامبر فرزند قرار دیا تھا۔ اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے، وہ کون سی ذمہ داری ہے جو بطورِ مبشرین ہمارے حصے میں آتی ہے کہ ہم صرف دنیا کو ہی انجیل نہ سنائیں بلکہ خود اپنے مسیحی خاندان یعنی کلیسیا کو بھی متحرک کریں؟

سوشل میڈیا کی آمد کے ساتھ ہی راتوں رات شہرت کی بلندیوں کو چھو لینے والی نام نہاد ''بااثر شخصیات'' کی ایک نئی کھیپ دیکھنے میں آئی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے دیکھتے ہی دیکھتے لاکھوں کی تعداد میں مداح اپنے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس (خصوصاً یوٹیوب) پر جمع کر لئے ہیں اور ان کی ہلکی سی جنبشِ لب لاکھوں زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ نظریہ کوئی نووارد نہیں بلکہ انٹرٹینمنٹ اور اسپورٹس کی دنیا کی مشہور شخصیات کئی برسوں سے اپنے اشتہارات کے ذریعے ہمیں بتا رہے ہیں کہ کیا پہنیں، کیا کھائیں، کیا پئیں اور کیسی خوشبو لگائیں۔ لیکن مشہور شخصیات کی اس نئی نسل نے پہلی مرتبہ دفعتاً ہزاروں بلکہ لاکھوں زندگیوں کو براہِ راست متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔

رومیوں کی کتاب میں پولس رسول ہمیں حکم دیتا ہے کہ اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ روح القدس کی تابعداری کے وسیلہ سے عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بھی بدلتے جاؤ (رومیوں ۱۲: ۲)۔ خدا کی پاک امت ہونے کے ناطے، حقیقی بااثر لوگ ہم ہیں کیونکہ زندگی، رہائی اور امید کا پیغام ہمارے پاس ہے۔

ساتویں سیشن میں، ہمیں نے اس بات کو یاد کیا تھا کہ اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو پھر وہ کسی کام کا نہیں۔ سوشل میڈنا کی بااثر شخصیات کی طاقت کا دارومدار صرف ان کے مداحوں اور اس مواد پر ہے جسے وہ ان کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ کلیسیا کے لئے، ہماری انفرادیت حد سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے اور اگر ہماری انفرادیت جاتی رہی تو اس کی ہمیں بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ سوشل میڈیا کا اثر و رسوخ اگر ماند پڑ جائے تو ان کی شہرت اور کیریئر ختم ہو کر رہ جائے گا لیکن اگر کلیسیا کا اثر و سوخ ماند پڑ جائے اور وہ اپنی انفرادیت کھو دے تو دنیا کے پاس انجیل کو سننے اور ایمانداروں کی زندگی میں اس کا عملی مظاہرہ دیکھنے کے مواقع ختم ہو جائیں گے۔

مبشرین کے دل میں اس بات کی تڑپ پائی جاتی ہے کہ دنیا مسیح کو قبول کرے لیکن ہمارے اندر کلیسیا کو متحرک کرنے کی تڑپ بھی بدرجہ اتم موجود ہونی چاہئے تاکہ وہ انجیل کے ذریعہ سے دنیا پر اثر انداز ہو سکے۔ آخر، ارشادِ اعظم کے بعد ہمارے پاس کوئی دوسرا منصوبہ نہیں ہے اور یسوع مسیح کے سب پیروکار اس کے واحد ایلچی ہیں۔
جب بھی کلیسیا اس حقیقت کو بھول جاتی ہے یا اپنے اصل مقصد سے بھٹک جاتی ہے تو مبشرین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بڑی محبت کے ساتھ بشارت کی آگ پر ایک مرتبہ پھر سے ایندھن ڈالیں اور اسے دوبارہ سے بھڑکائیں تاکہ دنیا دیکھے کہ انجیل کی تاثیر آج بھی تمام قوتوں اور شخصیتوں سے زیادہ مؤثر ہے۔

سیشن گائیڈ

ابتدائیہ (۱۰ سے ۲۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ پچھلے سیشن کی روشنی میں لوگوں کو انجیل کا پیغام سن کر ردِعمل کا اظہار کرنے کی دعوت دینے کے حوالے سے اپنے تجربات بیان کریں (دسواں سیشن: اطلاق)۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

اور اسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا تا کہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔'' **افسیوں ۴: ۱۱۔ ۱۲**

بڑے بڑے پلیٹ فارمز پر کام کرنے والے لوگوں کو بھی زندگی میں کبھی نہ کبھی تحریک پانے کی ضرورت پیش آتی ہے جس کی تصدیق ہالی ووڈ فلموں کے ایکشن ہیرو، ڈووئین ''دی راک'' جانسن نے خود ان الفاظ میں کی:

''مَیں نے آٹھ سال کی عمر میں ایک فلم دیکھی تھی Raiders of the Lost Rock in Charlotte, North Carolina۔ جب مَیں یہ فلم دیکھنے کے بعد سینما ہال سے باہر آیا تو اس سے مجھے بڑی تحریک ملی۔ وہ فلم مجھے بھا گئی اور مَیں نے محسوس کیا کہ مَیں اس فلم کے ہیرو جیسا بننا چاہتا ہوں۔'' **ڈووئین ''دی راک'' جانسن**

ایک منٹ ٹھہریں: کیا آپ اپنی زندگی میں کسی شخص سے اس قدر زیادہ متاثر ہوئے ہیں کہ اُنہیں یا ان کے کام کو دیکھتے ہی آپ نے سوچا کہ مَیں بھی ان کی طرح بننا یا یہی کام کرنا چاہتا ہوں؟ ان کی خاص بات کیا تھی یا ان کا کون سا ایسا کارنامہ تھا جس نے آپ کو ایسی تحریک اور ترغیب دی؟

خواہ وہ ہمارے خاندان کا کوئی فرد ہو، مشہور تاریخ شخصیت، موسیقی کی دنیا کی مشہور شخصیت یا افسانوی کردار، ہمیں ہر جگہ سے ہر قسم کی تحریک ملتی رہتی ہے۔ ان میں سے کچھ تحریکیں ہمارے مشاغل، ہماری عادتوں اور ہمارے نقطۂ نظر پر ایسی اثر انداز ہوتی ہیں کہ اُنہیں یکسر بدل کے رکھ دیتی ہیں۔ لیکن اس کے الٹ بھی ہوتا ہے کہ آپ نے کسی نہایت باصلاحیت شخص کے بارے میں سنا لیکن جب اس کا کام دیکھا تو آپ کی ایسی حوصلہ شکنی ہوئی کہ آپ یہ کہنے پر مجبور ہو گئے: ''اس میں ایسا کیا خاص ہے؟ مَیں بھی اس کی مانند بننے کی کوشش نہیں کروں گا۔''

بائبل مقدس میں بھی ایسی ہی تحریکی شخصیات پائی جاتی ہیں اور ہمیں ایمان کے ان سورماؤں کو دیکھ کر منفی اور مثبت دونوں طرح کی تحریک اور ترغیب ملتی ہے لیکن ان سے ہم ایک خاص بات ضرور سیکھتے ہیں کہ وہ ہماری طرح کے عام انسان ہی تھے لیکن خدا کے ساتھ وفاداری سے چلنے کی وجہ سے انھوں نے اپنی اپنی زندگی میں ایسے بڑے بڑے کام کئے کہ دنیا حیران رہ گئی۔ موسیٰ نے جس دیدہ دلیری کے ساتھ فرعون کے سامنے کھڑے ہو کر بات کی اس میں اس کی اپنی فصاحت و بلاغت کا کوئی حصہ نہیں تھا بلکہ یہ صرف خدا کی قدرت کا کمال تھا کیونکہ موسیٰ خدا کے ساتھ وفادار اور اس کا فرمانبردار تھا۔ خدا آج بھی وہی ہے اس لئے ہم بھی آج ویسی ہی دلیری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

بائبل کی تمام تر شخصیات میں سے سب سے اعلیٰ ایک ہی ہستی ہے جو ہم سب کے لئے سب سے زیادہ تحریک اور قوت کا باعث ہے۔۔۔ یسوع مسیح! یسوع کی زندگی ہمارے لئے ایک کامل نمونہ ہے کہ ہمیں اپنی زندگی کیسے بسر کرنی چاہئے اور ایک کامل قدرت بھی جس کے وسیلہ سے ہم ایک مافوق الفطرت زندگی گزار سکتے ہیں۔ جب ہم یسوع کے نمونہ اور اس کی تعلیم کو مدِنظر رکھتے ہوئے زندگی بسر کرتے اور اس کی رفاقت میں وقت گزارتے ہیں تو ہماری اپنی زندگی میں ایک ایسی تاثیر اور قدرت پیدا ہوتی ہے جو ہمارے اردگرد کے انسانوں کو متاثر کرنا شروع کر دیتی ہے۔

افسیوں کے خط میں پولس یہ بات سکھاتا ہے کہ یسوع نے کلیسیا کو مختلف نعمتوں اور خدمتوں سے نوازا ہے جو کہ بادشاہی کے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے از حد ضروری ہیں۔ مبشرین کا نام بھی رسولوں، چرواہوں، استادوں اور نبیوں کے ساتھ لکھا گیا ہے اور پولس بیان کرتا ہے کہ ان خدمتوں کا مقصدِ کلی صرف یہ ہے کہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن یعنی کلیسیا ترقی پائے۔

''۔۔۔ عالمگیر مسیحی برادری میں ایک نظریہ کہیں سے آیا اور بہت مشہور ہو گیا۔۔۔ کہ کلیسیا میں خدمت گذاری کا کام صرف اُجرتی، پیشہ ور، علم الٰہیات کی تعلیم اور تربیت رکھنے والے پادری انجام دے سکتے ہیں۔ اس نظریئے کے مطابق، کلیسیا میں قائدین مقرر کرنے کا کلی مقصد یہ رہ گیا کہ خدمت کے تمام تر فوائد صرف قیادت تک محدود رہیں اور عامتہ المومنین کی دسترس سے باہر رہیں جیسے کلام بیانی، اصلاح کاری، تسلی و تشفی اور دیگر وہ تمام امور جو کلیسیا میں انجام دیئے جاتے ہیں۔ لیکن ان مخصوص نعمتوں کو قائدین کے سپرد کرنے کی خاص وجہ یہ ہے کہ ایمانداروں کو بھی خدمت کے کام کے لئے تیار اور لیس کیا جائے۔ کلیسیا کو ایک متحرک اور متحد لشکر بن کر کام کرنا ہے۔'' **آر سی اسپراوُل**

اگر ہم افسیوں ۴ باب میں پیش کردہ ان خادمانہ کرداروں کو دیکھتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کریں کہ یہ صرف ہماری کلیسیاؤں کے چند مخصوص لوگوں کے لئے ہیں تو ہم غلطی پر ہیں۔ پولس کے خط میں اس بات کو

بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ خدمات اس لئے عطا کی گئی ہیں کیونکہ انسان کوئی خاص نہیں صرف کلیسیا خاص ہے اور خدا عام لوگوں کو استعمال کرتے ہوئے مسیح کے بدن کی ترقی کا کام انجام دینا چاہتا ہے۔ کلیسیا کے اندر ہم ایمانداروں کی ترقی کے لئے کام کرتے ہیں جبکہ کلیسیا سے باہر گنہگاروں اور کھوئے ہوؤں کی نجات کے لئے۔ ہر ایماندار کے پاس کوئی نہ کوئی خدمت ضرور ہے۔

ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنی نعمتوں کو بھرپور طریقے سے استعمال کریں جس کا مطلب یہ ہے کہ دلی ارادہ کے ساتھ اپنی خدمت کے دائرہ کار میں دوسروں کو بھی تحریک دینے کا کام کریں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم اس فروتنی اور پاکیزگی کے ذریعہ سے، جن کا تفصیلی جائزہ ہم پچھلے سیشن میں لے چکے ہیں، کلیسیا کے اندر ان نعمتوں کے غلط استعمال کی روک تھام کی جا سکے تاکہ تفرقے پیدا نہ ہوں۔ تکبر، انا، حسد اور طاقت کا غلط استعمال تفرقے ڈالنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔

ایک منٹ ٹھہریں: آپ کے چرچ میں کون سب سے زیادہ متحرک اور تحریکی شخص سمجھا جاتا ہے اور آپ کے خیال میں اس شخص کو دیکھتے ہوئے لوگ کلیسیا کے اندر کون کون سی ذمہ داریوں کو انجام دینے کی تحریک پاتے ہیں؟ شاید لوگ پاسٹر، یا یوتھ ورکر، ورشپ لیڈر یا بائبل ٹیچر بننا چاہتے ہیں۔ کیا لوگ اس شخصیت کی خدمت سے گواہی دینے اور بشارت کا کام کرنے کی تحریک پا رہے ہیں، اگر نہیں، تو کیوں نہیں؟

ذیل میں چار ایسے طریقے بیان کئے گئے ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے ہم لوگوں کو وفاداری کے ساتھ انجیل کی منادی کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں:

۱۔ انجیل کی منادی کریں

لوگوں کو انجیل کی منادی کی ترغیب دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنی عبادتوں میں اُنہیں باقاعدگی کے ساتھ کلام بیانی کا موقع دیا جائے۔ اس کا ایک اَور طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے مسیحی بہن بھائیوں کو ایسے پروگراموں میں شرکت کے لئے مدعو کریں جہاں ہم کلام کی منادی کر رہے ہیں نہ صرف ان کی دُعائیہ مدد کے لئے بلکہ ان کے ایمان کی بڑھوتری کے لئے بھی تاکہ وہ ہمیں قدرت کے ساتھ منادی کرتے ہوئے دیکھیں کہ کس طرح لوگ یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں۔ انجیل کی منادی کے حوالے سے یہ بات ہمیں اپنے پلے باندھ لینی چاہئے کہ بشارت ہر ایماندار کا استحقاق ہے۔

۲۔ گواہی تیار کریں

لوگوں کی مدد کریں کہ اپنی زندگیوں میں خدا کے جلالی اور بڑے کاموں کی گواہی تیار کریں جو اس نے آج تک ان کی زندگی میں کئے ہیں۔ انھوں نے پہلی مرتبہ مسیح کا پیغام کب، کہاں اور کس کے وسیلے سنا تھا، انھوں نے کب مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا تھا، انھوں نے اپنی زندگی میں خدا کے جلال کے لئے کون کون سے کام کئے ہیں؟ اپنی گواہی تیار کرنے سے ہم نہ صرف دوسروں کی حوصلہ افزائی، ایمان کی مضبوطی اور خدا کے جلال کا ذریعہ بنتے ہیں بلکہ کلام بیانی کے اسرار و رموز بھی عملی تجربے کے ساتھ سیکھتے ہیں اور یہی بشارت کی اساس ہے جبکہ پرستش خدا کے ان جلالی کاموں کی شکرگزاری ہے جو اس نے ہماری زندگی میں کئے ہیں۔

۳۔ کہانیاں سنانے کو ترجیح دیں

اپنی عبادتوں اور باہمی گفتگو میں ہمیں اپنی بشارتی سرگرمیوں کی کہانیاں ضرور لوگوں کو سنانی چاہئیں۔ جب خدا آپ کے وسیلہ سے لوگوں کی زندگیوں میں کام کرے تو اس پر خوشی منائیں، شکرگزاری کریں اور دلیری پائیں نیز تلخ تجربات اور ناموافق حالات کا مثبت اور تعمیری سوچ کے ساتھ تجزیہ کریں۔ جب مسیحی برادری کے لوگ خدا کے جلالی کاموں کی کہانیاں سنتے ہیں تو ان کے دل میں ایمان پیدا ہوتا ہے کہ خدا کس طرح ہمارے جیسے عام لوگوں کو اپنی قدرت کے وسیلہ استعمال کرتا ہے اور یوں ان کی زندگیوں میں بھی اس بات کا اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ خدا اُنہیں بھی استعمال کر سکتا ہے۔

۴۔ موقع دیں

اپنے چرچ یا کسی دوسرے روحانی اجتماع یا گھریلو عبادت میں لوگوں کو موقع دیں کہ وہ بھی بشارت کے کام میں آپ کے ساتھ شریک ہو سکیں۔ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر مشنری مواقع پیدا کریں، لوگوں کو دعوت دیں کہ وہ آپ کی منسٹری ٹیم میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے آپ پروگراموں میں شرکت اختیار کریں یا کچھ دوستوں کو اپنے ساتھ لے کر گلیوں بازاروں میں عام لوگوں کے درمیان بشارت کا کام انجام دیں۔ آپ ان کے علاوہ بھی کئی طریقوں سے یہ کام کر سکتے ہیں: باہر نکلنے سے پہلے ہلکی پھلکی تربیت فراہم کریں اور جب واپس آئیں تو ان کے تاثرات سنیں۔ یوں دھیرے دھیرے یہ سب لوگ اپنی اپنی روزمرہ زندگیوں میں ایسے موقعے خود تلاش کرنا شروع کر دیں گے جس سے اُنہیں تجربہ بھی حاصل ہوگا اور ہفتہ وار بشارتی پروگراموں میں شریک ہونے کی بجائے ہر روز مختلف سرگرمیوں کو انجام دے سکیں گے۔

تاہم باہر کی دنیا میں یہ سب کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں کلیسیا کے اندر موجود اپنے ایماندار بہن بھائیوں کو بھی متحرک کرنا چاہئے کہ وہ خدا کے پیامبر فرزند بن کر دنیا میں جائیں اور بشارت کا کام کریں۔

بحث (۱۵ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- افسیوں کے خط میں پولس نے جو باتیں بیان کی ہیں ان کے مطابق کلیسیا کی ترقی سے کیا مراد ہے؟
- مسیح کے پیروکار ہونے کی حیثیت سے ہم دنیا میں اور کلیسیا کے اندر بطور پرجوش مبشرین، اپنی انفرادیت کیسے برقرار رکھ سکتے ہیں؟
- اس سیشن میں پیش کردہ چار طریقوں کے علاوہ ہم کس طرح دوسروں کو بشارت کے لئے متحرک کرسکتے ہیں؟

”تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہیں تو اس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔“ **متی ۵: ۱۴-۱۶**

اطلاق (۱۰ منٹ)

امیدِ واثق ہے کہ آپ پہلے سال کے بعد بھی اس گروپ کے ساتھ جڑے رہنا چاہیں گے تاکہ بطورِ مبشرین ہم سب مل کر ایک دوسرے کی ترقی اور حوصلہ افزائی کا باعث بنتے رہیں۔ لیکن کلیسیا کو بشارت کی ترغیب دینے کی بات مدِنظر رکھتے ہوئے، اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے طور پر ایڈوانس گروپ کا آغاز کرنے کے بارے میں سوچ بچار کریں۔

ضربی افزائش ایڈوانس تحریک کا ایک بنیادی اصول ہے کیونکہ ہماری خواہش ہے کہ مبشرین ہی بشارتی خدمت کے لئے دوسرے مبشرین کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگلے ہفتوں میں ایسے افراد کی ایک فرست تیار کریں جو آپ کے ساتھ مل کر ایک نیا گروپ تشکیل دینے کے خواہشمند ہوں تاکہ یہ سلسلہ یونہی جاری وساری رہے۔ اس گروپ میں رہ کر آپ نے جو تجربہ حاصل کیا ہے اسے اور ایڈوانس منسٹری کے دیگر ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک جامع منصوبہ تیار کریں اور اپنے گروپ کو بھی منظم کرنے کا آغاز کریں۔

دُعا

کچھ دیر مقامی کلیسیا کے لئے دُعا کریں کہ اس کے تمام لوگ پوری وفاداری کے ساتھ خدا کی بلاہٹ کو اپنی زندگیوں میں پورا کریں۔ دُعا کریں کہ خدا دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے مواقع پیدا کرے نیز یہ بھی دُعا کریں کہ خدا اس گروپ کے ہر ایک ممبر کو یہ توفیق بخشے کہ وہ انجیل کی محتاج دنیا کے سامنے نہ صرف یسوع کی گواہی دے بلکہ یسوع کے دوسرے پیروکاروں کو بھی ایسا ہی کرنے کے لئے تحریک دے اور لیس کرے۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

بارھواں سیشن:

اعادہ

ایڈوانس گروپ کے پہلے سال کا آخری سیشن اعادے کی صورت میں گزرنا چاہئے۔ آپ اس وقت کو کس طرح گزارنا چاہتے ہیں یہ آپ کی صوابدید ہے۔ لیکن ذیل میں چند تجاویز پیش کی گئی ہیں کہ آپ اس وقت کو بہتر انداز سے کس طرح گزار سکتے ہیں تاکہ ایڈوانس گروپ کے عمومی اصولوں کا اعادہ بھی ہو جائے اور اسی پر ہم اپنے پہلے سال کی تکمیل کا اعلان بھی کر سکیں۔

ایڈوانس گروپ کا اعادہ سیشن کیسے چلایا جائے

عمومی خیال تو یہ ہے کہ معمول کی جگہ سے ہٹ کر کسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں معمول کے گروپ سیشنز کے مخصوص اوقاتِ کار سے زیادہ وقت گزارا جا سکے۔ اگر آپ ایک پوری صبح، سہ پہر یا شام کو وقت مختص کر سکیں تو یہ بھی کافی ہوگا لیکن اگر ممکن ہو تو ایک پورا دن پرسکون اور پرفضا مقام پر بیٹھ کر اعادے کے طور پر گزارنا زیادہ فائدے مند ثابت ہوگا۔

اس وقت کے دوران مندرجہ ذیل امور سرانجام دیئے جا سکتے ہیں:

کلیدی آیت:

''دُعا کرنے میں مشغول اور شکرگزاری کے ساتھ اس میں بیدار رہو۔ اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی دُعا کیا کرو کہ خدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں مسیح کے اس بھید کو بیان کر سکوں جس کے سبب سے قید بھی ہوں۔ اور اسے ایسا ظاہر کروں جیسا مجھے کرنا لازم ہے۔ وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔ تمہارا کلام ہمیشہ ایسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آجائے۔'' **کلسیوں ۴:۲-۶**

اس مختصر اقتباس کے اندر پولس رسول نے بارہ اہم باتیں بیان کی ہیں جن کا ہم اپنی بشارتی خدمت کی روشنی میں جائزہ لیں گے:

۱۔ مشغول رہیں (دُعا کرنے میں مشغول رہیں)۔
۲۔ روحانی رفاقت کی حوصلہ افزائی کریں (ہمارے لئے بھی دُعا کیا کرو)
۳۔ خدا پر بھروسہ رکھیں (خدا دروازہ کھولے)
۴۔ کلام بیانی میں لگے رہیں (مسیح کے بھید کو بیان کر سکوں)
۵۔ صفائی کے ساتھ (تاکہ مَیں اسے ایسا ظاہر کروں)
۶۔ انجیل کی خاطر ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہیں (جس کے سبب سے قید بھی ہوں)
۷۔ آسمان کی حکمت پر بھروسہ رکھیں (ہوشیاری سے)
۸۔ کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں (ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں)
۹۔ بولیں اور سنیں (کلام)
۱۰۔ فضل اور فروتنی سے معمور ہوں (ہمیشہ پُرفضل)
۱۱۔ منفرد بنیں (نمکین)
۱۲۔ تیار رہیں (کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آجائے)

آپ اس اقتباس کو اکٹھے پڑھنا چاہتے ہیں یا اکیلے اکیلے (نیچے دیکھیں)، آپ ان نکات کو کس طرح نوٹ کریں گے، نیز آپ نکات پر کس طرح گروہی بحث کریں گے یہ سب آپ کی اپنی صوابدید ہے جس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ نے اس اعادے کے سیشن کو کس طرح گزارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن اس اقتباس اور ان نکات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ذیل میں دی گئی چند تجاویز پر غور کریں۔

کلام

ایڈوانس گروپ کا ایک کلیدی ہدف یہ ہے کہ بطور مبشرین ہم سب خدا کے کلام میں ترقی کرنے کے عمل میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اعادے کا یہ وقت خدا کے کلام کی گہرائی میں اترنے کا ایک اچھا موقع ہے۔

تفصیلی تلاوت بائبل (تنہائی میں تلاوت)

خدا کے کلام کی تفصیلی تلاوت کرنے کا وقت کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔ اس وقت کے دوران ایک ہی نشست میں مرقس کی پوری انجیل یا نئے عہد نامہ کے کسی ایک خط کی مکمل تلاوت کرنے سے اس کتاب کے سارے مواد کو آپ زیادہ گہرے طور پر سمجھ سکیں گے۔ اگر یہ ایک مختصر کتاب ہے تو کیوں نہ اسے ایک سے زائد مرتبہ پڑھ لیا جائے اور ہر تلاوت کے درمیان دُعا اور غور وخوض کا عمل بھی دہرایا جائے، نوٹس لکھے جائیں اور پھر دوبارہ سے شروع ہو جائیں؟ آپ اسی کتاب کو دوبارہ پڑھ سکتے ہیں یا اپنی تلاوت کے درمیان لکھے گئے نوٹس کی کلیدی باتوں کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔

بائبل اسٹڈی (گروہی تلاوت)

اعادے کے اس سیشن میں آپ ایک سے زائد طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے اجتماعی بائبل اسٹڈی کا اہتمام کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو ایڈوانس گروپ سیشنز ن کے دوران زیرِ بحث آنے والے اقتباسات کی ازسرِنو تلاوت کی جائے۔ یا پھر کسی ایک مخصوص اقتباس یا موضوع کو لے کر اس پر اجتماعی بحث کی جائے مگر یہ بحث مثبت ہو اور بطورِ مبشرین ہم سب کی گروہی بالیدگی اور ترقی کے لئے فائدہ مند بھی ہو۔

اضافی سیشنز اور دیگر ایڈوانس ذرائع

اس رہنما کتاب میں دو اضافی سیشنز پیش کئے گئے ہیں جن میں سے کسی ایک یا دونوں سیشنز کو اپنے اعادے کے دوران عمومی ایڈوانس گروپ سیشن کی طرح استعمال کریں۔ یہ بھی ایک عمدہ خیال ہے کہ آپ ایڈوانس گروپ کے گزشتہ تمام سیشنز کی طرز پر ایک نیا سیشن تشکیل دیں لیکن اس کا سارا مواد آپ خود تیار کریں۔ ذیل میں کچھ موضوعات تجویز کئے گئے ہیں جن کی روشنی میں آپ گروپ کے ہمراہ از خود نئے سیشنز بنا سکتے ہیں:

- تثلیث
- خدا کی بادشاہی
- صلیب
- قیامت (مُردوں میں سے جی اٹھنا)
- روح کا پھل
- پرستش اور بشارت

نیا مواد

ہمیں امید ہے کہ آپ اس پہلے سال کے بعد بھی اس گروپ کے ساتھ اپنی رفاقت جاری رکھیں گے۔ اس گروپ کے ساتھ اپنا رابطہ قائم اور برقرار رکھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اس سارے مواد کا از سرِنو مطالعہ کریں اور تعلیمی اور گروہی بحث سے متعلقہ نیا مواد تیار کر کے ہمیں دکھائیں۔

دُعا

اعادے کے وقت میں اچھا خاصا وقت دُعا میں گزاریں۔ دُعائیہ وقت کے لئے مخصوص نکات تحریر کریں اور کتابِ مقدس کی آیات کو استعمال کرتے ہوئے دُعا کریں یا صرف اپنی آزادی اور روح القدس کی رہنمائی میں دُعا کریں۔ اس وقت میں آپ پوری آزادی کے ساتھ دُعا کر سکتے ہیں لیکن ذیل میں تین اہم باتیں پیش کی گئی ہیں جنہیں مدِنظر رکھتے ہوئے دُعا میں وقت گزاریں۔

ایک دوسرے کے لئے دُعا کرنا

ایک دوسرے کے لئے دُعا کرنا کسی بھی اجتماعی اور گروہی سرگرمی کا بنیادی عنصر ہے۔ لوگوں سے پوچھیں کہ آپ کی زندگی کا وہ کون سا پہلو ہے جس کے لئے آپ خدا کی شکرگزاری کرنا چاہتے ہیں اور وہ کون سا پہلو ہے جس میں آپ کو خدا کی مدد و رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اس طرح سے لوگوں کی دُعائیہ شکرگزاریاں اور درخواستیں اپنے پاس جمع کریں اور پھر انہی کے مطابق ایک دوسرے کے لئے دُعا کریں۔ اس وقت میں اگر آپ کو خداوند کی طرف سے کوئی رہنمائی یا حوصلہ افزا پیغام موصول ہو تو اسے فوراً اپنے پاس نوٹ کر لیں۔

مقامی اور عالمگیر بشارت کے لئے دُعا کریں

کچھ وقت کے لئے مقامی اور عالمگیر سطح پر انجیل کے پھیلاؤ کے لئے دُعا کریں۔ اگر آپ بشارت کے میدان میں کسی مقامی یا عالمی سطح پر کی مشکل یا پریشانی سے واقف ہیں تو اس کے لئے دُعا کریں۔ مقامی اور عالمگیر سطح کے مبشرین، کلیسیاؤں، قائدین، مشنری خادموں، اداروں اور خاص طور پر حالات وواقعات کے لئے دُعا کریں۔

ایڈوانس گروپ کے لئے دُعا کریں

ایڈوانس گروپ کے لئے خدا کی شکرگزاری کریں اور اس وقت کے لئے جو آپ نے اس گروپ کے ساتھ گزارا ہے تاکہ خدا اس سارے وقت کے وسیلہ سے ہم سب کو ترقی دے، ہماری خدمت کو

پھلدار بنائے اور روحوں کی نجات کے لئے استعمال کرے۔ خداوند سے کہیں کہ وہ ایڈوانس گروپ پر اپنے ہاتھ کو بڑھائے رکھے۔ دُعا کریں کہ خدا نے تربیت کا جو کام آپ کی زندگی میں شروع کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک پہنچائے تا کہ آپ ہم درجہ بدرجہ مسیح کی جلالی صورت پر ڈھلتے اور بدلتے جائیں (۲۔کرنتھیوں ۳:۱۷۔۱۸ کے الفاظ پر مبنی دُعا کریں)۔

پرستش

خدا کے کلام، دُعا اور باہمی رفاقت میں گزرنے والا سارا وقت بھی پرستش کا ہی حصہ ہوتا ہے۔ لیکن چند روحانی امور ایسے بھی ہیں جو عبادتی پرستش کے زمرے میں آتے ہیں جیسے کہ گیت گانا یا ساز بجانا وغیرہ۔

گیتوں سے پرستش

اگر آپ کے درمیان کوئی ایسا شخص موجود ہے جسے خدا نے موسیقی کا توڑا عطا کر رکھا ہے تو اسے سامنے بلا کر پرستش میں رہنمائی کرنے کا موقع دیں۔ بصورتِ دیگر، آپ یوٹیوب پر بھی کسی مخصوص زبور یا گیت کو سرچ کر سکتے ہیں اور اسے کسی اسپیکر پر چلا کر اس کے مطابق مل کر پرستش کر سکتے ہیں۔ جب خدا کے لوگ مل کر خدا کے جلال کے گیتوں پر مبنی پرستش کرتے ہیں تو اس کا ابر ٹھہر جاتا ہے اور سب برکت پاتے ہیں۔

مخصوصیت

اس اجتماعی وقت کے دوران اپنی اپنی بلاہٹ کے مطابق خود کو بشارت کے کام کے لئے خدا کے سامنے پیش کریں۔ ایڈوانس گروپ کے اس پہلے سال کے اختتام پر ہم نے اپنی مبشرانہ خدمت کے حوالے سے ایک اَور اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے جس کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔ اس کے بعد ہم سب ایک دوسرے کے سروں پر ہاتھ رکھ کر ایک دوسرے کو اس بڑی خدمت کے لئے مخصوص کریں گے جس کے لئے خدا نے ہمیں ایڈوانس گروپ کے ساتھ ایک سال گزارنے اور تربیت پانے کے بعد انجام دینے کے لئے تیار کیا ہے اور یقیناً وہ کام یہی ہے کہ دنیا کی نجات اور خدا کے جلال کے لئے انجیل کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پھیلائیں۔

رفاقت

جب ہم جمع ہوتے ہیں تو ہم باہمی رفاقت اور اعتماد میں بڑھتے اور ترقی کرتے ہیں۔ ایڈوانس گروپ کے ساتھ آپ کی رفاقت یقیناً سب کے لئے نہایت باعثِ برکت رہی اور اعادے کے اس سیشن میں ہم ایک دوسرے کے ساتھ یہ عہد کر سکتے ہیں کہ ہم اس رفاقت اور باہمی رابطے کو جاری رکھیں گے۔

جوابدہی

ہم نے اب تک ہر سیشن میں جوابدہی کے عمل کو مکمل کیا ہے اور اب سال کے اس آخری سیشن میں ایک مرتبہ پھر سے ہم اسی عمل کو دہرائیں گے تا کہ اپنے اپنے پاک چال چلن اور فروتنی کو یقینی بنا سکیں۔

روزہ/ضیافت

آپ اس آخری سیشن کے دن کو ایک خاص روزے کے لئے بھی مخصوص کر سکتے ہیں یا کامیابی کی ایک ضیافت کا بھی اہتمام کیا جا سکتا ہے اور یا دونوں ہی کام کئے جا سکتے ہیں یعنی پہلے روزے میں ٹھہرا جائے اور پھر ایک بڑی ضیافت کے ساتھ روزہ کھولا جائے۔ تاہم یہ کام باہمی مشاورت سے انجام دیا جائے یا ہر شخص اپنی اپنی خوشی اور آزادی کے ساتھ اس میں شریک ہو سکتا ہے۔

سرگرمیاں

اگر آپ چاہیں تو اس وقت میں کوئی گروہی سرگرمی بھی انجام دی جا سکتی ہے مثال کے طور پر اگر آپ کسی پر فضا مقام پر موجود ہیں تو سب مل کر کھلی جگہ پر چہل قدمی کریں اور چلتے پھرتے ہوئے پرستش کے گیت گائیں یا دُعا کریں۔ اگر آپ کسی شہری ماحول میں موجود ہیں تو آپ کسی آرٹ گیلری یا عجائب گھر کا دورہ کریں اور وہاں موجود چیزوں کو دیکھ کر خدا کی شکرگزاری اور تمجید کریں۔

اسی طرح، اگر آپ کچھ وقت کے لئے اجتماعی تفریح کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی کر سکتے ہیں جیسے کوئی کھیل یا تیراکی وغیرہ۔ یاد رکھیں کہ یہ سارا وقت ایک مکمل روحانی ماحول میں ایک دوسرے کی رفاقت سے لطف اندوز ہونے کے لئے مختص کیا گیا ہے اس لئے اس سے جی بھر کر محظوظ ہوں اور باہمی رفاقت و شراکت میں بھرپور وقت گزاریں۔

اگلے اقدامات

ایڈوانس گروپ کا پہلا سال مکمل ہو چکا ہے۔ اس سال (اور اعادے کے اس آخری سیشن) کو اختتام پذیر کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس گروپ اور اس میں سے بننے والے نئے گروپس کے لئے اگلا لائحہ عمل کیا ہوگا۔

یہ گروپ

کچھ وقت نکالیں جس میں آپ لوگوں کو موقع فراہم کریں کہ وہ سامنے آ کر اس گروپ کے ساتھ اپنے اپنے تجربات کو بیان کریں۔ اس ضمن میں بتایا جائے کہ آپ نے اجتماعی طور پر اس گروپ کے وسیلہ سے کیا سیکھا، آپ کی کیسی ترقی ہوئی اور آپ نے پورے سال میں سب سے بڑی کون سی بات سیکھی۔ ان باتوں کے وسیلہ سے ایک دوسرے کی حوصل افزائی کریں۔ اگر آپ نے پہلے سے اس گروپ کو جاری رکھنے کا عہد نہیں کیا تو پھر اس وقت لوگوں سے پوچھیں کہ آیا وہ اس گروپ کو جاری رکھنا چاہتے یا نہیں اور اگر کوئی اس گروپ میں خارج ہونا چاہیئے تو اسے مکمل آزادی ہونی چاہیئے۔ اگر آپ کے پاس اتنے لوگ رہ جائیں کہ اس سفر کو دوبارہ سے شروع کیا جائے تو باہمی گفت وشنید سے کچھ اہم اہداف کو طے کیا جائے (یعنی کون سا مواد استعمال کیا جائے گا، کیا ہم پہلے جیسی میٹنگز کو جاری رکھیں وغیرہ وغیرہ)۔ ایڈوانس گروپ کا پہلا سال مکمل ہونے پر خداوند کی شکرگزاری کریں اور اگلے سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں۔

نئے گروپس

پچھلے سیشن میں نئے گروپس کی تشکیل کے موضوع پر جو بات کی گئی تھی اس پر مزید بحث کی جائے۔ لوگوں سے دریافت کریں کہ وہ نئے لوگوں کو کس طرح سے اپنے ساتھ ملا کر ایک نیا گروپ تشکیل دیں گے۔ پھر نئے گروپس کے لئے خصوصی دُعا کریں۔ اعادے کے قیمتی وقت کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے صرف ایڈوانس گروپ کی بنیادی اقدار پر بات کریں ، ایڈوانس گروپ کے سارے سفر پر غور کریں، اپنی ترقی اور بارآوری کے لئے خداوند کا شکرادا کریں اور مستقبل کو خداوند کے ہاتھ میں دیں۔

اضافی سیشنز
اور ذرائع

پہلا اضافی سیشن:
مکالماتی بشارت

اس سیشن میں ہم کسی اسٹیج یا پلیٹ فارم سے ہٹ کر خوشخبری کے پیغام کو پھیلانے کے ہر دستیاب موقعے کی شناخت کرنے اور اسے بروئے کارلانے کا جائزہ لیں گے۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

دنیا میں مکالماتی بشارت کا بیشتر عمل باہمی گفتگو سے انجام پاتا ہے اس لئے ہمیں خدا کی طرف سے میسر آنے والے ہر ایک بشارتی موقعے کو بروئے کارلاتے ہوئے انجیل کی شفاف منادی کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہنا چاہئے نہ کہ صرف اس وقت جب ہمیں کوئی پلیٹ فارم میسر ہو۔

سیشن کا پسِ منظر:

ہر روز ہم ہر طرح کی گفتگو کرتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر گفتگو ایک دوسرے کے روبرو بیٹھ کی جاتی ہے لیکن اب ہم ٹیکنالوجی کی مدد سے دنیا کے کسی بھی خطے اور کونے میں موجود لوگوں کے ساتھ آن لائن ایپس یا ٹیلی فون کے لئے ذریعے بات چیت کر سکتے ہیں۔ اگر چہ ان ڈیجیٹل ایپس کی مدد سے کی جانے والی گفتگو میں حقیقی اور شخصی گفتگو کی وہ چاشنی تو نہیں ہوتی جو ایک ہی کمرے میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ کر گفتگو سے حاصل کی جاسکتی ہے تو بھی اب یہ ایک معمول کا طریقہ بن چکا ہے جس میں ہم اپنے دوستوں اور اجنبی لوگوں کے ساتھ بھی ایک گفتگو کے انداز میں بات کر سکتے ہیں۔

اسٹیج سے کی جانے والی گفتگو میں مکالمے کی زیادہ گنجائش نہیں ہوتی۔ اس میں ایک ہی شخص اس امید کے ساتھ کچھ وقت کے لئے تن تنہا کلام کئے جاتا ہے کہ اس کی بات کو سامنے موجود سب لوگ بآسانی سمجھ رہے ہیں۔ تاہم گفتگو میں سوال پوچھنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے تاکہ بولنے اور سننے کا عمل دونوں طرف سے جاری رہے۔ بعض اوقات ایک پلیٹ فارم سے سنایا جانے والا یکطرفہ پیغام قبول کرنے کی بجائے رد بھی کر دیا جاتا تھا جبکہ شخصی مکالمے میں دونوں کو یکساں موقع ملتا ہے کہ وہ دوسرے فریق کی بات کو اچھی طرح ناپ طول کر اور سمجھ کر قبول کرنے کا فیصلہ کرے۔

انجیل کی منادی کے سارے طریقے صرف پلیٹ فارم تک محدود نہیں۔ دراصل، اناجیل میں کلام بیانی کے جتنے واقعات درج ہیں ان میں سے بھیڑ کے سامنے یسوع کی منادی کے واقعات کم ہیں اور شخصی بشارت کے واقعات تعداد میں زیادہ ہیں۔ یسوع نے اندھے برتمائی سے پوچھا ”تو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں؟“ (مرقس ۱۰:۵۱)۔ اس کا جواب بہت سادہ اور مختصر تھا کہ ”یہ کہ مَیں بینا ہو جاؤں“ جس سے اس کی ضرورت کا پتہ چلتا ہے اور اس بات پر اس کے ایمان کا بھی کہ یسوع اسے شفا دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ اس شخصی ملاقات میں یسوع کو انجیل کے کسی معاملے کی بہت زیادہ تشریح پیش کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئی لیکن یسوع کو ایک موقع مل گیا کہ وہ ایک متلاشی انسان کی ضرورت کو دیکھے اور پورا کرے جو اپنے اندھے پن میں یسوع کو ڈھونڈ رہا تھا۔

پھر فلپس کو دیکھیں جو بائبل کا واحد کردار ہے جس کے نام کے ساتھ مبشر کا لقب لکھا ہوا ملتا ہے اور جسے خداوند کے فرشتہ نے ظاہر ہو کر حکم دیا کہ حبشی خوجے کے رتھ کے پاس جا کر اس کے ساتھ ایک شخصی ملاقات کر اور سے انجیل کا پیغام سنا (اعمال ۸:۲۶۔ ۴۰)۔ یسوع کے بیشتر پیروکاروں کو یہی موقع ملتا ہے کہ وہ شخصی گفتگو کے لئے ذریعے لوگوں کو یسوع کے لئے جیتیں جیسے کہ اپنے فیملی ممبرز، دوست احباب، رفقائے کار یا بالکل اجنبی لوگ۔ نئے عہد نامہ کے تمام تر واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ یسوع اور پہلے مبشرین خوشخبری کی منادی کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے خواہ اُنہیں بھیڑ کے سامنے کلام بیانی کا موقع ملے یا کسی فردِ واحد کے ساتھ۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم بھی تیار ہیں؟

سیشن گائیڈ:

ابتدائیہ (۱۰ سے ۲۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ چھوٹے گروپس کے افراد باری باری پچھلی میٹنگ کے بعد سے آج تک کسی ایک فتح اور کسی ایک ناکامی کے بارے میں بتائیں۔ بڑے گروپس کے افراد چار یا پانچ لوگوں پر مشتمل چھوٹے گروپ تشکیل دیں اور پچھلے اجلاس سے لے کر اب تک کی کوئی مخصوص گواہی آپس میں شیئر کریں۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

’’اتنے میں اس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے تو بھی کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ یا اس سے کس لئے باتیں کرتا ہے؟ پس عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی آؤ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دیئے۔ کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ وہ شہر سے نکل کر اس کے پاس آنے لگے‘‘۔ **یوحنا ۴: ۲۷-۳۰**

آخری مرتبہ کب آپ نے کسی غیر مسیحی دوست کو اپنے ایمان اور عقیدے کے بارے میں بتایا تھا؟ کسی اجنبی شخص کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کئی تبلیغی مبشرین کو شخصی بشارت کا کام کافی مشکل نظر آتا ہے۔ اُنہیں ایک اسٹیج پر چڑھائیں اور ایک مائیکروفون تھما دیں اور پھر سارا دن بیٹھ کر ان سے کلام سنتے رہیں لیکن اگر خدا کا روح القدس اُنہیں کسی کافی شاپ میں بیٹھے ہوئے ایک اجنبی شخص کے ساتھ شخصی طور پر نجات کی بات کرنے کو کہے تو ان کے لئے یہ کام نہایت مشکل ہوگا۔

ایک منٹ ٹھہریں: کیا وجہ ہے کہ اسٹیج پر سے دلیری کے ساتھ کلام کی منادی کرنے والے مبشرین شخصی بشارت کو مشکل کیوں سمجھتے ہیں؟ کیا آپ کو بھی شخصی بشارت انجام دینے میں مشکل پیش آتی ہے؟

یسوع لوگوں کی شخصی اور انفرادی زندگیوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ جہاں ایک طرف وہ ہزاروں کے مجمع کو کلام سنایا کرتا تھا وہیں آپ اسے اس سے کہیں زیادہ شخصی طور پر لوگوں کے ساتھ کلام کی گفتگو کرتا ہوا دیکھیں گے۔ اپنے بشارتی سفر کے دوران کچھ لوگوں سے وہ خود ملا اور زیادہ تر لوگ اس کے ساتھ خلوت میں بات کرنے کا بہانہ ڈھونڈتے رہتے تھے۔ خواہ وہ بھیڑ کے سامنے نہایت جوش و جذبے کے ساتھ کلام سناتا، یا اس کی تعلیم سے خفا ہونے والے مذہبی رہنماؤں سے جو اسے پکڑوانے کی ٹوہ میں لگے رہتے تھے، یا فرداً فرداً کچھ لوگوں سے ملاقات کرتا جن میں مرد اور عورت، امیر اور غریب، بیمار یا تندرست، مذہبی یا غیر مذہبی کی کوئی تمیز نہیں ہوتی تھی، یسوع پوری صفائی اور کامل سچائی کے ساتھ اپنے پیغام کو ان تک پہنچاتا تھا۔ جب یوحنا ۴ باب میں، یسوع کی ملاقات اس سامری عورت سے ہوئی تو اس واقعے میں چند نہایت اہم باتیں قابلِ غور ہیں:

۱۔ ملاقات کے لئے تیار رہیں

سامری عورت کے لئے یہ ملاقات نہایت غیر متوقع تھی اور کچھ کچھ نامناسب بھی لیکن پھر بھی یسوع نے اس کے ساتھ باتیں کیں اور پانی کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے اس کے ساتھ مکالماتی بشارت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ کیا ہم اپنی یا کسی دوسرے شخص کی زندگی میں سے کوئی چھوٹا سا معاملہ لے کر اسے بشارت کے بہترین موقعے میں بدل سکتے ہیں؟ آپ کے گھر کا نل ٹھیک کرنے کے لئے آنے والا پلمبر؟ ہوٹل کا ویٹر جو آپ کے لئے کھانا لے کر آئے؟ کوئی ڈاکٹر جس نے آپ کو ایک نہایت بری تشخیص کی خبر سنائی ہو؟ بشارت کے مواقع ہمارے اردگرد بکھرے پڑے ہیں اور شاید انھی میں سے کوئی سچا متلاشی نکل آئے لیکن ہمیں ہر وقت یسوع کی طرح انجیل کی منادی کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے (حتیٰ کہ جب ہم تھکے ہوئے ہوں، جیسا کہ یسوع یہاں پر بہت تھکا ہوا تھا)۔

۲۔ شخصی اور مثبت انداز سے گفتگو کریں

اس ملاقات کی سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ دیکھیں یسوع کس طرح اس سامری عورت سے مخاطب ہوتا ہے: نرم لہجے، مکمل احساس اور ترس کے ساتھ۔ وہ جس طرح ایک فطری انداز میں اس سے گفتگو کا آغاز کرتا ہے، پھر اس کی ذاتی زندگی کے ساتھ اپنا ایک تعلق جوڑتا ہے، پھر اس کی زندگی کی حقیقت کو عیاں کرتے ہوئے اس پر ترس کا اظہار کرتا ہے، یہ سب باتیں ہمارے لئے ایک مثبت مکالمہ کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہیں۔

۳۔ توجہ سے سنیں

یہ ایک ناگزیر عمل ہے کہ لوگ آپ کی گفتگو کے دوران آپ کے شخصی عقیدے کے بارے میں سوال پوچھیں۔ ایسے سوالات پر آپے سے باہر ہونے کی بجائے ہمیں ان کی پوری گفتگو کو بڑے تحمل کے ساتھ سننا چاہئے اور پھر بڑی دلجمعی کے ساتھ اس کے تمام سوالوں کے تسلی بخش جواب دینے چاہئیں۔ ہمارے جوابات میں اس شخص کی زندگی سے متعلقہ سوالات بھی ہو سکتے ہیں جیسے یسوع نے سامری عورت سے متعدد سوالات پوچھے۔ سوالات کی مدد سے لوگوں کو موقع ملتا ہے کہ وہ ہمارے پیغام میں پیش کردہ نظریات پر غور کریں (اور اپنے بھی نظریات پر غور کریں) اسی لئے ہمیں سیدھا اپنی پیشکش کو قبول کرنے کی دعوت نہیں دینی چاہئے۔ یسوع اپنی بشارتی خدمت میں سوالات کو استعمال کرنے میں کمال مہارت رکھتا تھا اور لوگوں کے سوالوں کے جواب دیتے دیتے وہ ان کو سچائی سے متعارف کرواتے ہوئے ان کی سوچ اور زندگی کو بدل دیتا تھا۔

۴۔ غلط فہمی سے مکاشفے کی طرف چلیں

اس عورت کو پہلے پہل تو یسوع کی سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی (آیت ۱۱)۔ یسوع نے اپنی بات جاری رکھی اور اپنی بات کی مکمل وضاحت بیان

کرتے ہوئے اس کی غلط فہمی کا ازالہ کیا اور پھر ایک مکاشفہ اس کے سامنے رکھ دیا۔ غلط فہمیاں انسانی مکالمے کا حصہ ہوتی ہیں۔ گھبرائیے مت۔ قائم رہیں۔ پل تعمیر کرنا جاری رکھیں جب تک کہ آپ اپنی پوری بات اس تک پہنچا نہیں لیتے اور آپ کی ذمہ داری بھی بس یہی ہے۔ باقی کام خدا کے روح القدس کا ہے کہ وہ اس شخص کی سمجھ کو حقیقی بات کو مکاشفے میں بدل دے۔

۵۔ خاص بات کو خاص مقام پر رکھیں

جب اس عورت نے یسوع کی طرف سے پانی مانگنے کی ایک نامناسب درخواست پر اپنی فکرمندی کا اظہار کیا تو یسوع کے لئے بہت آسان تھا کہ وہ اصل معاملے کو چھوڑ کر سیاسی اور ثقافتی گفتگو کی طرف نکل جاتا۔ مگر اس نے خاص بات کو خاص مقام پر قائم رکھا تاکہ بشارتی گفتگو مکمل روانی کے ساتھ جاری رہے۔ مکالماتی بشارت کے درمیان ہمارے سامنے بھی ایسے کئی موقعے آسکتے ہیں جب ہماری گفتگو کا رُخ دوسرے موضوعات کی طرف مڑ سکتا ہے لیکن ہماری گفتگو کا خاص ہدف (خواہ ہم ایک دو مرتبہ بیچ میں سے بھٹک بھی گئے) جو کہ یسوع کی صلیب ہے، وہیں کا وہیں اور جوں کا توں رہتا ہے۔

۶۔ مخفی صلاحیت کو پہچانیں

جو شخص آپ کے سامنے موجود ہے اس کی زندگی میں انجیل کو قبول کرنے اور اس کی گواہی دینے کی مخفی صلاحیت موجود ہے۔ جن لوگوں کی یسوع کے ساتھ نئی اور تازی تازی ملاقات ہوئی ہو وہ سب سے زیادہ سرگرم اور مؤثر مبشرین ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ہمارے لئے سوچنے کا مقام ہے کہ ہمیں اپنی نجات کی شادمانی کو کبھی کھونا نہیں چاہئے اور دوسرا سیکھنے کا بھی کہ کچھ لوگ یسوع کو قبول کرتے ہی گواہی سنانے کے لئے نہایت جوش اور جذبے سے بھر جاتے ہیں۔ اگرچہ منادی کرنے کے لئے سب کو پلیٹ فارم نہیں مل سکتا (یا اسی طرح سب کو تبلیغی مبشرین کی بلاہٹ یا خدمت نہیں مل جاتی) لیکن ہم سب بشارت دینے کے لئے بلائے ضرور گئے ہیں۔ دنیا بھر میں مکالماتی بشارت کے بیشتر واقعات باہمی گفت و شنید کی صورت میں ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں جس میں ایک فریق ایمان دار ہوتا ہے اور دوسرا مسیحی ایمان کا متلاشی۔ یسوع اور اس کے شاگردوں کو اس قسم کی گفتگو میں خاص ملکہ حاصل تھا اور ہمیں بھی ہونا چاہئے۔

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- جب ہم لوگوں کو اپنے ایمان کے بارے میں بتا رہے ہوتے ہیں تو ہمارے لئے ان کی بات کو توجہ سے سننا کیوں ضروری ہے؟
- دوسرا فریق خواہ دوست ہو یا اجنبی، مکالماتی بشارت اسے کس طرح تبدیل کر سکتی ہے؟
- آپ شخصی گواہی کے زیادہ سے زیادہ مواقع کس طرح تلاش کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں؟
- جن لوگوں کو شخصی گواہی پیش کرنا مشکل محسوس ہوتا ہے ان کی آپ کس طرح حوصلہ افزائی اور مدد کر سکتے ہیں؟

''بشارت میں ہماری مشکلات کا تعلق بنیادی طور پر طریقہ ہائے کار سے نہیں بلکہ ہماری اپنی روحانی بلوغت سے ہوتا ہے۔ کیا ہمارا دل خدا کے دھڑکتا ہے اور کیا ہم بھی ان چیزوں کی فکر کرتے ہیں جن کی خدا بڑی فکر کرتا ہے (کھوئے ہوئے لوگ)؟ اگر ہمارے پاس خدا کا دل ہو تو پھر ہم بھی اس کی بادشاہی کی وسعت کے لئے سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں خواہ اس کے لئے ہمیں کسی غیر ایماندار شخص کے سامنے اپنی ایمان کی گواہی ہی کیوں نہ دینی پڑ جائے۔'' **نارمن اینڈ ڈیوڈ گیزلر**

اطلاق (۵ منٹ)

اس ہفتے کسی خدماتی یا کلام بیانی کے موقعے پر نہیں بلکہ اپنی معمول کی زندگی میں موجود کسی شخص کو اپنے ایمان کے بارے میں بتائیں۔ اپنی روزمرہ گفتگو کے دوران اس سے پوچھیں کہ اس کے دل میں آپ کے ایمان اور عقیدے کے بارے میں کوئی سوال تو نہیں اور اسے بتائیں کہ آپ اس کے ہر سوال کا نہایت خوشی سے جواب دیں گے یا آپ خود اس سے یہ سوال پوچھیں کہ تم یسوع کے بارے میں کیا جانتے ہو اور پھر دیکھیں کہ وہ کیا جواب دیتا ہے۔

دُعا: دُعا کریں کہ خدا آپ کو اپنے اردگرد موجود لوگوں کی زندگی کی مخفی صلاحیتوں کو پرکھنے کی توفیق عطا کرے تاکہ آپ ان کی روشنی میں اس سے اپنے ایمان کی گفتگو کا آغاز کر سکیں۔ خدا کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کی زندگی میں گواہی دینے کے لئے ایسے موقعے فراہم کئے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ آپ دنیا کی نجات کے کام میں اس کا ہاتھ بٹائیں۔ ان خادموں کے لئے دُعا کریں جنہیں شخصی ملاقاتوں میں یسوع کی گواہی پیش کرنے میں مشکل پیش آتی ہے تاکہ خدا ان کی مدد و رہنمائی کرے اور وہ اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے دلیری کے ساتھ ہر جگہ اس کی گواہی دینے کے لئے تیار ہو سکیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

اس سیشن کا تعلق دفاعِ ایمان کے سیشن کے ساتھ ہے جس کی مدد سے ہم اپنی ان صلاحیتوں کی پہچان کر سکتے ہیں جنہیں مزید چمکانے کی ضرورت ہے یعنی ہمارے عقیدہ ٔ ایمان سے تعلق رکھنے والی وہ باتیں جن کے بارے میں دنیا بات کرنا چاہتی ہے لیکن ہم ہر ایک بات کا رُخ یسوع مسیح کی گواہی کی طرف موڑنے کا ہنر بخوبی جانتے ہیں۔

دوسرا اضافی سیشن:

دفاعِ ایمان

اس سیشن میں ہم دفاعِ ایمان کے ہتھیار کا جائزہ لیں گے جس کی مدد سے ہم اپنی ان صلاحیتوں کی پہچان کر سکتے ہیں جنھیں مزید چمکانے کی ضرورت ہے یعنی ہمارے عقیدہ ٔ ایمان سے تعلق رکھنے والی وہ باتیں جن کے بارے میں دنیا بات کرنا چاہتی ہے لیکن ہم ہر ایک بات کا رُخ یسوع مسیح کی گواہی کی طرف موڑنے کا ہنر بخوبی جانتے ہیں۔

ایک جملے میں سیشن کا خاکہ:

دفاعِ ایمان ایک بشارتی ہتھیار ہے جس کی مدد سے ہم اپنے ایمان سے متعلقہ سوالوں کے جواب دیتے ہیں اور انجیل پر اٹھنے والے اعتراضات کا دفاع کرتے ہیں۔

سیشن کا پسِ منظر:

جب لوگ ہمارے ایمان اور ہماری منادی کے پیغام پر سوال اٹھاتے ہیں تو پھر یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ان تمام سوالوں کے نہ صرف تسلی بخش جواب دیں بلکہ ان میں یسوع کی سچائی کو پیش کریں۔

مسیحی دفاعِ ایمان کی سادہ تعریف یہ ہے: ''مسیحی ایمان کا دفاع کرنا''۔ دفاعِ ایمان بشارت میں کوئی نو وارد شے نہیں بلکہ یہ بائبل کے زمانے سے چلی آ رہی ہے جس کا ذکر ہمیں ا۔پطرس ۳: ۱۵ میں ملتا ہے جہاں اس کے لئے یونانی لفظ apologia استعمال کیا گیا ہے نیز پولس نے بھی اپنی گفتگو میں اس اصطلاح کو اعمال ۱۷ باب میں استعمال کیا تھا۔

بائبل مقدس میں مسیحی ایمان پر اٹھنے والے سوالات، تفکرات اور اعتراضات کے نہایت مدلل یا تخلیقی جوابات کے ایک سے زائد حوالہ جات موجود ہیں۔ دفاعِ ایمان کا مقصد خدا کی ذات کو قابلِ فہم بنا کر پیش کرنا نہیں بلکہ لوگوں کو اپنی امید کی سچائی اور صداقت سے روشناس کرانا ہے۔ ہم اپنے ایمان کا دفاع اس لئے کرتے ہیں کہ سوال کرنے والا شخص مسیح سے واقف ہو جائے۔ لیکن سوالوں کے جواب مل جانے کی وجہ سے کوئی شخص آسمان کی بادشاہی میں نہیں جا سکتا بلکہ یہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لا کر نجات پانے سے ہی ممکن ہے۔

''دفاعِ ایمان سے نجات نہیں ملتی؛ نجات صرف یسوع مسیح کے وسیلہ سے مل سکتی ہے۔ لیکن دفاعِ ایمان کی خدمت کے حامل خادمین یوحنا اصطباغی جیسی خدمت انجام دیتے ہیں یعنی وہ راستوں کو ہموار بناتے ہیں تا کہ مسیح کی صلیب کو صاف اور کھلا راستہ مل سکے۔'' **جے ڈبلیو منٹگمری**

مسیحی ایمان کا دفاع کرنے والے خادمین مسیحیت یا یسوع کی ذات پر اٹھنے والے اعتراضات کے علمی یا روحانی جواب دیتے ہیں۔ اس عمل میں کئی مرتبہ تکرار بھی ہو سکتی ہے لیکن ہمیں کرس سنکنسن کی بات یاد رکھنی چاہیے، ''ہمارا مقصد دل آزاری کرنا نہیں لیکن ہمارا ہدف مسیح کی ذات کی طرف اٹھنے والے ہر ایک اعتراض کی حقیقت کو بے پردہ کرنا ضرور ہے۔'' یہ بات یاد رکھیں کہ دفاعِ ایمان کا استعمال صرف بشارت تک محدود نہیں بلکہ اسے کلیسیا کے اندر شاگردیت، سچائی کی تعلیم دینے اور بدعات کا مقابلہ کرنے میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سیشن گائیڈ:

ابتدائیہ (۱۰ سے ۲۰ منٹ)

کچھ دیر کے لئے ایک دوسرے سے ملیں، چند گواہیاں، کامیابیاں، اپنی اپنی خدمت کے نتائج اور کوئی ایسی بات گروپ کے سامنے پیش کریں جس سے سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ چھوٹے گروپس کے افراد باری باری پچھلی میٹنگ کے بعد سے آج تک کسی ایک فتح اور کسی ایک ناکامی کے بارے میں بتائیں۔ بڑے گروپس کے افراد چار یا پانچ لوگوں پر مشتمل چھوٹے گروپ تشکیل دیں اور پچھلے اجلاس سے لے کر اب تک کی کوئی مخصوص گواہی آپس میں شیئر کریں۔

دُعا

سارے وقت کو خداوند کے ہاتھ میں سونپیں اور ابتدائی مرحلے کے دوران پیش کی گئی تمام باتوں کے لئے خصوصی دُعا کریں۔

تعلیم (۲۰ سے ۳۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے تعلیمی مواد کو خود اپنے انداز سے پیش کریں یا پھر اس کے متن کو لفظ بہ لفظ پڑھ دیں یا اسے ایک پریزینٹیشن کی شکل میں سب کے سامنے پیش کریں۔

> ''بلکہ مسیح کو خداوند جان کر اپنے دلوں میں مقدس سمجھو اور جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اس کو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ''۔
>
> **۱۔پطرس ۳:۱۵**

پطرس رسول تمام ایمانداروں کو حکم دیتا ہے کہ ہماری امید کی وجہ دریافت کرنے والے ہر شخص کے سوال کا جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد اور تیار رہو۔ہمیں ترجیحی بنیادوں پر انجیل کا پیغام مکمل صفائی کے ساتھ پیش کرنا چاہئے لیکن جب سوالات کا سامنا کرنا پڑے تو ہمیں علم اور حکمت کے ساتھ بھرپور جواب دینا چاہئے۔ کچھ سوالات انسانی زندگی سے متعلقہ فلسفے پر بھی مبنی ہو سکتے ہیں جیسے کہ ''مَیں یہاں پر کیوں ہوں؟''، ''ہم سب کہاں سے آئے ہیں؟''، ''زندگی کا مفہوم کیا ہے؟''

شاید آپ سے زندگی کے بعض اہم معاملات اور موضوعات کے بارے میں مسیحی نظریات جاننے کی غرض سے بھی سوالات کئے جائیں جیسے کہ مباشرت، جنسی شناخت، طلاق یا اسقاطِ حمل وغیرہ۔ عین ممکن ہے کہ آپ کو روایتی ایمان کی بنیاد پر چند جدید سائنس سے متعلقہ سوالات بھی پوچھے جائیں جیسے کہ نظریۂ ارتقائے حیاتیات کی روشنی میں پیدائش کی کتاب میں مندرج کائنات کی تخلیق کی کہانی کا دفاع۔ کئی سوالات خدا کی ذات اور اس کے کردار سے بھی متعلق ہو سکتے ہیں جیسے کہ بھلائی کرنے والا خدا انسانی دکھوں کی اجازت کس طرح دے سکتا ہے۔

ایک منٹ ٹھہریں: ماضی میں آپ سے مسیحی ایمان کے بارے میں کس قسم کے سوالات پوچھے گئے اور آپ ان تمام سوالوں کے تسلی بخش جوابات دینے کے لئے کتنے تیار ہیں؟

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ دفاعِ ایمان کی خدمت بذاتِ خود کسی کو نجات نہیں دے سکتی وگرنہ نجات کا سارا بوجھ اور ذمہ داری ہمارے دلائل کی مضبوطی پر آن پڑتی۔

دفاعِ ایمان کا طریقہ بعض اوقات نہایت فائدہ مند بھی ثابت ہو سکتا ہے جس کی مدد سے ہم کسی شخص کو بے ایمانی سے نکال کر ایمان میں لا سکتے ہیں لیکن ایک انسان کو موت سے نکال کر زندگی میں لانا کسی دوسرے انسان کے بس کی بات نہیں بلکہ یہ کام صرف خدا ہی کر سکتا ہے مگر اس خدا کی گواہی دینا ہمارا کام ہے۔

آیئے ذرا اس پر غور کریں: ہم ایک بے ایمان شخص کے ساتھ سڑک کنارے کھڑے ہیں اور سڑک کی دوسری طرف یسوع کی خالی صلیب ہے۔ پوری سڑک گڑھوں، رکاوٹوں، دیواروں، ملبے اور تیز دھار چیزوں سے بھری پڑی ہے۔ صلیب بھی گہری دھند کی وجہ سے دھندلی آ رہی ہے۔ اب یہ ایمان کا دفاع کرنے والے خادم کا کام ہے کہ وہ اس شخص کو محفوظ طریقے سے اس سڑک پر سے چلاتا ہوا یعنی ملبے کو ہٹاتے ہوئے، گڑھوں کو بھرتے ہوئے، دیواروں کو گراتے ہوئے، رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے اور دھند کو ہٹاتے ہوئے یسوع کی صلیب تک لے جائے۔ ہمارا آخری ہدف بھی یہی ہے کہ لوگوں کو صلیب کے پاس لے جا کر ان کی زندہ مسیح کے ساتھ ملاقات کرائی جائے۔ دفاعِ ایمان کی خدمت مسیح پر ایمان نہ رکھنے والے شخص کی زندگی میں یسوع کے ساتھ ایک ملاقات کی جگہ بنا دیتی ہے۔

دفاعِ ایمان کی کامیاب خدمت کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل چار اصول یاد رکھنے چاہئیں:

۱۔ مکمل تیاری کے ساتھ بات کریں

کچھ خادمین اپنی روحانی زندگی میں دفاعِ ایمان کی خدمت کو اپنا شعار بنا لیتے ہیں جیسے کہ روی زیکریاس، ولیم لین کریگ اور جان لینکس وغیرہ۔ وہ پہلے خود علمِ الٰہیات، فلسفے، سائنس، تاریخ، حالاتِ حاضرہ، عالمی مذاہب اور دیگر مضامین کا گہرا مطالعہ کرتے ہیں۔ لیکن کچھ خادمین ایسے بھی ہیں جو صرف انجیل کا مکمل اور گہرا علم رکھنے کی وجہ سے کلام اور مسیح کے مخالفین کو ایسا دندان شکن جواب دیتے ہیں کہ پھر ان سے کوئی اعتراض بن نہیں پڑتا۔ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم مکمل تیاری کے ساتھ میدانِ عمل میں اتریں تا کہ ہمارے پاس ہر قسم سوال کا تسلی بخش جواب موجود ہو جس کے لئے ہمیں بلا ناغہ بائبل مقدس کی سچائیوں کا گہرا مطالعہ کرنا چاہئے۔

۲۔ دُعا کی قوت سے معمور ہوں

ہر قسم کی بشارت کی بنیاد دُعا ہے۔ جہاں معاملہ دفاعِ ایمان کا ہو تو وہاں خدا سے دُعا کریں کہ وہ تمام سوالوں کے مناسب اور تسلی بخش جواب دینے میں خود آپ کی مدد و رہنمائی کرے۔

۳۔ فروتنی کی طاقت کو پہچانیں

غرور اور جارحانہ رویہ نامناسب اور ناروا خصلتیں ہیں۔ کسی سوال کا

جواب دیتے وقت ہمیں فروتنی اور عاجزی کا دامن نہیں چھوڑنا چاہئے اور فروتنی کا مطلب ہے اس امر کو قبول کرنا کہ ہاں مجھے سب کچھ نہیں معلوم۔ بعض اوقات ہمیں صرف یہ کہہ دینا چاہئے کہ ''اچھا سوال ہے لیکن مجھے اس کا جواب نہیں معلوم'' اور یہی اس کا بہترین جواب ہے۔

۴۔ سوال کی طاقت کا استعمال کریں

دوسروں کو سوال پوچھنے کی اجازت دینا اور بغیر دل آزاری کئے ان کے معقول جواب دینے کی کوشش کرنا ایک عمدہ عمل ہے جس سے مکالمے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے خاص طور پر ان لوگوں کے ساتھ جو بہت زیادہ سوال پوچھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں، خود بھی سوال پوچھنے میں کبھی شرمندگی محسوس نہ کریں: مکالمہ کبھی یکطرفہ نہیں ہوتا۔ ایک باری آپ کی بھی آتی ہے جس میں آپ دوسرے فریق سے معقول سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ یسوع اپنی منادی کے دوران بہت سے سوال پوچھتا تھا اور بہت سے لوگ بلکہ فقیہ اور شرع کے عالم اپنے سوال لے کر اس کے پاس آیا کرتے تھے۔ لیکن پھر یاد رکھیں کہ دلائل کی بنیاد پر کوئی آسمان کی بادشاہی کو جیت نہیں سکتا یا مناظرہ ہار جانے کی سے دائرہ مسیحیت سے خارج نہیں کر دیا جاتا۔ لیکن برادرانہ محبت اور احترام کے ساتھ مکالمہ کرنے میں کوئی قباحت نہیں بلکہ آپ کو موقع مل جاتا ہے دوسرے لوگوں کو یسوع کی صلیب کے پاس لانے کا۔

بحث (۲۰ منٹ)

ذیل میں دیئے گئے سوالات اور/ یا باہمی گفت وشنید کے لئے پیش کردہ قول کا جائزہ لیں۔

- سنجیدگی کے ساتھ لوگوں کے سوال سننے کی کیا اہمیت ہے؟
- دفاعِ ایمان کی راہ میں کون کون سی رکاوٹیں حائل ہو سکتی ہیں؟
- کیا انجیل کی منادی کرتے وقت اگر آپ سے کوئی شخص سوال کرے تو کیا آپ اس کے سوال کا جواب دینے کے لئے خود کو تیار سمجھتے ہیں؟
- دفاعِ ایمان کا مطالعہ کس طرح فائدے مند ثابت ہو سکتا ہے؟

''دفاعِ ایمان ایک ذریعہ ہے: ایمان کا دفاع کرنے والے خادم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس جدید دنیا کے تقاضوں کے عین مطابق لوگوں کی غلط فہمیوں اور اعتراضات کا ازالہ کرے لیکن اُنہیں یسوع سے متعارف ضرور کرائے۔ اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب نہ ہو تو پھر نظریات محض نظریات رہ جائیں گے، اچھے سے اچھے دلائل ہوا میں تیر چلانے کے مترادف ہونگے اور ساری بحث سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔'' **ایلسٹیئر میکگراتھ**

اطلاق (۵ منٹ)

مسیحی ایمان کے بارے میں چند عام سوالات پر غور کریں اور اپنی خدمت کا جائزہ لیں کہ آیا آپ ان سوالوں کے مدلل اور تسلی بخش جواب دیتے ہوئے لوگوں کو مسیح کی صلیب کے پاس لا سکتے ہیں:

- خدا کو کس نے پیدا کیا؟
- کیا سائنس نے مسیحیت کو جھٹلا نہیں دیا؟
- بگ بینگ تھیوری اور نظریۂ ارتقا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- کیا خدا واقعی بھلا ہے، اگر ہے تو پھر وہ انسانوں پر اتنے دکھ کیوں آنے دیتا ہے؟
- کیا بائبل غلطیوں اور تضادات سے پُر نہیں؟
- اگر خدا واقعی موجود ہے تو پھر وہ اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کیوں نہیں کرتا؟
- دنیا میں کوئی سچائی حتمی نہیں اس لئے کیا ہم سب اپنے ایمان میں آزاد نہیں؟
- مَیں ایک نیک انسان ہوں۔۔۔ وہ مجھے جہنم میں کیوں بھیجے گا اگر مَیں صرف اس کے وجود پر ایمان نہیں رکھتا تو؟
- مَیں اپنا مذہب چھوڑ کر مسیحیت پر ایمان کیوں لاؤں؟
  کیا آپ واقعی معجزات پر ایمان رکھتے ہیں؟

دُعا

دنیا کے ان سوالات اور تفکرات کا جواب تلاش کرنے سے پہلے دُعا میں خدا سے حکمت مانگیں تا کہ آپ حلم اور محبت کے ساتھ ان کے جوابات دیتے ہوئے دلیری اور جرأت مندی کے ساتھ خدا کو دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ دُعا کریں کہ خدا لوگوں کے ذہن کھولے اور ان کے دل آپ کی باتوں کو قبول کریں اور خدا کا شکر ادا کریں کہ اگرچہ تمام سوالوں کے مدلل اور حتمی جواب دیئے جا سکتے ہیں تو بھی نجات کا کام ہمارے کامیاب دلائل اور مشکل سوالات کے جواب دینے کی صلاحیت پر منحصر نہیں۔

جوابدھی (۱۵ منٹ)

دو دو افراد یا چھوٹے گروپس کی شکل میں بیٹھ کر احتسابی فارم مکمل کریں اور ایک دوسرے کے لئے دُعا بھی کریں۔

ضمیمہ

انجیلی عقیدہ

آپ ایک حادثہ نہیں۔آپ کو ایک کامل اور محبت کرنے والے خدا (باپ، بیٹے اور روح القدس) نے اپنی صورت اور شبیہ پر بنایا ہے اور وہی زندگی کا منبع اور سرچشمہ ہے (پیدائش ۱)۔

تمام انسانوں نے اپنے خالق خدا کی فرمانبرداری میں زندگی گزارنے کی بجائے اپنی اپنی راہ کا چناؤ کر کے خدا کو رد کیا (گناہ کیا)۔یہی وجہ ہے کہ دنیا ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور دکھوں سے بھری ہے۔یہ ناانصافی خدا کو ملول کرتی ہے جو اتنا پاک ہے کہ گناہ کو دیکھ نہیں سکتا اور مجرم کو سزا دیتا ہے (رومیوں ۳:۲۳)۔

ہم نے خدا کے خلاف سرکشی کی اور اتنے بے بس ہو گئے کہ اپنی ہی تباہی کو بدلنے کی ہمت نہیں رکھتے کیونکہ ہم نے کائنات کے بادشاہ کے خلاف غداری کا ارتکاب کیا۔خدا کو رد کرنا زندگی کو رد کر دینے کے مترادف ہے۔اب ہم صرف ابدی موت کے حقدار ہیں جو کہ زندگی کو رد کرنے اور خدا کی نافرمانی کی سزا (الٰہی غضب) کے طور پر ہم پر نازل ہوئی کیونکہ ہم نے خدا کی حکم عدولی کر کے اسے ناراض کیا (رومیوں ۶:۲۳)۔

لیکن خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا کیونکہ وہ سراپا محبت ہے اور انسان کے ساتھ ابدی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے اور اپنے فرزندوں کو عزیز رکھتا ہے۔خدا نے اپنے بڑے فضل سے ہماری نجات کا انتظام کیا (۱۔تیمتھیس ۲:۴-۶)۔

خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو انسان کے روپ میں زمین پر بھیجا تا کہ ایک کامل انسان کے طور پر ایک ایسی کامل زندگی بسر کرے جو کبھی باپ کی مرضی اور حکم کو رد نہ کرے۔یسوع نے ہمارا عوضی بن کر صلیب پر جان دی اور ہماری اس موت کو اپنے اوپر اٹھا لیا جو خدا کو رد کرنے کے سبب سے ہم پر واجب ہو چکی تھی (یوحنا ۳:۱۶؛ رومیوں ۳:۲۳-۲۵)۔

تین دن بعد، یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا اور ثابت کیا کہ موت کی لعنت جاتی رہی۔اب صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے اور خدا سے اپنے گناہ کی معافی طلب کرنے سے ہمیں نئی زندگی مل سکتی ہے (امثال ۲۸:۱۳؛ افسیوں ۲:۱-۱۰؛ ۱۔یوحنا ۱:۷-۹)۔

یسوع کی موت اور قیامت نے ہمارے لئے صلح، مخلصی، کفارہ (فدیہ) اور بدی کی شکست کا انتظام کیا۔ہمارا گناہ یسوع پر لادا گیا اور اس کے بدلے میں یسوع کی راستبازی ہمارے کھاتے میں ڈالی گئی (ہمیں راستباز ٹھہرایا گیا)۔اس تبادلے میں ہمارا کردار صرف اتنا ہے کہ ہم نے یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کر لیا ہے (ایمان) اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے اسے مُردوں میں سے جلایا۔ہم صرف ایمان سے نجات پاتے ہیں۔ (متی ۲۰:۲۸؛ رومیوں ۱۰:۹؛ ۲۔کرنتھیوں ۵:۱۸-۲۱؛ یوحنا ۱۲:۳۱؛ کلسیوں ۲:۱۵)۔

اب ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ایک بحال شدہ تعلق تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ہمیں اطمینان مل گیا ہے کیونکہ خدا نے ہمیں لے پالک فرزندوں کی طرح اپنے خاندان میں شامل کر لیا ہے۔ہم پرانی انسانیت کی طرف سے مر کر نئی زندگی میں جی اٹھے ہیں (لوقا ۹:۲۳؛ کلسیوں ۱:۲۰؛ ۲:۱۳-۱۴؛ رومیوں ۵:۱-۲؛ گلتیوں ۴:۴-۷)۔

یسوع آسمان پر اٹھایا گیا جہاں اب وہ باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھ سلطنت کرتا ہے لیکن اس نے ایمانداروں کے لئے روح القدس کو بھیجا تا کہ ہمیں قوت بخشے اور ہم بھرپور زندگی میں تابعداری کے ساتھ بڑھ سکیں اور اس کی خوشخبری کا پیغام ساری دنیا تک پہنچا سکیں۔ہم نئے مخلوق بن چکے ہیں یعنی یسوع کے شاگرد کیونکہ روح القدس کی قدرت نے ہماری زندگیوں کو تبدیل کر دیا ہے اور اب ہماری زندگی پھلدار ہو چکی ہے۔ہم دنیا میں خدا کے ایلچی ہیں اور اس کی امن کی بادشاہی کی نمائندگی کرتے اور اپنے قول و فعل سے یسوع کی سچائی کی گواہی دیتے ہیں (میکا ۶:۸؛ اعمال ۱:۸؛ ۲۔کرنتھیوں ۵:۱۱-۲۱؛ گلتیوں ۵:۲۲-۲۳)۔

ایک دن، یسوع زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کے لئے پھر آنے والا ہے۔تب خدا کی کامل بادشاہی بحال ہو جائے گی اور ہمارے محبت کرنے والے باپ کی ابدی زندگی یسوع پر ایمان لانے والوں کی منتظر ہوگی۔جبکہ ابدی موت (جہنم) اسے قبول نہ کرنے والوں کی منتظر ہوگی۔خوشخبری یہ ہے کہ کسی انسان کو ابدی ہلاکت میں جانے کی قطعاً ضرورت نہیں کیونکہ اب ہمیشہ کی زندگی اور خدا کے ساتھ تعلق بحال ہونے کی شادمانی سب کے لئے دستیاب ہے مگر صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے (۱۔کرنتھیوں ۱۵؛ مکاشفہ ۲۱:۱-۸؛ ۲۲:۱-۵)۔

ضمیمہ

انجیلی بیان

سب چیزوں سے پہلے، خدا اپنی ذات یعنی باپ ، بیٹے اور روح القدس کے ساتھ ایک کامل تعلق میں اپنا وجود رکھتا تھا۔ خدا نے دنیا کو بنایا اور سب بہت اچھا تھا اور اس نے بنی نوع انسان کو بھی اپنے ساتھ ایک لاثانی تعلق میں شامل کیا۔ ہمیں اس کے ساتھ ایک کامل زندگی کے لئے بنایا گیا یعنی کائنات کے بادشاہی اور خود زندگی کے ساتھ! لیکن خدا نے بنی نوع انسان کو اپنے ساتھ محبت رکھنے کے لئے مجبور نہ کیا بلکہ ہمیں از خود چناؤ کرنے کا موقع دیا۔ اس آزاد مرضی کے تحت انسان نے خدا کو رد کر کے اپنی راہ پر چلنے کا انتخاب کیا۔

کائنات کے بادشاہ کو رد کرنا ایک بے مثال غداری ہے یعنی خود زندگی سے بغاوت۔ پس موت، اذیت اور تکلیف دنیا میں داخل ہوئی۔ انسانیت نے اپنے کامل آسمانی باپ سے قطع تعلق اختیار کر کے ابدی ہلاکت کا چناؤ کیا اور واپسی کی تمام راہیں مسدود ہو گئیں۔ خدا ہماری بغاوت سے چشم پوشی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ تب کوئی سزا لاگو نہ ہو سکتی تھی۔ ایک عادل اور راست خدا کو اس بڑے گناہ اور جرم کی سزا مقرر کرنا پڑی۔ زندگی کے خلاف بغاوت کی سزا موت ہے۔

لیکن خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے بنی نوع انسان کو موت سے نجات دینے کا ایک بڑا منصوبہ بنایا تا کہ اس کی کثرت کی زندگی اور ابدی محبت سے واقف ہو سکیں۔ خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو دنیا میں بھیجا تا کہ کامل انسانی زندگی بسر کرے یعنی وہ زندگی جو خدا کے خلاف کبھی سرکشی اور بغاوت کی مرتکب نہ ہو۔

یسوع نے اپنی خوشی سے صلیب پر جان دے کر اس موت کی سزا کو اپنے اوپر اٹھا لیا جس کا سرکشی کے باعث انسان حقدار تھا اور ایسا کرنے سے وہ ہمارا عوضی بن گیا۔ تین روز بعد، وہ دوبارہ جی اٹھا کیونکہ وہ خدا ہے اور موت اسے اپنے قبضے میں رکھ نہ سکی۔ اسی لمحے ہم انسانوں کے لئے یہ ممکن ہو گیا کہ ہم نہ صرف خدا کے خلاف بغاوت کی معافی حاصل کر سکیں بلکہ اس نئی اور ابدی زندگی کے بھی وارث بن سکیں جسے یسوع نے ہمارے لئے ممکن بنایا ہے۔ موت کی لعنت جاتی رہی۔

اب ہمیں صرف یہ ایمان لانے کی ضرورت ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، یعنی مصلوب ہونے اور مُردوں میں سے جی اٹھنے والا، دنیا کا نجات دہندہ اور کائنات کا بادشاہ اور یہ بھی کہ اسے اپنی زندگیوں کا مالک بنائیں۔ وہ سب جو اس پر ایمان لاتے ہیں وہ زندگی اور نجات پاتے ہیں اور روح القدس کی قدرت ہمیں اس قابل بناتی ہے کہ ہم وہ زندگی دوبارہ جی سکیں جس کے لئے ہمیں خلق کیا گیا تھا: یعنی وہ زندگی جس خدا کی صورت پر اور اس کی ذات کا عکس ہے تا کہ سب اس حقیقی زندگی کو جانیں۔ یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے، ہم اپنی پرانی انسانیت سے مر کر نئی زندگی میں دوبارہ جی اٹھتے ہیں۔ ایک دن یسوع واپس آئے گا اور اس کی کامل بادشاہی دوبارہ بحال ہو جائے گی۔ وہ سب جو اس پر ایمان لائیں گے ابدالآباد اس کے ساتھ بادشاہی کریں گے اور اسی لئے ہمیں بلایا گیا ہے کہ ہم خدا کی محبت کو دنیا میں پھیلائیں تا کہ سب انسان اس ابدی امید سے واقف ہو جائیں۔

ضمیمہ

دس منٹ کی یوتھ گاسپل ٹاک کا نمونہ

ایک: آپ ایک حادثہ نہیں ہیں!

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی خلائی حادثے کا نتیجہ ہیں یعنی وہ اس دنیا میں اس وجہ سے ہیں کیونکہ پہلے دنیا فنا سے وجود میں آئی اور پھر ہم کئی کروڑوں سال بعد اس کائنات میں پیدا ہوئے۔ لیکن اس نظریئے کی نہ تو کوئی منطق ہے اور نہ ہی اس میں زندگی کی کوئی امید نظر آتی ہے!

بائبل فرماتی ہے کہ خدا ہمیشہ سے تھا اور اسی نے دنیا کو بنایا اس آرزو کے ساتھ کہ وہ اپنی مخلوق یعنی بنی نوع انسان کو اپنی محبت میں شریک کر سکے۔

آپ ایک حادثہ نہیں بلکہ خدا کی مخلوق ہیں کیونکہ آپ سے محبت کی گئی اور آپ کی زندگی کا ایک مقصد ہے۔

دو: آپ خاص بات کو سمجھ نہیں پائے!

مسئلہ یہ ہے کہ جب لوگ یہ نہیں جانتے کہ خدا نے اُنہیں پیدا کیا اور وہ ان سے پیار کرتا ہے، تو وہ اپنی زندگی کا پورا مقصد سمجھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں! خدا کو جاننے کا مطلب ہے ایک ایسی زندگی بسر کرنا جیسی زندگی کے لئے خدا نے ہمیں بنایا تھا یعنی اپنے خالق، شفقت کرنے والے (زبور ۱۴۴: ۲)، مہربان (رومیوں ۲: ۴)، رحیم (نحمیاہ ۹: ۳۱)، تحمل کرنے والے (۲۔ پطرس ۳: ۱۵) اور حکیم (رومیوں ۱۶: ۲۷) خدا کے ساتھ دوستی کی زندگی۔ بائبل خدا کو ایک کامل باپ کے طور پر پیش کرتی ہے جو اپنے فرزندوں اچھی چیزیں دینا چاہتا ہے یعنی مجھے اور آپ کو!

خدا کو نہ جاننا ایسے ہی ہے جیسے فٹ بال کے ورلڈ کپ کا فائنل میچ ہو رہا ہو اور ایک کھلاڑی گول کرنے سے بے نیاز ہو کر گیند کے ساتھ پورے گراؤنڈ کے صرف چکر لگائے جا رہا ہو۔۔۔ اس طرح تو کوئی بھی گول نہیں کر پائے گا، کوئی ٹرافی نہیں جیت پائے گا اور ساری بھاگ دوڑ بے سود ہو جائے گی۔

تین: آپ کثرت کی زندگی سے واقف ہو سکتے ہیں!

خدا کے ساتھ قطع تعلق اختیار کرنے کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم نہ صرف اس بہترین زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں جو وہ ہمارے لئے رکھتا ہے بلکہ ہم درحقیقت کائنات کے بادشاہ اور خالق خدا کو بھی پس پشت ڈال دیتے ہیں! بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ جب ہم اس زندگی کو رد کرتے ہیں جو خدا نے ہمیں لئے تیار کی تھی، تو اس نافرمانی کے باعث دنیا پر یہ ساری بلائیں نازل ہوتی ہیں کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اس زندگی کو اس خالق سے زیادہ بہتر جانتے ہیں جس نے اسے بنایا تھا۔ اس غلطی کو بائبل گناہ قرار دیتی ہے لیکن اس کو آسان لفظوں میں خود غرضی کہہ لیجئے۔ ہم نے خدا کی راہ پر چلنے کی بجائے اپنی راہ کا چناؤ کیا۔ ہم کہتے ہیں ''خدایا، مَیں تجھ سے زیادہ بہتر ہوں، مجھے تجھ سے زیادہ جانتا ہوں، مجھے تیری ضرورت نہیں''۔ ہمیں صرف خبریں لگا کر دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ہماری اس سوچ نے دنیا کو کس تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے اور انسان کو اپنی غلطی کا یہ خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے کہ اس نے محبت بھرے باپ کو ٹھکرا کر خود اپنی من مرضی کی زندگی گزارنے کا چناؤ کیا۔

یہ گناہ خدا اور ہمارے درمیان ایک بڑی دیوار بن گیا، کیونکہ جب آپ خدا کے برخلاف کام کرتے ہیں، وہ خدا جو ہمیں زندگی دیتا ہے، تو پھر ہمارے پاس صرف موت ہی موت رہ جاتی ہے۔

لیکن خدا ہماری ہلاکت بھی نہیں چاہتا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے یسوع کو اس دنیا میں بھیجا یعنی خدا مجسم ہوا، اور ایک کامل زندگی گزاری جس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اس دنیا میں کیسی زندگی بسر کرنی چاہئے (۱۔ کرنتھیوں ۱۱:۱)۔ جب ہم خدا کو رد کرتے ہیں تو پھر اس کی سزا مقرر ہو جاتی ہے بالکل جیسے اسکول کا کوئی ضابطہ توڑنے پر ہمیں اسکول سے تعلیم جاری رکھنے سے روک دیا جاتا ہے۔

یسوع نے صلیب پر جان دے کر اس موت کو اپنے اوپر لے لیا جس کو ہم سب نے خدا کی نافرمانی کر کے چنا تھا، یعنی اس نے ہماری سزا اٹھائی جب ہمیں خدا کی حضوری میں جانے سے روک دیا گیا تھا۔

تین دن بعد وہ دوبارہ زندہ ہو گیا، کیونکہ آخر وہ خدا ہے، اس لئے موت اسے اپنے قبضے میں رکھ نہ سکی! اس مکاشفے کو ظاہر کرنے کے لئے جب ہم خدا کے حضور اپنے اس گناہ سے توبہ کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں تو پھر ہم اسی زندگی میں واپس لوٹ جاتے ہیں جسے خدا نے ہمارے واسطے مقرر کیا تھا یعنی کثرت کی زندگی!

چار: آپ کی زندگی کی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر کون براجمان ہے؟

بگ بینگ تھیوری کون دیکھتا ہے؟ اس ٹی وی شو میں شیلڈن اپنے صوفے پر اس جگہ پر بیٹھتا ہے جس پر اور کسی کو بیٹھنے کی اجازت نہیں۔۔۔ یہ اس کی جگہ ہے! ہماری زندگیوں کا بھی یہی حال ہے۔ ہم کہتے ہیں، ''خدایا، تو میری زندگی کی ڈرائیونگ سیٹ پر نہیں بیٹھ سکتا۔ اسے مَیں خود چلانا چاہتا ہوں!'' لیکن خدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ وہ ہمیں حقیقی زندگی دینا چاہتا ہے یعنی وہ زندگی جسے اس نے ہمارے لئے خلق کیا تھا تاکہ ہماری مدد کرے، ہماری رہبری کرے، اس جگہ پر بیٹھے جو اس کے لئے مخصوص ہے، یعنی ہماری زندگی کی ڈرائیونگ سیٹ پر۔

ضمیمہ:

بشارتی طریقے

چار روحانی قوانین

(4laws.com)

انجیل کی بنیادی تعلیمات پر مبنی مصنف بل برائیٹ کی ایک کلاسیک کتاب۔

چار نکات

The4points.com

چار روحانی قوانین کی نوجوانوں کے لئے خاص اشاعت

تین دائرے

یوٹیوب کی مختلف ویڈیوز

انجیل کی ایک مختصر اور آسان وضاحت جو ہر انسان کے سمجھنے کے لئے تیار کی گئی ہے۔۔۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اپنی اپنی زندگی میں الجھنوں کا شکار ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ زندگی کیا ہے۔ ہم ڈپریشن کا شکار ہیں، خود ترسی، کھانے کے نقائص، ہمیں آئینہ دیکھ کر کوئی خوشی نہیں ہوتی، ہمیں لگتا ہے کہ ہم زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہو پائیں گے، ہم ہمیشہ اداس اور پریشان ہی رہیں گے۔۔۔

خدا فرماتا ہے، ''تم غلطی پر ہو۔ واپس میرے پاس آجاؤ، اپنے گناہ سے توبہ کرو اور میں تمہیں معاف کردوں گا۔ مجھ پر بھروسہ رکھو اور میں تمہیں کثرت کی زندگی کی راہ دکھاؤں گا، وہی حقیقی زندگی ہے، اور تم کبھی موت کو نہ دیکھو گے!''

آپ ایک حادثہ نہیں ہیں، آپ سے محبت کی گئی ہے۔ خدا آپ کو کبھی مجبور نہیں کرے گا کہ اس سے پیار کریں، آپ کو یہ انتخاب خود کرنا ہے، خدا کی طرف رجوع لائیں اور حقیقی زندگی پائیں! (یوحنا ۱۰:۱۰)

جوابدھی کے سوالات

اے خدا! تو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان۔" (زبور ۱۳۹: ۲۳)

ایک دوسرے کو شامل کرلو (رومیوں ۱۵: ۷)۔ ایک دوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو (یعقوب ۵: ۱۶)۔
ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی کا باعث بنو (۱۔ تھسلنیکیوں ۵: ۱۱)۔

"پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔" (متی ۵: ۴۸)

کلید

✓ صحیح
— بس ٹھیک
✗ صحیح نہیں

- زندگی کے لئے میری رویا کتنی واضح ہے؟
- جس کام میں مَیں شریک ہوں اس کے لئے میری رویا کتنی واضح ہے؟
- کیا مَیں اپنے کام سے خوش ہوں؟
- کیا مَیں کہہ سکتا ہوں کہ خدا بھی میرے کام سے خوش ہے؟
- مَیں کتنا پُرجوش ہوں؟
- کیا مَیں مسیح کی قربت کا متلاشی ہوں؟
- کیا مَیں بائبل کے شخصی مطالعہ میں وقت صرف کر رہا ہوں؟
- کیا آج بائبل کے مکاشفے مجھ پر عیاں ہوئے؟
- کیا مَیں اپنی زندگی اور خدمت میں خدا کی قدرت کے ثبوت تلاش کر رہا ہوں؟
- کیا یسوع واقعی میرے ساتھ ہے؟
- کیا مَیں سیکھنے کا خواہشمند اور جوابدہ ہوں؟
- کیا مَیں دستیاب اور قابلِ دسترس ہوں؟
- کیا مَیں ٹھیک سے سن رہا ہوں؟
- کیا مَیں دوسروں کے سامنے خود کو غیر محفوظ سمجھتا ہوں؟
- کیا مَیں ایک خادم کا دل رکھتا ہوں؟
- کیا مَیں قابلِ اعتماد ہوں؟
- کیا مَیں اپنے وعدے پورے کر رہا ہوں؟
- کیا مَیں ایک صحتمند نقطۂ نظر رکھتا ہوں؟
- کیا مَیں دباؤ سنبھال سکتا ہوں؟ (لوگوں، کام، حالات کا)
- میری صحت کیسی ہے؟
- کیا مَیں صحتمند غذا کھا رہا ہوں؟
- کیا مَیں اپنی نیند پوری کر رہا ہوں؟
- کیا مَیں اپنے ذہن میں برے خیال آنے اور ٹھہرنے دیتا ہوں؟
- کیا مَیں بیماروں، مصیبت زدوں اور محتاجوں کو یاد رکھتا ہوں؟
- کیا میرا خاندان مجھ سے خوش ہے؟
- میری دوستیاں کیسی ہیں؟

- کیا میرے لوگوں کے ساتھ میرے تعلقات ٹھیک ہیں؟ (دیکھنے والے، قائدین، صنفِ مخالف)
- بھوک، خفگی، تنہائی یا تھکاوٹ کے وقت میرا ردِعمل کیسا ہوتا ہے؟
- کیا مَیں نامناسب اور ہوس بھرے خیالات میں مشغول رہتا ہوں؟
- کیا مَیں مناسب آرام کرتا ہوں؟
- کیا مَیں اپنے وقت کا ٹھیک سے استعمال کر رہا ہوں؟
- کیا مَیں اپنا فالتو وقت اچھے کاموں میں صرف کر رہا ہوں؟
- کیا مَیں نے چرچ، کام اور خاندانی زندگی درمیان کے ایک صحتمند توازن قائم کر رکھا ہے؟
- کیا مَیں غیر مسیحیوں کے ساتھ تعلقات بناتا اور قائم رکھتا ہوں؟
- کیا مَیں فحش مواد میں دلچسپی رکھتا ہوں؟
- کیا مَیں اپنی زندگی کے کسی حصے میں شکست خوردہ ہوں: حسد، ناپاکی، تنقید، جلدبازی، بےصبری یا بدگمانی؟
- کیا مَیں اپنے پیسے کا ٹھیک سے استعمال کر رہا ہوں؟
- کیا مَیں دل کھول کر ہدیہ دیتا ہوں؟
- کیا مَیں دوسروں سے حسد نہیں کرتا؟
- کیا مَیں بڑبڑاتا یا شکوہ نہیں کرتا؟
- کیا مَیں باوقار طریقے سے چل رہا ہوں؟
- کیا مَیں اچھے فیصلے کرنے میں پُراعتماد ہوں؟
- کیا مَیں خطرے مول لینے کے لئے تیار ہوں؟
- کیا مَیں اہداف طے کرنے کے بعد اُنہیں پورا بھی کر رہا ہوں؟
- کیا مَیں قربانیاں دینے کے لئے تیار ہوں؟
- کیا میرا چال چلن بائبل کے عین مطابق ہے؟
- کیا مَیں روح القدس کی قدرت میں چل رہا ہوں؟
- کیا مَیں نے کسی کی معافی روک رکھی ہے؟
- کیا مَیں ابلیس کے تباہ کن حملوں اور قلعوں سے رہائی حاصل کر رہا ہوں؟

"سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔" (امثال ۳: ۵۔۷)

يسوع مسيح کی انجیل

جس کا کوئی متبادل نہیں۔

ADVANCEGROUPS.ORG

LUIS PALAU ASSOCIATION

the message